آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 243 Friday , 16 May 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | جمعہ/16 مئی 2025، بمطابق/17 ذی قعدہ 1446ھ

صدر اور سپریم کورٹ آمنے سامنے

گورنر۔صدر کے ڈیڈ لائن بنانے پر مرمو کا سپریم کورٹ سے 14 سوال

آئین میں ایسی سہولیات نہیں پھر عدالت عظمیٰ کیسے دے سکتا ہے فیصلہ

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اس سوال پر سپریم کورٹ سے سرکاری رائے مانگی ہے کہ کیا عدالت بلوں کو منظوری دینے یا نہ دینے کے معاملے میں صدر اور گورنروں کے لیے کوئی وقت کی حد مقرر کر سکتی ہے۔صدر نے آرٹیکل 143 (1) کے تحت اس معاملے پر سپریم کورٹ سے رائے مانگی ہے۔صدر نے 13 مئی کو بھیجے گئے خط میں اس حوالے سے 14 سوالات پر عدالت سے رائے مانگی ہے۔اس میں یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ کیا آئین کے آرٹیکل 201 کے تحت صدر کی جانب سے آئینی صوابدید کا استعمال جائز ہے؟انہوں نے سوال کیا ہے کہ کیا آئین کے آرٹیکل 200 اور آرٹیکل 201 کے تحت بالترتیب گورنر اور صدر کے فیصلے کسی بھی قانون کے نفاذ سے قبل جائز ہیں؟ کیا عدالتوں کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ کسی بل کے مندرجات پر عدالتی فیصلہ لیں (کسی بھی طریقہ سے قانون بننے سے قبل)۔انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ کیا عدالت آرٹیکل 142 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے صدر/گورنر کے احکامات کو کسی بھی طریقے سے بدل سکتی ہے۔اس بارے میں بھی رائے مانگی گئی کہ کیا ریاستی مقننہ سے منظور کردہ بل آئین کے آرٹیکل 200 کے تحت گورنر کی منظوری کے بغیر نافذ ہو سکتا ہے۔ریفرنس میں مزید کہا گیا کہ کیا آئین کے آرٹیکل 145(3) کی شق کے پیش نظر، اس عدالت کے کسی بینچ کے لیے یہ لازمی نہیں ہے کہ وہ پہلے یہ طے کرے کہ آیا اس کے سامنے ہونے والی کارروائی میں شامل سوال اس نوعیت کا ہے جس میں آئین کی تشریح سے متعلق قانون کے اہم مسئلے کو شامل کیا جائے اور اسے کم از کم پانچ ججوں کی بینچ کے سامنے بھیجا جائے۔صدر نے یہ بھی جاننا چاہا کہ کیا آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت سپریم کورٹ کے اختیارات صرف طریقہ کار کے قوانین تک محدود ہیں۔عدالت سے یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا اس کے پاس آرٹیکل 131 کے تحت دائر مقدمات کے علاوہ کسی اور معاملے میں مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تنازعات کا فیصلہ کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔صدر جمہوریہ نے محسوس کیا کہ موجودہ حالات میں جب ریاستیں آئین کے آرٹیکل 32 اور 131 کا حوالہ دیتے ہوئے بار بار سپریم کورٹ سے رجوع کرتی ہیں، تو قانونی سوالات پر عدالت عظمیٰ سے رائے لینا وقت کی ضرورت ہے۔قابل ذکر ہے کہ آئینی دفعات کے تحت عدالت عظمیٰ صدر کی طرف سے اٹھائے گئے ان 14 سوالات پر سوچ سمجھ کر اپنی رائے دینے کی پابند ہے۔تاہم، سپریم کورٹ کی رائے کی صدر پر پابند نہیں ہیں۔قانون سازی کی تجاویز کو منظور کرنے میں طویل تاخیر پر ریاستی حکومتوں اور راج بھون کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے تناظر میں یہ مسئلہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔صدر کی جانب سے یہ ریفرنس بھیجے جانے کے بعد چیف جسٹس اس پر غور کرنے کے لیے کم از کم پانچ ججوں پر مشتمل آئینی بنچ تشکیل دے سکتے ہیں۔

'اس جنگ کو ہم پوری طاقت سے لڑیں گے'

سپریم کورٹ کے فیصلے پر صدر جمہوریہ کے سوالات سے اسٹالن ہوئے ناراض

تمل ناڈو حکومت اور گورنر کی جنگ نئی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ دیے گئے فیصلے پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سوال اٹھا دیے ہیں، اور اب تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے 'سپریم فیصلے' پر سوال اٹھائے جانے کو لے کر ناراض ہو گئے ہیں۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ "میں مرکزی حکومت کے صدر سے متعلق معاملے کی سخت مذمت کرتا ہوں، جو عزت مآب سپریم کورٹ کے ذریعہ طے کردہ آئینی حالت کو الٹنے کی کوشش ہے۔" وزیر اعلیٰ اسٹالن نے اپنے بیان میں کہا کہ تمل ناڈو بمقابلہ گورنر معاملے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ دیے گئے فیصلے کو مرکزی حکومت پلٹنا چاہتی ہے۔ اس سے یہ صاف ہو گیا ہے کہ تمل ناڈو کے گورنر نے بی جے پی کے اشارے پر کام کیا اور لوگوں کے مینڈیٹ کو کمتر کیا۔ اسٹالن نے مزید کہا کہ یہ جمہوری طور سے منتخب کردہ حکومت کو کمزور کرنے اور انھیں گورنرس کے کنٹرول میں دینے کی کوشش ہے، جو مرکزی حکومت کے ایجنٹ کی طرح کام کرتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ آئین کی تشریح کرنے والے سپریم کورٹ کو بھی چیلنج ہے۔ اسٹالن نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر صدر جمہوریہ کے ذریعہ پوچھے گئے سوالات کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے خود کچھ سوالات سامنے رکھ دیے ہیں۔ انھوں نے پوچھا ہے کہ آخر گورنرس کے لیے مدت کار طے کرنے میں کیا اعتراض ہے؟ کیا بی جے پی بلوں کو روکنے کی گورنرس کی کوشش کو جائز کرنا چاہتی ہے؟ کیا مرکزی حکومت غیر بی جے پی حکمراں ریاستوں اور ان کی اسمبلیوں کو پنگو بنانا چاہتی ہے؟ اس معاملے میں وزیر اعلیٰ اسٹالن نے غیر بی جے پی حکمراں ریاستوں کو متحد ہو کر ایک پلیٹ فارم پر آنے کی گزارش کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا ملک ایک اہم موڑ پر ہے۔ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا بی جے پی حکمراں مرکزی حکومت آئین میں موجود طاقتوں کی تقسیم کو بگاڑنا چاہتی ہے، تاکہ اپوزیشن پارٹیوں کی حکومت والی ریاستوں کو کمزور بنایا جا سکے۔ یہ ریاست کی خود مختاری کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں سبھی غیر بی جے پی حکمراں ریاستوں اور پارٹیوں کے لیڈران سے اس قانونی اور آئین کو بچانے کی جنگ میں متحد ہونے کی اپیل کرتا ہوں۔ ہم اس جنگ کو پوری طاقت سے لڑیں گے اور تمل ناڈو جیتے گا۔

وقف قانون پر سپریم کورٹ میں سماعت 20 مئی تک کے لیے ملتوی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) ایکٹ، 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت 20 مئی تک کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ انھوں نے وقف معاملے میں عدالت عظمیٰ کے ذریعہ پہچانے گئے تین معاملوں پر تفصیلی جواب داخل کیا ہے۔ نئے سی جے آئی بھوشن رام کرشن گوائی نے کہا کہ اب اگلے منگل یعنی 20 مئی کو معاملے کی سماعت ہوگی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے عدالت کو یقین دلایا کہ معاملے میں موجودہ حالت بنائے رکھی جائے گی۔ بنچ نے کہا کہ وہ 20 مئی کو 1995 کے گزشتہ وقف قانون کے التزامات پر روک لگانے کی گزارش کرنے والی عرضی پر غور نہیں کرے گی۔ وقف قانون کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والوں کی طرف سے موقف پیش کر رہے سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل اور مرکزی حکومت کی نمائندگی کر رہے سالیسٹر جنرل تشار مہتہ سے پیر تک اپنے تحریری نوٹس جمع کرنے کو کہا گیا ہے۔ سی جے آئی نے درخواستوں پر سماعت ملتوی کرتے ہوئے کہا، "ہم عبوری راحت کے معاملے پر ہی منگل کو غور کریں گے۔" اس سے پہلے سابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف دائر عرضیوں پر سماعت کر رہی تھی۔ حالانکہ جسٹس کھنہ 13 مئی کو عہدے سے سبکدوش ہو گئے۔ سپریم کورٹ نے 17 اپریل کو مرکزی حکومت کو یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ 5 مئی تک وقف بائی یوزر سمیت وقف کی جائیداد کو نہ تو ڈی نوٹیفائی کرے گی اور نہ ہی مرکزی وقف کونسل و بورڈس میں کوئی تقرری کرے گی۔" چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹن جارج مسیح کی بنچ نے صاف کیا کہ سپریم کورٹ وقف قانون 1995 کے خلاف بھی کوئی عرضی قبول نہیں کرے گا۔ بنچ نے زبانی طور سے کہا، "ہم ایسی کوئی عرضی قبول نہیں کریں گے جس میں 1995 کے وقف قانون کے التزامات پر روک کی گزارش کی جائے۔

کلیان کرناٹک ہوراٹا سمیتی کے قائدین بسواراج دیشمکھ، لکشمن دتی، پروفیسر ہوڈگی، ڈاکٹر ماجد داغی ودیگر کی آرٹیکل 371 (جے) کے نفاذ کے دس سالہ تقاریب سے متعلق پریانک کھرگے سے مشاورت

کلبرگی 15/ مئی۔ کلیان کرناٹک ہوراٹا سمیتی کے اعزازی صدر بسواراج دیشمکھ اور ڈاکٹر لکشمن دتی بانی صدر، پروفیسر آر کے ہوڈگی، ڈاکٹر ماجد داغی سمیت کمیٹی کے عہدیداران نے کلبرگی ضلع انچارج وزیر و آرٹیکل 371 (جے) کے نفاذ کمیٹی کے چیئرمین پریانک کھرگے سے ملاقات کی اور کہا کہ آرٹیکل 371 (جے) کے حوالے سے ہمیں خصوصی مراعات نفاذ کے ایک دہے میں حاصل ہوئے ہیں۔ دفعہ 371 (جے) کی نفاذ کے دہا تقریبات کے سلسلے میں خالصتاً غیر سیاسی بنیادوں پر مسائل، چیلنجوں اور حل پر کلیان کرناٹک ہوراٹا سمیتی تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں، کالجوں اور ان کے متعلقہ شعبوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات کے ایک اجلاس میں فیصلہ لیا تھا اور اس موقع پر پریانک کھرگے ضلع انچارج وزیر کو ایک یادداشت پیش کی گئی جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ان پروگراموں میں حصہ لیں اور کلیان کرناٹک کے سات اضلاع میں بڑے پیمانے پر سیمیناروں اور ورکشاپس کے انعقاد پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں۔ اس کے مطابق، پی ایس آئی، جو خستہ حالی کی حالت میں پڑا ہے، وزیر موصوف کلیان کرناٹک ریجن سے اپنے متعلقہ محکموں میں عہدوں کے لئے منتخب ہونے والے اہل امیدواروں کو جلد از جلد مشروط احکامات جاری کرنے پر مقررہ وقت میں کارروائی کرنے کے لئے راضی ہو گئے۔

کرنل صوفیا پر نازیبا تبصرے کے خلاف کانگریس کا شدید احتجاج، بی جے پی وزیر کو برطرف کرنے کا مطالبہ

ملک کی بیٹی کی توہین برداشت نہیں شاملی میں کانگریس کا تحصیل پر دھرنا

کیرانہ: 15 مئی (عظمت اللہ خان)

مدھیہ پردیش کے بی جے پی وزیر وجے شاہ کی جانب سے کرنل صوفیا قریشی پر کی گئی نازیبا اور غیر شائستہ تبصرے کے خلاف کانگریس کارکنوں میں شدید غم و غصہ پایا گیا۔ بدھ کے روز شاملی ضلع صدر اخلاق پرادھان کی قیادت میں درجنوں کانگریسی کارکنوں نے تحصیل ہیڈکوارٹر پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے بی جے پی وزیر کو فوراً برطرف کرنے کا مطالبہ کیا۔ دھرنے کے دوران کانگریسیوں نے "بھارتیہ سینا زندہ باد" اور "ہندوستان زندہ باد" کے نعرے لگاتے ہوئے کہا کہ کرنل صوفیا نے ملک کی حفاظت کرتے ہوئے پاکستان پرست دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیا ہے، ایسے میں ان پر نازیبا تبصرہ کرنا فوج اور خواتین دونوں کی توہین ہے۔ ضلع صدر اخلاق پرادھان نے کہا کہ وزیر بننے والا شخص آئین ہند کی قسم کھاتا ہے، مگر بی جے پی کے وزیر نے اپنے قابل مذمت بیان سے فوج کا حوصلہ پست کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہیں، ضلع جنرل سیکریٹری شمشیر خان نے کہا کہ یہ بیان بی جے پی کی خواتین اور فوج مخالف ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ احتجاج میں دھرم ویر کشیپ، ندیم ایڈووکیٹ، جاوید علی، ذاکر رانا، زاہد، قادر، پردیومن، رضوان، صہیب، بلال، نعیم، عابد، مترسین، صابر، عالم، منو، اور زبیر غیور سمیت کئی کارکنان شریک رہے۔

عصر حاضر میں باہم تبادلہ خیال ضروری، شہناز سدرت

مدرڈے کے موقع پر بزم خواتین کے زیر اہتمام تقریب کا انعقاد

لکھنؤ/15 مئی (سعید ہاشمی) آج دنیا کو پہلے سے زیادہ امن کی ضرورت ہے۔ امن ہم سب کے لیے ہر سطح پر ضروری ہے چاہے وہ دنیا ہو، ملک ہو، ریاست ہو، معاشرہ ہو یا خاندان۔ ان خیالات کا اظہار آج زنانہ پارک میں بزم خواتین کے زیر اہتمام مدرس ڈے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسے صفیہ بارہ بنکی، افشاں صدیقی گورکھپور، ندوہ خانم علی گڑھ، انور جہاں گلشن بانو آفرین صدیقی نے کیا کہ آج ہم گلوبل ویلج کہلانے والی دنیا میں رہ رہے ہیں جس نے ایک دوسرے سے ملک کو جوڑ کر خود انحصاری بڑھا دی ہے لیکن گلوبلائزیشن کے اس دور میں جنگ سے بے اطمینانی، ڈپریشن، ہجرت کا مسئلہ ہے۔

ماحولیاتی عدم توازن پوری دنیا کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے، ایسی صورتحال میں عالمی سطح پر امن اور بھائی چارے کا قیام بہت ضروری ہے۔ بزم خواتین کی صدر بیگم شہناز سدرت نے کہا کہ فرقہ واریت اور دہشت گردی اس وقت دنیا کو درپیش سب سے بڑے چیلنجز ہیں، جس کی وجہ سے دنیا کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی روز بروز عدم استحکام دیکھنے میں آ رہا ہے۔

کیونکہ۔ان وجوہات کی وجہ سے ممالک کے اندرونی معاملات خراب ہیں اس کے علاوہ غیر متوازن معاشی ترقی بھی عالمی امن میں رکاوٹ ہے۔ اندھا دھند صنعت کاری نے ماحولیاتی مسائل کو جنم دیا ہے، اس لیے وقت کے ساتھ ساتھ ہمیں ایک ایسی دنیا بنانا ہوگی جس میں تمام لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ دنیا کے تمام مذاہب، فرقوں، مسلکوں اور روحانی افکار کے درمیان مکالمے کی ضرورت ہے، آج ہمارے خاندانوں کو بھی تنظیم نو کی ضرورت ہے کیونکہ خاندان ہمیشہ سے انسان کا پہلا مکتب رہا ہے، نفرت کو ترک کر کے ہمیں انسانیت کی طرف لوٹنا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جن فوجیوں نے ہماری حفاظت کے لیے اپنی جانیں گنوائیں ہم انکے مقروض ہیں اللہ تعالیٰ مغفرت حیات اللہ نے کی۔

انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال، برما، ایران اور افغانستان میں عیدالاضحیٰ کا تہوار 07/ جون شنبہ: سنیچر کو منایا جائے گا: مولانا محمد شمیر الدین قاسمی

انوار الحق قاسمی

(ترجمان جمعیت علماء روتہٹ نیپال)

حالیہ قریب کے چند سالوں سے چاند کے سلسلے میں، عوام وخواص میں جو مقبولیت مولانا محمد شمیر الدین صاحب قاسمی کو حاصل ہوئی ہے، شاید ایسی مقبولیت گزشتہ ادوار میں بھی کسی کے حصے میں نہیں آئی ہوگی اور مستقبل میں یہ سہرا کس کے سر جائے گا، یہ تو خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ چوں کہ چاند کے معاملے میں مولانا محمد شمیر الدین قاسمی کی جملہ تحقیقات اب تک صحیح اور درست ثابت ہوئی ہیں؛ اس لیے عوام کیا؟ خواص تک بھی چاند کے سلسلے میں حضرت مولانا محمد شمیر الدین قاسمی کی تحقیق کو آخری تحقیق قرار دینے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ گزشتہ زمانے کے علماء کرام کو بھی یہ سان گمان تک بھی نہیں ہوا ہوگا کہ سن 1400ھ میں چاند کے معاملے میں کوئی ایسا محقق بھی اس روئے زمین پر پیدا ہوگا، جو اپنی مدلل تحقیقات کے ذریعے لوگوں میں اپنی تحقیق کو آخری تحقیق قرار دلوائے گا اور پھر علامہ چاند کے نام سے شہرت پائے گا۔ علامہ چاند: مولانا محمد شمیر الدین قاسمی کی حالیہ تحقیق کے مطابق امسال عیدالاضحیٰ کا تہوار 07/ جون شنبہ: سنیچر کو منایا جائے۔ وہ ایک ہندوستانی کے سوال بقرعید میں چاند کی صورت حال کیا ہے؟ کے جواب میں اپنی تحقیق پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ: ستائیس (27) مئی بروز منگل: سہ شنبہ کو انڈیا میں چاند کی اونچائی ہے 05/ ڈگری، برما میں 06/ ڈگری، بنگلہ دیش میں 05/ ڈگری، نیپال میں 05/ ڈگری، کراچی میں 06/ ڈگری، پشاور میں 06/ ڈگری، ایران میں 06/ ڈگری اور افغانستان میں 06/ ڈگری۔ چاند 10/ ڈگری میں نظر آتا ہے اور یہاں ذکر کردہ جملہ خطوں میں چاند صرف 05/ یا 06/ ڈگریوں کی اونچائی پر ہے؛ اس لیے ستائیس (27) مئی بروز منگل: سہ شنبہ کو چاند نظر نہیں آئے گا۔

اٹھائیس (28) مئی بروز بدھ: چہار شنبہ کو انڈیا میں چاند کی اونچائی ہے 18/ ڈگری، بنگلہ دیش میں 18/ ڈگری، نیپال میں 19/ ڈگری، کراچی میں 19/ ڈگری، پشاور میں 19/ ڈگری، ایران میں 20/ ڈگری، اور افغانستان میں 19/ ڈگری۔ چاند نظر آنے کی شرط 10/ ڈگری ہے اور یہاں: یعنی متذکرہ خطوں میں چاند کی اونچائی 10/ ڈگری سے بہت زائد ہے۔ اس لیے اٹھائیس (28) مئی بروز بدھ: چہار شنبہ کو چاند صاف اور واضح نظر آئے گا اور بہت دیر تک برقرار رہے گا اور انتیس (29) مئی جمعرات: پنج شنبہ کو ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہوگی۔ اس اعتبار سے 07/ جون شنبہ: سنیچر کو عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا جائے گا۔

دہلی کے تمام کچرے کے پہاڑوں کو 2028 تک ختم کر دیا جائے گا: منجندر سنگھ سرسا

نئی دہلی، 15 مئی (یو ایس) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے کہا کہ 2028 تک دہلی سے کچرے کے تمام پہاڑوں کو ختم کر دیا جائے گا۔ وزیر نے یہ بات جمعرات کو اوکھلا لینڈ فل سائٹ کے دورے کے دوران کہی۔

اس دوران بی جے پی ایم پی رامویر سنگھ بدھوڑی اور دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ وزیر کے ساتھ موجود تھے۔ صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر منجندر سنگھ نے کہا کہ جس طرح سے زمین سے ڈائنوسار کا صفایا کیا گیا۔ اسی طرح اب وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی مضبوط قوت ارادی سے کچرے کے یہ پہاڑ بھی دہلی سے غائب ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت نے اوکھلا کی 62 ایکڑ زمین میں سے تقریباً 30 ایکڑ زمین کو پہلے ہی برابر کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اوکھلا لینڈ فل سائٹ میں کچرے کے پہاڑ 60 میٹر تک پھیل گئے۔ وہ اب کم ہو کر 20 میٹر رہ گئے ہیں۔ منجندر سنگھ سرسا نے کہا کہ دسمبر 2025 تک اوکھلا لینڈ فل سے 30 لاکھ میٹرک ٹن کچرا ہٹانے کا ہدف ہے۔ دہلی حکومت کا مقصد 2028 تک دہلی کے تمام لینڈ فل سائٹس کو صاف کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دارالحکومت کو ترقی یافتہ، صاف، خوبصورت اور آلودگی سے پاک بنانے کے لیے تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ ایم پی رامویر سنگھ بدھوڑی نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں کہا کہ اوکھلا فیز-1 کا کچرا پہاڑ 2026 تک ختم ہو جائے گا۔ اس بات کا اعلان آج ماحولیات منجندر سنگھ سرسا اور میئر راجہ اقبال سنگھ نے کچرے کے پہاڑ کے معائنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے کے ساتھ ساتھ پوری دہلی کو بڑی راحت ملے گی۔ علاقے کو گرین ایریا کے طور پر ترقی دی جائے گی۔

ملک شام کے تعلق سے سعودی عرب کا موقف قابل مبارکباد

نئی دہلی (پریس ریلیز) یوں تو مملکت سعودی عرب اسلام، مسلمانوں کی بھی خواہ تو ہے ہی، لیکن پورے عالم میں انسانیت کے تعلق سے بھی کہیں پر بھی کوئی حادثہ یا آفت ناگہانی پیش آ جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے سعودی حکمراں داد رسی کے لیے وہاں تک ضرور پہنچتے ہیں، اور جس قدر بھی ان کا تعاون یا اشک شوئی ہو سکتی ہو ضرور کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا عزیر احمد قاسمی نے اپنے ایک بیان میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ) ان کے (یعنی منافقین کے) اکثر خفیہ مشوروں میں کوئی خیر نہیں، ہاں بھلائی اس کے مشورے میں ہے جو خیرات کا، یا نیک بات کا، یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم کرے، اور جو شخص صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادے سے یہ کام کرے اسے ہم یقیناً بہت بڑا ثواب دیں گے۔ (سورۃ النساء آیت: 114)

مولانا نے مزید فرمایا کہ چونکہ لوگوں کے درمیان، یا حکومتوں کے درمیان، یا لڑتے ہوئے دو فریقوں کے درمیان صلح کرانا نہایت عظیم کام ہے، جس کی اللہ تعالیٰ نے تعریف کی ہے، نیز اس پر ابھارا گیا ہے، اسی کے پیش نظر مملکت سعودی عرب کے قائدین اور خاص طور پر شاہ سلمان اور ان کے صاحبزادے محترم امیر محمد بن سلمان حفظہما اللہ پوری کوشش کرتے ہیں، چنانچہ حالیہ دنوں میں یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ ہندو پاک کے درمیان جو جنگ چھڑ گئی تھی، اور اب اللہ کے فضل سے رک گئی، اس کے رکوانے میں مملکت سعودی عرب کا بڑا تعاون رہا ہے، چنانچہ انہوں نے اپنا خصوصی نمائندہ عالیجناب ڈاکٹر عادل الجبیر حفظہ اللہ کو اپنا نمائندہ اور قاصد بنا کر بھیجا، بفضلہ تعالیٰ ان حضرات کی وساطت کام آئی، اور دونوں ملک ایک بڑے خطرے سے بچ گئے۔ اللہ تعالیٰ مملکت کو نیز ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، اور ان قائدین کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم و دائم رکھے۔

شعبہ آرٹ اینڈ کلچر اردو اکادمی دہلی نے جامعہ یونیورسٹی کے زیر اشتراک قیو آر سلور جوبلی آڈیٹوریم، نئی دہلی میں نگین تنویر کی شام غزل کا پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام میں ڈاکٹر ایس۔ فاروق، سید اقبال اور دیگر معززین نے شرکت کی۔

مئی میں دہلی اتنی زیادہ آلودہ نہیں رہی تھی: اے اے پی

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی نے کہا کہ مئی کے مہینے میں دہلی اتنی آلودہ کبھی نہیں رہی ہے۔ دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے آج ایکس پر کہا، "دہلی ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) مئی میں بھی اتنا زیادہ نہیں رہا۔" انہوں نے کہا کہ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اپنے اعداد و شمار سے یہ پتہ چلتا ہے کہ 15 مئی کو اے کیو آئی 2022-2024 تک کبھی بھی 243 سے تجاوز نہیں رہا۔ آج یہ اے کیو آئی 500 ہے۔ دہلی میں ہوا کی یہ بگڑتی ہوئی فضائی آلودگی کی ذمہ داری قبول کرے گی؟ دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا کہاں ہیں؟ اے اے پی کے سینئر لیڈر سوربھ بھاردواج نے کہا، "بی جے پی والی حکومت کے چاروں انجن دہلی میں مسلسل دھواں چھوڑ رہے ہیں۔ دہلی میں اس وقت اے کیو آئی 500 ہے۔ مطلب زہر! دھوپ نظر نہیں آتی، سانس نہیں لی جاتی، آنکھوں میں جلن، گلے میں خراش۔" انہوں نے کہا، "نہ کوئی منصوبہ بندی، نہ کوئی احتساب، نہ کوئی ہنگامی منصوبہ"۔ صرف تقریریں اور جملے۔ دہلی کے لوگ تقریریں نہیں سانس چاہتے ہیں۔ جملے نہیں زندگی چاہیے۔

اردو اکادمی دہلی کے زیر اہتمام 21 روزہ سمر کیمپ کا آغاز

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) اردو زبان و ادب کے فروغ اور بچوں کی شخصیت سازی کے مقصد سے اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے ایک نئی اور منفرد پہل کے طور پر آج سے 21 روزہ سمر کیمپ کا آغاز کیا گیا جو 15 مئی تا 4 جون 2025 قمر رئیس سلور جوبلی آڈیٹوریم میں جاری رہے گا۔ یہ سمر کیمپ اپنی نوعیت کا پہلا جامع اور باقاعدہ پروگرام ہے، جس میں تعلیمی، تہذیبی، ادبی اور تخلیقی سرگرمیوں کو باضابطہ کورسز کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اس موقع پر محترمہ روچیکا کتیال (آئی اے ایس)، اسپیشل سکریٹری برائے فن، ثقافت و السنہ، حکومت دہلی اور سکریٹری ساہتیہ کلا پریشد، مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھیں۔ محترمہ روچیکا کتیال نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اردو اکادمی دہلی نہ صرف زبان و ادب کی ترویج کر رہی ہے، بلکہ نئی نسل کو اردو تہذیب و ثقافت سے روشناس کرانے کے لیے عملی اقدامات بھی کر رہی ہے۔ یہ سمر کیمپ ایک نئی شروعات ہے جو قابل ستائش ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں اکادمی کی اس پہلی نوعیت کی کوشش کا حصہ بنی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اردو تہذیب، رکھ رکھاؤ اور زبان سے ان کی ذاتی دلچسپی ہے اور پرانی دہلی جیسے علاقے ان کے دل کے قریب ہیں کیونکہ یہاں اردو زبان اور ثقافت سانس لیتی ہے۔ کیمپ میں شریک طلبا و طالبات کو انہوں نے بھرپور استفادے کی تلقین کی۔ اردو اکادمی دہلی کے سکریٹری محمد احسن عابد نے اس موقع پر کیمپ کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ سمر کیمپ اردو اکادمی دہلی کی جانب سے ایک نئی روایت کی بنیاد ہے، جس کے ذریعے بچوں میں اردو زبان، تہذیب، اور فنون لطیفہ سے محبت اور وابستگی پیدا کی جا رہی ہے۔

مودی نے امریکی دباؤ میں جنگ بندی کا اعلان کیا: اے اے پی

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے کہا ہے کہ جب ہندوستانی فوج پاکستانی مقبوضہ کشمیر (پی او کے) پر فتح حاصل کرنے کے لیے تقریباً تیار تھی اور جھنڈا لہرانے کی تیاری کر رہی تھی، تب اچانک وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ کے دباؤ میں جنگ بندی کا اعلان کیا۔ عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر راکھی بڑلان نے جمعرات کو کہا کہ 6-7 مئی کی رات ہر ہندوستانی کے لیے فخر اور شان کا لمحہ تھا۔ آپریشن سندور ایک تاریخی لمحہ تھا، جب پاکستان مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے ملک کے ہر شہری میں امید پیدا ہوئی۔ ہم نے ہندوستانی فوج کی بہادری، حوصلے اور جوش کو دیکھا۔ محترمہ بڑلان نے کہا کہ جب ہندوستانی فوج اپنی توانائی، بہادری اور حوصلے سے پاکستان کی بنیادیں ہلا رہی تھی۔ ہماری فوج پاکستان کو بتا رہی تھی کہ بھارت ماتا کے بیٹے نہ تو دہشت گردی کو برداشت کریں گے اور نہ ہی اسے پناہ دینے والوں کو بخشیں گے۔ جب ہندوستانی فوج مسلسل پی او کے کی طرف بڑھ رہی تھی اور پی او کے تقریباً ہمارا بن چکا تھا، تب اچانک بی جے پی کی مرکزی حکومت نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔ بغیر کسی معاہدے، ٹھوس معلومات یا اعلان کے جنگ بندی کا اعلان کر دیا گیا۔ پاکستان کے ساتھ جنگ بندی ہوئی تو ہر ہندوستانی کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ ملک کے ہر شہری کو دکھ ہوا کہ جب ہماری فوج اپنی بہادری کا مظاہرہ کر رہی تھی، جب ہمارا ہر سپاہی مادر وطن کے لیے اپنی جان قربان کرنے کے لیے تیار تھی، تو وزیر اعظم نے جنگ بندی کا اعلان کیوں کیا؟ اچانک جنگ بندی شکوک و شبہات کو جنم دیتی ہے اور بہت سے سوالات کو جنم دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بتایا جا رہا ہے کہ پاکستان نے اپیل کی کہ ہندوستان بہت حملہ کر رہا ہے، اسے بہت نقصان ہو رہا ہے۔ حکومت ہند کو بتانا چاہیے کہ جب پہلگام میں پاکستانی دہشت گردوں کے ہاتھوں ہماری بہنوں کا سندور ان کی آنکھوں کے سامنے اجاڑ گیا اور جب وہ منتیں کر رہے تھے تو کیا وہ دہشت گرد باز آئے؟ تو پھر کس دباؤ میں وزیر اعظم نے ملک کو بتائے بغیر اور آل پارٹیز اجلاس منعقد کیے بغیر جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔ اے اے پی لیڈر نے پوچھا کہ کیا وزیر اعظم کسی دباؤ میں خوفزدہ ہیں؟ کیا 56 انچ کے سینے والوں کو ہماری فوج کے کسی دباؤ پر پیچھے ہٹنا پڑا؟ جب ہندوستانی فوج پی او کے پر تقریباً فتح حاصل کر چکے تھے اور جھنڈا لہرانے کی تیاری کر رہے تھے کہ اچانک امریکہ نے آ کر کہا کہ ہم نے تجارت بند کرنے کی دھمکی دی ہے، اس لیے جنگ بندی کی گئی۔ یہ شرم کی بات ہے۔

جے ایس پی نے نوین جندل کی قیادت میں ترنگا یاترا نکالی

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں فوج کی بے مثال بہادری اور کامیاب آپریشن سندور کی کامیابی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جندل اسٹیل اینڈ پاور (جے ایس پی) نے آج اپنے انگول پلانٹ میں ایک عظیم ترنگا یاترا کا اہتمام کیا، جس نے نہ صرف حب الوطنی کے جذبے کو زندہ کیا بلکہ قومی اتحاد کی ایک منفرد مثال بھی بنی۔ جے ایس پی نے جمعرات کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس شاندار سفر کی قیادت جے ایس پی کے چیئرمین اور فلیگ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے بانی نوین جندل نے کی۔ وہ ہزاروں ملازمین، ان کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں کے ساتھ قومی پرچم کے وقار کو منانے میں شامل ہوئے۔ ترنگا یاترا انگول ٹاؤن شپ سے شروع ہو کر جے ایس پی کے یادگار پرچم پر پہنچی، جہاں بھارت ماتا کی جے اور وندے ماترم کے نعروں سے ماحول گونج اٹھا۔

این ایس ای آر ڈی کے چیئرمین کیف کو ایم ایف ایچ بیگ میموریل ایوارڈ 2024 سے نوازا گیا

نئی دہلی: انسانیت، بھائی چارے، سماجی خدمت اور قومی یکجہتی کے میدان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں این ایس ای آر ڈی کے چیئرمین محمد کیف کو ممتاز ایم ایف ایچ بیگ میموریل ایوارڈ 2024 سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز انہیں انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر، نئی دہلی میں ایک شاندار تقریب کے دوران پیش کیا گیا۔ اس اعزاز کے تحت 51 ہزار روپے نقد انعام اور توصیف نامہ دیا گیا۔ ایوارڈ تقریب میں جامعہ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے چیئرمین مرزا قمر الحسن بیگ اور جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر افسر عالم کی باوقار موجودگی رہی۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے محمد کیف نے اس اعزاز کو ایک شکر گزاری سے بھرپور تجربہ قرار دیا اور جامعہ کوآپریٹو بینک اور پروفیسر افسر عالم کا ان کے تعاون اور اس اعتراف کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسٹیج سے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز صرف ان کا نہیں بلکہ ان تمام افراد کا ہے جنہوں نے ہر قدم پر ان کا ساتھ دیا۔ انہوں نے خاص طور پر اپنے خاندان، دوستوں اور ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کے تعاون اور حوصلہ افزائی کے بغیر یہ کامیابی ممکن نہ تھی۔ انہوں نے اپنے تمام خیر خواہوں کے لیے بھی اظہار تشکر کیا اور آئندہ بھی اسی طرح کام کرتے رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ ایوارڈ ان افراد کو تحریک دیتا ہے جو سماجی ہم آہنگی، رواداری اور قوم کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کرتے ہیں۔ تقریب میں کئی معزز شخصیات نے بھی شرکت کی اور انسانیت کی خدمت کے اس اقدام کو سراہا۔

آج سے 30 مئی تک تمام حج پروازیں جدہ جائیں گی: کوثر جہاں

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے حج پر جانے والے عازمین حج کے سلسلے میں کیے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا اور عازمین حج سے ملاقات کی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کل 16 مئی سے 30 مئی تک دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے تمام حج پروازیں جدہ جائیں گی۔ انہوں نے آج یہاں آج ہوائی اڈہ پر مدینہ شریف کی آخری پرواز پر جانے والے عازمین حج سے ملاقات کی اور ان کے طریقہ کار کے بارے میں معلوم کیا۔ عازمین نے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی اور ایئرپورٹ کے انتظامات پر اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے اطمینان اور مسرت کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ دہلی سے حج فلائٹ گزشتہ 30 اپریل سے شروع ہوئی ہے۔ یہ مدینہ جانے والی آخری فلائٹ تھی۔ کل 16 مئی سے 30 مئی تک تمام حج پروازیں جدہ جائیں گی۔ اس موقع پر محترمہ کوثر جہاں کے ساتھ چیف ایگزیکیو آفیسر اشفاق عارفی بھی موجود تھے۔

ہندوستان میں ترک کمپنی کی سیکورٹی کلیئرنس منسوخ کر دی

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) ترکی کے خلاف ایک اور سخت کارروائی کرتے ہوئے، جس نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی جوابی فوجی کارروائی میں مدد کی تھی، ہندوستان نے جمعرات کو اپنی کمپنی سیلیبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی سیکورٹی کلیئرنس منسوخ کر دی۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے ایک حکم نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ گراؤنڈ ہینڈلنگ ایجنسی کے زمرے میں سیلیبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی سیکورٹی کلیئرنس کو فوری اثر سے منسوخ کیا جا رہا ہے۔ بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا ہے کہ یہ قدم قومی سلامتی کے مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے اٹھایا گیا ہے۔ یہ کمپنی دہلی اور ممبئی کے ہوائی اڈوں پر کام کر رہی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ جب سے ہندوستان کو معلوم ہوا کہ پاکستان کی جانب سے کی گئی فوجی کارروائی میں ہندوستان کے خلاف بڑے پیمانے پر ترک ڈرون استعمال کیے گئے ہیں، وہ ترکی اور اس کے اداروں اور کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہا ہے۔

چھتر پور میٹرو کے قریب فائرنگ سے ایک شخص زخمی

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) دہلی کے مہرولی تھانہ علاقے کے تحت چھتر پور میٹرو اسٹیشن کے قریب جمعرات کو کئی راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں، جس میں کار میں سفر کرنے والا ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ آج دوپہر ایک بجے کے قریب پولیس کو ڈی آر چوک پر فائرنگ کے واقعہ کی اطلاع ملی۔ واقعہ میں ایک شخص کو گولی لگی ہے۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں یہ باہمی دشمنی کا معاملہ لگتا ہے۔ اس واقعہ میں زخمی ہونے والے شخص کی شناخت ارون لوہیا کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ بھٹی گھر کا رہنے والا ہے اور جس شخص نے گولی چلائی وہ بھی بھٹی گھر کا ہی رہنے والا ہے۔ پولیس معاملے کی تفصیلی تحقیقات کر رہی ہے۔ افسر نے بتایا کہ ملزم کی شناخت کر لی گئی ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

روہنگیا پناہ گزینوں کی جبری ملک بدری آئینی اور بنیادی انسانی حقوق کے خلاف: پروفیسر انجینئر سلیم، نائب امیر، جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے روہنگیا پناہ گزینوں کی غیر انسانی اور جبری ملک بدری پر اپنی سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا کے لیے جاری ایک بیان میں پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا کہ ہم 43 روہنگیا پناہ گزینوں، جن میں خواتین، بچے، بزرگ اور بیمار شامل ہیں، کی جبری ملک بدری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ معتبر میڈیا رپورٹس کے مطابق ان پناہ گزینوں کو آنکھوں پر پٹیاں اور ہاتھ پیر باندھ کر نئی دہلی سے پورٹ بلیئر منتقل کیا گیا اور 8 مئی 2025 کو انہیں میانمار کے ساحل کے قریب بین الاقوامی سمندر میں چھوڑ دیا گیا۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام کی طرف سے متاثرین کو یہ کہا گیا کہ انہیں کسی محفوظ ملک منتقل کیا جا رہا ہے۔ جب یہ پناہ گزین تیر کر ساحل پر پہنچے تو ان کو پتہ چلا کہ وہ دوبارہ اسی ملک میں واپس پہنچ چکے ہیں جہاں سے وہ نسل کشی سے بچنے کے لیے فرار ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ بات سچ ہے تو یہ بھارت کے آئینی اور انسانی اصولوں سے ایک افسوسناک اور شرمناک انحراف ہے۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے مزید کہا کہ ہم حکومت کو یاد دلانا چاہتے ہیں کہ بھارت نے اقوام متحدہ کے کنونشن اگینسٹ ٹارچر کے منشور پر دستخط کیے ہیں جو [ریفیولمنٹ یعنی کسی شخص کو ایسی جگہ جبری واپسی کی ممانعت کرتا ہے، جہاں اس کی جان یا آزادی کو خطرہ لاحق ہو۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے روہنگیا کو نسل کشی کا شکار قرار دیا ہے۔ ایسے میں انہیں میانمار واپس بھیجنا بین الاقوامی قوانین کے خلاف اور اخلاقی ذمہ داریوں سے فرار کے مترادف ہے۔ جن افراد کو ملک بدر کیا گیا وہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزین (UNHCR) کے ساتھ رجسٹرڈ تھے اور ان کے پاس باقاعدہ شناختی کارڈز موجود تھے۔ ان کی جبری ملک بدری بین الاقوامی انسانی اصولوں اور بھارت کی تاریخ میں مظلوموں کے لیے پناہ گاہ کے کردار کے خلاف ہے۔ انسانوں کو مجرموں کی طرح ملک بدر کرنا وہ بھی سمندر میں ان کی جان خطرے میں ڈال کر، غیر انسانی اور ناقابل قبول ہے۔ ہم حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر روہنگیا پناہ گزینوں کی جبری ملک بدری کے سلسلے کو روکا جائے، ان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں اور ظلم کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ پروفیسر سلیم نے کہا کہ ہم عدلیہ سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھارت کے آئین کی دفعہ 21 کے خلاف ہوئی اس کارروائی کا از خود نوٹس لے اور مظلومین کو تحفظ فراہم کرے۔

ٹرمپ نے ایپل پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں آئی فون نہ بنائے

نئی دہلی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایپل پر زور دیا ہے کہ وہ ہندوستان میں آئی فون بنانے کے بجائے امریکہ میں آئی فون کی پیداوار بڑھانے پر زیادہ توجہ دے۔ مسٹر ٹرمپ نے قطر کے دورے کے دوران ایپل کے سی ای او ٹم کک سے ملاقات کے بعد کہا کہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ٹم کک ہندوستان میں آئی فونز بنا رہے ہیں لیکن میں نہیں چاہتا کہ وہ اسے ہندوستان میں تیار کریں۔ لیکن اس گفتگو سے جو سب سے اچھی بات نکلی وہ یہ تھی کہ وہ امریکہ میں بھی پیداوار بڑھانے کے لیے تیار ہیں"۔

دہلی کی شناخت کو عالمی سطح پر پیش کرنے کی کوشش: کپل مشرا

نئی دہلی، 15 مئی (یو این آئی) دہلی حکومت کے فن اور ثقافت کے وزیر کپل مشرا نے کہا ہے کہ برانڈنگ دہلی پہل دہلی کے متمول ورثے، تنوع، تاریخی اور عصری ثقافت کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے۔

مسٹر مشرا نے 'برانڈنگ دہلی' پہل کے تحت جمعرات کو سرکردہ پی آر/میڈیا ایجنسیوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کا مقصد دہلی کو عالمی ثقافتی اور سیاحتی مرکز کے طور پر قائم کرنے کی حکمت عملی طے کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل محض ایک تشہیری مہم نہیں ہے بلکہ دہلی کے بھرپور ورثے، تنوع، تاریخ اور عصری ثقافت کو عالمی سطح پر دکھانے کی کوشش ہے۔ یہ میٹنگ "برانڈنگ دہلی" کے تحت مستقبل کا روڈ میپ تیار کرنے کے لیے بلائی گئی تھی جس کے ذریعے دارالحکومت دہلی کو ایک ترقی یافتہ دہلی کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور سیاحتی مرکز کے طور پر مضبوط کیا جائے گا اور اسے ایک عالمی، جدید اور خوشحال دارالحکومت کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ مسٹر مشرا نے کہا کہ "دہلی کی شناخت اس کے تاریخی ورثے، فن، ثقافت اور آزاد خیال سوچ سے جڑی ہوئی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اکٹھے ہوں اور ایک مضبوط برانڈ بنائیں جو دہلی کی شان کو پوری دنیا میں پھیلائے۔ دہلی حکومت دہلی کو ایک ٹرانزٹ پوائنٹ سے آگے بڑھ کر ایک عالمی سیاحتی مقام بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بڑے پیمانے پر ملک اور بیرون ملک سے آنے والے سیاحوں کو دہلی میں رہنا چاہیے اور اپنا وقت مختلف تاریخی، مذہبی اور ثقافتی مقامات پر گزارنا چاہیے۔ یہ مہم نہ صرف دہلی کی عالمی امیج کو مضبوط کرے گی بلکہ سیاحت، فلم اور سرمایہ کاری کے میدان میں نئے امکانات کے دروازے بھی کھولے گی۔

ایس ڈی پی آئی اتر پردیش حکومت کی طرف سے مسلم اداروں کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتی ہے۔ الیاس محمد

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی جنرل سکریٹری الیاس محمد تمبے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں اتر پردیش حکومت کی جانب سے شراوستی (110 مدارس)، سدھارتھ نگر (9 مساجد) اور مہاراج گنج (9 مساجد) جیسے ہند۔ نیپال سرحد کے ساتھ لگے اضلاع میں 225 مدارس، 30 مساجد، 25 مزاروں اور 6 عیدگاہوں کو منہدم کرنے کی حکومت کی امتیازی مہم کی شدید مذمت کی ہے۔ غیر قانونی تجاوزات سے نمٹنے اور سیکورٹی بڑھانے کے بہانے، یہ مہم غیر متناسب طور پر مسلم مذہبی اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتی ہے، جو واضح فرقہ وارانہ تعصب کو ظاہر کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے تحت نام نہاد بلڈوزر جسٹس آرٹیکل 25 اور 30 کے تحت آئینی تحفظات کی خلاف ورزی کرتا ہے، جو مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کا تحفظ کرتے ہیں۔ متعدد مسماری ناکافی نوٹس کے ساتھ آگے بڑھی ہے، طالب علموں اور خاندانوں کو بغیر کسی سہارے کے بے گھر کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے دوران، ہندوستان کی تکثیری اخلاقیات کو ختم کرتے ہوئے، سیاسی فائدے کے لیے کمیونٹیز کو پولرائز کرنے کے لیے یہ ایک حسابی اقدام کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایس ڈی

پی آئی ان انہداموں کو فوری طور پر روکنے، مناسب عمل کی خلاف ورزیوں کی شفاف عدالتی تحقیقات، متاثرہ کمیونٹیز کی مکمل بحالی اور معاوضے اور شکایات کے ازالے اور اعتماد کی بحالی کے لیے مسلم رہنماؤں کے ساتھ بامعنی بات چیت کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم اس ناانصافی کے متاثرین کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

اور تمام سیکولر قوتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس ریاستی سرپرستی میں ہونے والی ناانصافی کے خلاف ہندوستان کی آئینی اقدار کے دفاع میں ہمارا ساتھ دیں۔

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

جنگ کے دامن میں ہلاکت خیزیوں کے سوا کچھ نہیں

یہ بات بار بار لکھی جاتی رہی ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ مسائل صرف بات چیت اور سفارت کاری سے حل ہوتے ہیں۔ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے کہا تھا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے تو پوری دنیا میں اس بیان کی ستائش ہوئی تھی۔ لہٰذا جب دس مئی کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان ہوا تو ہر امن پسند شہری نے مسرت کا اظہار کیا۔ لیکن یہ اعلان ٹرول آرمی کے گلے سے نہیں اترا۔ اس نے اس کی مخالفت شروع کر دی۔ دراصل یہ لوگ عقل و شعور سے عاری اور مسلم دشمن ذہنیت کے غلام ہیں۔ ان کی مثال اس سانپ کی سی ہے جو کسی دن دودھ نہ ملنے پر اپنے مالک کو ہی ڈس لیتا ہے۔ سو، ان لوگوں نے حکومت کو بھی ڈسنا شروع کر دیا۔ حکومت نے سیز فائر کا اعلان کر کے ان کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔ ان لوگوں میں وہ قابل حضرات بھی شامل ہیں جو نیوز چینلوں سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے پاکستان کے مختلف شہروں پر قبضے کا اعلان کر دیا تھا۔ انھوں نے یہ بھی دکھلیا تھا کہ پاکستانی آرمی چیف کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور شہباز شریف نے بنکر میں پناہ لے لی ہے۔ لہٰذا جب جنگ بندی کا اعلان ہوا تو ان میں مایوسی کے ساتھ ساتھ بوکھلاہٹ بھی پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ جنگ بندی کا اعلان کرنے والے خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور ان کی بیٹی کو بھی ٹرول کیا جانے لگا۔ وکرم مسری کو، جو کہ ملک کے ایک باوقار اور ذمہ دار عہدے پر فائز ہیں غدار اور دیش دروہی کہا گیا۔ حالانکہ اس میں ان کا کیا قصور۔ فیصلے تو سیاسی قیادتیں کرتی ہیں۔ افسران کا کام ان کا اعلان کرنا ہوتا ہے۔ شکر ہے کہ حکومت نے یہ اعلان کسی مسلمان افسر سے نہیں کرایا ورنہ اب تک مسلمانوں پر حملے شروع ہو گئے ہوتے۔ دراصل ان لوگوں سے صوفیہ قریشی کی شجاعت ہضم نہیں ہوئی۔ لیکن ان کو ٹرول کرنے کا کوئی بہانہ نہیں مل رہا تھا لہٰذا انھوں نے اپنی جھنجلاہٹ مٹانے کے لیے وکرم مسری اور ان کی بیٹی کو ہی نشانہ بنا ڈالا۔ جب ہم نے اس کی وجوہات جاننے کی کوشش میں خبروں کی تلاش کی تو چونکانے والے حقائق سامنے آئے۔ ممکن ہے کہ ان کو ٹرول کرنے کی وجوہات میں وہ حقائق بھی ہوں۔ وکرم مسری کشمیری ہیں۔ وہ نومبر 1964 میں سری نگر میں پیدا ہوئے۔ ان کی زندگی کے ابتدائی برس جموں و کشمیر میں گزرے۔ انھوں نے 1989 میں انڈین فارن سروس جوائن کی اور انھیں پہلی ذمہ داری وزارت خارجہ میں پاکستان ڈیسک کی دی گئی۔ انھوں نے تین وزرائے اعظم آئی کے گجرال، ڈاکٹر من موہن سنگھ اور نریندر مودی کے پرائیویٹ سکریٹری کے فرائض بھی انجام دیے۔ ان کی بیٹی دیدون مسری لندن میں رہتی ہیں جہاں وہ قانون کی ایک عالمی فرم ہربرٹ اسمتھ فری ہلز میں کام کرتی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وہ اپنے فرائض کے پیش نظر روہنگیا پناہ گزینوں کو قانونی مدد فراہم کرنے والوں میں شامل رہی ہیں۔ وکرم مسری نے ایک دہائی قبل اپنی ایک خاندانی تصویر پوسٹ کی تھی جس میں ان کی بیٹی بھی تھیں اور انھوں نے لکھا تھا 'زندگی میں میری اب تک کی سب سے بڑی کامیابی'۔ اس طرح انھوں نے اپنی بیٹی کو دنیا سے آن لائن متعارف کرایا تھا۔ لیکن اب جبکہ باپ بیٹی کو آن لائن ٹرول کیا جانے لگا تو انھوں نے مجبوراً اپنا ایکس اکاونٹ بند کر دیا۔ یہ انتہائی خطرناک صورت حال ہے۔ اب تک حکومت مخالف لوگ ہی نشانے پر تھے لیکن اب حکومت کے ذمہ دار بھی نشانے پر آ گئے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو اب تو اپنی زبان کھولنی چاہیے اور اس ٹرول آرمی کے خلاف ایکشن لینا چاہیے۔ ورنہ وہ دن بھی آ سکتا ہے جب یہ لوگ ان دونوں کو بھی ملک کا غدار قرار دے دیں گے۔ حکومت تو خاموش ہے لیکن آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کی تنظیموں اور متعدد اپوزیشن رہنماؤں نے ان کا ساتھ دیا ہے۔ لیکن حیرت ہے کہ کسی وزیر یا حکمراں جماعت کے کسی لیڈر نے تا دم تحریر ان کا دفاع نہیں کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ تباہی و بربادی اور ہلاکت خیزی کا استعارہ ہے۔ اس کے دامن میں مسرتوں کے پھول نہیں دکھوں کے کانٹے ہوتے ہیں۔ چار روز تک چلی کارروائیوں پر خوشیاں منانے والے جا کر ایل او سی پر دیکھیں اور وہاں کے لوگوں سے پوچھیں کہ ان چار دنوں میں ان پر کیسی قیامت گزر گئی۔ جموں کے سرحدی علاقوں میں قیام پذیر لوگوں کا کہنا ہے کہ جب سروں کے اوپر سے ڈرون گزرتا ہے تو ہماری سانسیں اٹک جاتی ہیں۔ ایسے بہت سے لوگوں نے جن کے پاس محفوظ علاقوں میں بھی مکانات ہیں، اپنے سرحدی مکانات خالی کر کے وہاں منتقل ہو گئے۔ جن کے پاس متبادل نہیں انھوں نے خود کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا تھا۔ جبکہ سری نگر کے لوگوں نے بتایا کہ وہاں بھی ڈرون گرنے لگے تھے اور انھیں بھی جائے پناہ تلاش کرنے کی فکر ستانے لگی تھی۔ دور بیٹھے لوگوں کو کیا معلوم کہ جنگ کا لقمہ بننے والوں پر کیا گزرتی ہے۔ اسی لیے ساحر لدھیانوی نے کہا تھا کہ اے شریف انسانو! جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے۔ جنگ حامیوں کو ہندوستان کے سابق آرمی چیف منوج نروِنے کا وہ خطاب بھی سننا چاہیے جو انھوں نے اتوار کو پونے میں منعقد ہونے والی ایک تقریب سے کیا۔ انھوں نے جنگ بندی کی مخالفت کرنے والوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی علاقے میں جب شیلنگ ہوتی ہے تو بچوں اور بڑوں میں خوف و ہراس پھیل جاتا ہے اور وہ راتوں میں جائے پناہ کے لیے بھاگنے لگتے ہیں۔ اپنے عزیزوں کو کھو دینے والے جس ٹراما سے گزرتے ہیں وہ نسلوں تک باقی رہتا ہے۔ وہ مابعد جنگ کے دباؤ اور ذہنی خلل کے بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ جنھوں نے جنگ کے بھیانک مناظر دیکھے ہیں وہ بیس سال بعد بھی ان کو سوچ کر کانپ جاتے ہیں۔ جنگ رومان نہیں ہے۔ یہ بالی ووڈ موویز نہیں ہے۔ جنگ بالکل آخری متبادل ہونا چاہیے۔ لوگ یہ پوچھ رہے ہیں کہ ہم نے مکمل جنگ کیوں نہیں کی۔ ایک فوجی ہونے کے ناطے ہم حکم کے پابند ہیں۔ لیکن یہ میرا آخری متبادل ہوگا۔ پہلی پسند سفارت کاری اور بات چیت ہے۔ واقعی جنگ بہت بری چیز ہے۔ 1965 کی جنگ کے وقت راقم الحروف سات سال کا تھا۔ حالانکہ ہمارا وطن سرحد سے ہزاروں کلومیٹر دور ہے لیکن پھر بھی اس کی دھندلی دھندلی یادیں باقی ہیں۔ اس وقت ہمارے گاؤں میں بجلی نہیں آئی تھی لہٰذا بلیک آوٹ کا کوئی سوال نہیں تھا۔ لیکن اپریل سے ستمبر تک چلنے والی جنگ کے دوران راشن کی قلت ہو گئی تھی۔ غذا کے نام پر ہر گھر کے لیے کوٹے سے پانچ کلو باجرا ملتا تھا۔ مٹی کا تیل مشکل سے ملتا۔ 1971 کی جنگ تو پوری طرح یاد ہے۔ اس وقت ہم آٹھویں یا نویں کلاس میں تھے۔ ریڈیو پاکستان سننے پر پابندی تھی۔ ریڈیو سننے کے عادی حضرات گھروں کے کونوں کھدروں میں انتہائی ہلکی آواز میں ریڈیو بالخصوص بی بی سی سنتے تھے۔ جب پاکستانی افواج نے سرینڈر کیا تو ہمارے اسکول کے اساتذہ نے تمام طلبہ کے ساتھ قرب و جوار کے دسیوں مواضعات میں جلوس فتح نکالا تھا۔

جنگ بند: انتخابی مہم شروع

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد کئی طرح کے سوال اٹھ رہے تھے۔ گناہ گاروں کو سزا دینے کے معاملہ میں متحد تھا۔ وزیر اعظم نے دہشت گردوں کو ایسی سزا دینے کی بات کہی تھی جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اپوزیشن نے یقین دلایا کہ وہ حکومت کے ساتھ ہے۔ عوام کا دباؤ تھا کہ سرحد پار سے کی گئی اس گھنونی حرکت کے خلاف حکومت کارروائی کرے۔ بھارت نے فوری طور پر سفارتی تعلقات منسوخ کر دیے۔ ٹریڈ بند اور سرحد سیل کر دی۔ پاکستانی شہریوں کو ان کے ملک واپس بھیج دیا اور سندھ ندی پانی کا معاہدہ رد کر دیا۔ اس واقعہ کو فرقہ پرست اور اس کے حامی میڈیا نے ہندو مسلم کا رنگ دینے کی کوشش کی۔ کئی مسلمانوں کو نام پوچھ کر قتل کر دیا گیا۔ نینی تال میں مسجد پر پتھراؤ اور مسلمانوں کی دوکانوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ چھوٹے موٹے کام کرنے والے مسلمانوں کو پیٹنے کے واقعات بھی سامنے آئے۔ حالانکہ پہلگام میں ایک مسلمان اور عیسائی دہشت گردوں کی گولی کا نشانہ بنا تھا۔ متاثرین کو وہاں کے مسلمانوں نے ہی اسپتال تک پہنچایا۔ سیلانیوں سے آٹو، ٹیکسی اور ہوٹل تک کا کرایہ نہیں لیا۔ دہشت گردی کے خلاف احتجاج میں مسلمانوں نے پورے سری نگر میں بازار بند رکھا۔ تمام مذہبی رہنماؤں نے اس کی مذمت کی۔

جنگ کے حالات بن رہے تھے۔ سرحد پر ماحول کشیدہ تھا۔ اسی درمیان حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کیا۔ لیکن متاثرین انصاف اور عوام گناہ گاروں کے خلاف کارروائی چاہتے تھے۔ حکومت نے دہشت گردوں کے خلاف سخت ایکشن کیا۔ خبر آئی کہ 7 مئی کی درمیانی شب انڈیا نے اچانک حملہ کر کے دہشت گردوں کے نو ٹھکانے تباہ کر دیے۔ دشمنوں کو بتا دیا کہ ہمارا صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا ہے۔ خاص بات یہ کہ جوابی حملہ کی قیادت ہمارے فضائی عملے کی ایک ممتاز خاتون صوفیہ قریشی نے کی۔ حکومت نے انہیں یہ موقع بھی دیا کہ وہ ملک کے عوام اور دنیا کے سامنے آ کر اس حملے کی تفصیلات بیان کریں۔ ان کے ساتھ دوسری رفیق کار ونگ کمانڈر محترمہ ویومیکا سنگھ بھی تھیں۔ اس کے ذریعہ حکومت نے یہ پیغام بھی دیا کہ وہ فرقہ پرستی کی حمایت نہیں کرتی۔ لیکن نفرت سماج کے ایک حصہ میں اس طرح گھر کر چکی ہے کہ خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور صوفیہ قریشی بھی اس کی زد سے نہیں بچ سکے۔ ملک کے عوام چاہتے تھے کہ وزیر اعظم نریندر مودی حالات کے بارے میں انہیں بتائیں۔ مگر وہ تقریباً 20 دن تک ملک کے سامنے نہیں آئے اور نہ ہی آل پارٹی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ سیز فائر کے بعد انہوں نے پیر یعنی 12 مئی کی رات 8 بجے قوم سے خطاب کیا۔ اس سے قبل پیر کی دوپہر تک بھارت پاک تنازعہ کے حوالے سے کئی طرح کے سوالات زیر بحث تھے، جیسے کہ امریکہ بھارت اور پاکستان کے معاملے میں مداخلت کیسے کر سکتا ہے۔ کیا چین نے بھارت کے خلاف حملہ کرنے میں پاکستان کی مدد کی؟ کیا بھارت نے امریکہ سے رابطہ کر کے جنگ بندی کے لئے شروع کی؟ ان سوالات کے درمیان پہلے خبر آئی کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) کی سطح پر بات چیت چل رہی ہے اور اس کے کچھ ہی دیر بعد یہ خبر آئی کہ وزیر اعظم مودی رات 8 بجے قوم سے خطاب کرنے والے ہیں۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ یہ خطاب آپریشن سندور اور اس کے بعد ہونے والے واقعات کے بارے میں ہوگا۔ اس پورے معاملے پر وزیر اعظم کے خطاب کا ملک کو انتظار تھا کیونکہ ان کی خاموشی غیر ضروری طور پر معاملات کو پیچیدہ بنا رہی تھی۔ شاید نریندر مودی نے سیاسی فائدے کے لیے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا ہوگا، لیکن اس سے بھارت کو سفارتی نقصان ہوا اور ایک پارٹی کے طور پر بی جے پی کو بھی ممکنہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس لیے اتوار کو پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا کی رہائش گاہ پر بی جے پی کے وزراء اور سینئر لیڈروں کی میٹنگ ہوئی اور منگل سے پارٹی نے 10 دن یعنی 23 مئی تک ترنگا یاترا نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں آپریشن سندور کی کامیابیوں کو ملک کو بتایا جائے گا۔

ویسے وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں امریکہ صدر ٹرمپ کی کئی باتوں سے اختلاف کیا ہے۔ انہوں نے صاف کیا کہ اگر دہشت گردانہ واقعہ ہوا تو بھارت اس کا جواب دے گا۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ کشمیر کے مسئلہ پر ہم ثالثی کرنے کو تیار ہیں۔ کشمیر کو انڈیا دو طرفہ مسئلہ مانتا ہے اس لئے اس کی پالیسی رہی ہے کہ اس معاملہ میں اسے کسی کی بھی ثالثی قبول نہیں کی ہے۔ اسی لئے وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر پاکستان سے بات ہوگی تو پی او کے پر ہوگی اور ایٹم بم کی بلیک میلنگ نہیں چلے گی۔ اسی طرح انہوں نے "سندھو ندی پانی معاہدہ" کے بارے میں کہا کہ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ملک کے بھائی چارے کو خراب کرنے کی کوششوں کو کامیاب نہ ہونے دینے کی بات بھی کہی تھی۔ فوج کے حوصلہ اور بہادری کی تعریف کرنا بھی ایک اچھا قدم تھا۔ مگر لوگوں کے ذہن میں اب بھی یہ سوال ہے کہ جب پاکستان بھارت سے ہار رہا تھا تو جنگ بندی کیوں کی گئی؟ اس کا اعلان بھارت پاک کے بجائے ٹرمپ نے کیوں کیا؟ ٹرمپ کے بعد پھر بھارت نے وہی اعلان کیا۔ پھر پاکستان نے تازہ حملے شروع کر دیے۔ اسی لئے ڈی جی ایم او نے کہا کہ ہم ابھی بھی حالت جنگ میں ہیں۔ واقعات کا یہ سارا سلسلہ اتنی تیزی سے ہوا کہ لوگ اس الجھن میں رہ گئے کہ بھارت کو کس مجبوری نے جنگ بندی پر آمادہ کیا؟ کیا جنگ بندی کے لیے کسی کاغذ پر دستخط کیے گئے ہیں، اگر نہیں تو جو کچھ زبانی کہا کیا اسے مان لیا جائے؟ پھر پاکستان اسے کیوں نہیں مان رہا؟ پاکستان سے ایک طرف حملے ہو رہے ہیں اور دوسری طرف شہباز شریف اسے اپنی فتح بتا رہے ہیں۔ یہ تمام سوالات اپوزیشن کی بجائے بی جے پی کے حامیوں اور خاص کر صحافیوں کی طرف سے زیادہ اٹھنے لگے۔ اس دوران خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور ان کے خاندان کے افراد سوشل میڈیا پر ٹرول ہونے لگے کیونکہ جنگ بندی کے بارے میں معلومات دینے والے وہی تھے۔ یہ ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے کہ بی جے پی نے بھسما سور کو ٹرول فوج کی شکل میں پالا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے آپریشن سندور سے اپنا مقصد حاصل کیا؟ جواب ہے ہاں۔ جہاں تک تفصیلات کا تعلق ہے، میں اس وقت اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہوں گا کیونکہ ہم ابھی بھی جنگ میں ہیں اور دشمن کے خلاف میدان میں ہیں۔ ہمارے تمام پائلٹ گھر واپس آ چکے ہیں۔ ایئر مارشل بھارتی نے ایک جامع جواب دیا۔ ہماری فوج نے متوازن کارروائی کی۔ لیکن حکمراں جماعت بی جے پی پہلگام حملے کا جس طرح انتخابات میں فائدہ اٹھانا چاہتی تھی۔ اس میں وہ ناکام ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اسی لئے وزیر اعظم کو آگے آنا پڑا۔ انہوں نے آدم پور ایئربیس سے چین اور پاکستان کو سخت پیغام دیا ہے۔ انہوں نے پاکستان کو کہا کہ جب بھی لڑو گے ہارو گے، دہشت گردوں کو چھپنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ گھر میں گھس کر ماریں گے۔ اب نریندر مودی کی شبیہ سدھارنے اور آپریشن سندور کی کامیابی سے عوام کو واقف کرانے کے لئے دس دن تک ترنگا یاترا چلے گی۔ دیکھنا یہ ہے کہ اپوزیشن اب کیا رخ اختیار کرے گی۔ کیا وہ نفع نقصان کی گہرائی ناپنے میں لگی رہے گی یا ان حالات میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی کوشش کرے گی۔

اقلیتی اسکالرشپ: بااختیاری کی پیش رفت اور درپیش چیلنجز

عارف دہلوی

ماضی کی دہائیوں میں، ہندوستان میں اقلیتی اسکالرشپ نے معاشرتی تقویت کے معتبر آلات کے طور پر کام کیا ہے اور تعلیمی تقسیم کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے، جس کا پسماندہ قوموں کو سامنا رہا ہے۔ ان معتبر اقدامات میں سے ایک "پوسٹ میٹرک اسکالرشپ" اور "پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم (پی ایم ایس ایس ایس)" ہے، جس نے بے شمار زندگیوں کو بدلا ہے، اگرچہ اس کے نفاذ میں نظامی مشکلات کا سامنا بھی رہا ہے۔ یہ پروگرام، مرکزی و ریاستی اسکیموں کے ساتھ، ہندوستان کے تعلیمی میدان میں ممکنات اور مثبت عمل کی حدود کو ظاہر کرتے ہیں۔ پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم (پی ایم ایس ایس ایس)، جس کا آغاز جموں و کشمیر کے طلباء کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے کیا گیا تھا، دیگر اقلیتوں کو خارج نہیں کرتی۔ یہ اسکیم خاص طور پر مسلم طلبہ کو فائدہ پہنچاتی ہے، جو اس علاقے میں اکثریت میں ہیں۔ پی ایم ایس ایس ایس، انڈر گریجویٹ سطح پر جموں و کشمیر سے باہر تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو اسکالرشپ فراہم کرتی ہے، جس کا مقصد انہیں پورے ہندوستان کے مخصوص اداروں سے جوڑنا ہے۔ ماضی کی دہائیوں میں، اس پروگرام نے 25 ہزار سے زائد طلباء کو یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ تاہم، یہ اسکیم کچھ نظامی چیلنجز کی وجہ سے بدنام ہوئی ہے، جن میں دیگر ریاستوں میں کشمیری طلبہ کے لیے رہائش کی سہولت کی کمی شامل ہے۔ مستفید افراد کے انٹرویوز ایک مخلوط تصویر پیش کرتے ہیں: کچھ لوگ اس مالی تعاون کی تعریف کرتے ہیں، جبکہ دیگر بیوروکریسی کی عدم دلچسپی کی شکایت کرتے ہیں۔ دوسرا معتبر قدم 'پوسٹ میٹرک اسکالرشپ' ہے، جو اقلیتی طلباء کو گریجویٹ تعلیم حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ماضی کی دہائیوں میں، اس اسکیم نے ہزاروں طلباء کو کالجوں اور یونیورسٹیوں تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بنایا، حالانکہ اس فنڈ کی تقسیم میں تاخیر ایک مستقل مسئلہ رہا ہے۔ 2019 میں ''سینٹر فار بجٹ اینڈ گورنمنٹ اکاؤنٹیبلٹی (سی بی جی اے)'' کے ذریعے کیے گئے ایک مطالعے میں پایا گیا کہ سالانہ مستفید افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، لیکن بعض درخواست گزاروں کو ادائیگی میں تاخیر کا سامنا ہے، خصوصاً اتر پردیش اور بہار جیسی ریاستوں میں، جہاں اقلیتی تعلیمی شرح قومی اوسط سے پیچھے ہے۔ ان ریاستوں کے طلبہ کے لیے یہ اسکالرشپ بہت مفید ثابت ہوئی ہے، کیونکہ یہ ان افراد کی مدد کرتی ہے جو تعلیم کے ذریعے غربت کے تسلسل کو توڑنا چاہتے ہیں۔ یہ دونوں اسکالرشپ ہندوستان میں اقلیتی تعلیم سے متعلق اسکیموں کی دوہری حقیقت کو بیان کرتی ہیں: یہ نظریاتی طور پر تبدیلی لانے والی ہیں، مگر عملی سطح پر اکثر مسائل پیدا کرتی ہیں۔ ''پری میٹرک'' اور ''پوسٹ میٹرک اسکالرشپس'' نے اقلیتی اقوام، خاص طور پر مسلم لڑکیوں، میں اسکول میں داخلے کی شرح میں اضافہ کیا ہے۔ میدانی سطح کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ دیہی علاقوں میں ان اسکالرشپس سے متعلق آگاہی بڑھی ہے اور درخواستوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، ڈیجیٹل تعلیم اور رسائی کی کمی کی وجہ سے درخواست دینے کے عمل میں دیہی گھرانوں کو اکثر پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح، پیشہ ورانہ کورسز کے لیے "میرٹ کم مینز اسکالرشپ" طلبہ کو میڈیسن اور انجینئرنگ کے میدان میں داخلہ لینے کے قابل بناتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کو جو پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور جنھیں اب بھی تعلیمی اخراجات سے نمٹنے میں مشکلات درپیش ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان ترقی کی جانب گامزن ہے، معاملات کو ہموار کرنا اور اسکالرشپ کی صحیح رسائی کو ممکن بنانا ضروری ہے۔ مزید برآں، سخت احتسابی ذرائع کی موجودگی بھی ضروری بنتی جا رہی ہے۔ ماضی کی دہائیوں میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اقلیتی اسکالرشپس زندگیوں کو بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، لیکن ان کی مکمل صلاحیت کو ابھی تک بروئے کار نہیں لایا گیا ہے۔ ان اقدامات کے لیے ضروری ہے کہ تعلیم کو جمہوری بنایا جائے اور یہ صرف معاشی مدد کے بجائے ایک جامع حمایتی نظام میں تبدیل ہو، جو نہ صرف معاشی رکاوٹوں کو دور کرے بلکہ ان معاشرتی مشکلات کو بھی حل کرے جن کا اقلیتی طلباء کو سامنا ہے۔

حج بیت اللہ کی فضیلت و اہمیت

مفتی محمد سلیم

مصباحی قنوج

اسلام کے بنیادی ارکان میں سے چوتھا رکن حج ہے، حج 9ھ میں فرض ہوا، اس کی فرضیت قطعی ہے، جو اس کی فرضیت کا انکار کرے کافر ہے مگر عمر بھر میں صرف ایک بار فرض ہے۔ جو صاحب استطاعت ہو۔ حج، اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ایک ایسا رکن ہے جو اجتماعیت اور اتحاد و یگانگت کا آئینہ دار ہے۔ قرآن کریم میں حج کی فرضیت کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: (آل عمران) ترجمہ: بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا اور ہدایت تمام جہان کے لیے، اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم اور جو شخص اس میں داخل ہو با امن ہے اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج ہے، جو شخص باعتبار راستہ کے اس کی طاقت رکھے اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔ اور دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے: (البقرۃ) حج و عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو۔ کتب احادیث میں سے ایسی کثیر روایات ہیں جن میں حج کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ان میں سے چند ایک روایات ذیل میں درج کی جا رہی ہیں:

حج مبرور کی فضیلت: حج مبرور وہ حج ہے جس میں شہوانی باتیں فسق و فجور اور لڑائی جھگڑا اور معصیت نہ ہو۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے (البقرہ) ترجمہ کنزالایمان: حج چند معلوم مہینے ہیں تو جو ان میں حج کی نیت کرے تو حج میں نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو اور نہ کوئی گناہ ہو اور نہ کسی سے جھگڑا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک ان (گناہوں) کا کفارہ ہے، جو ان دونوں کے درمیان ہوئے ہوں، اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ (بخاری)

احرام کی فضیلت: ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ: جو مسجد اقصیٰ سے مسجد الحرام تک حج یا عمرہ کا احرام باندھ کر آیا اس کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے یا اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ (ابو داؤد) رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: محرم جب آفتاب ڈوبنے تک لبیک کہتا ہے تو آفتاب ڈوبنے کے ساتھ اس کے گناہ غائب ہو جاتے ہیں اور ایسا ہو جاتا ہے جیسا اس دن کہ پیدا ہوا۔ (ابن ماجہ)

آب زمزم کی فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے وہی فائدہ اس سے حاصل ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر سب سے بہتر پانی زمزم ہے جو بھوکے کے لیے کھانا اور بیمار کے لیے شفا ہے۔ (طبرانی) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زمزم کا پانی (مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ) لے جایا کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ رسول اللہ بھی لے جایا کرتے تھے۔ (ترمذی)

حج پر خرچ کرنے کی فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج پر خرچ کرنا اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی طرح ہے، (جس کا ثواب) سات سو گنا تک ہے۔ (مسند احمد) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے عمرے کا ثواب تیری خرچ کے بقدر ہے یعنی جتنا زیادہ اس پر خرچ کیا جائے گا اتنا ہی ثواب ہوگا۔ (الحاکم)

غربت اور گناہوں کو مٹانے والا عمل: رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: حج و عمرہ محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کرتے ہیں، جیسے بھٹی لوہے اور چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔ (ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کے لیے حج کیا اور (اس دوران) فحش کلامی یا جماع اور گناہ نہیں کیا تو وہ (حج کے بعد گناہوں سے پاک ہو کر اپنے گھر اس طرح) لوٹا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو۔ (بخاری)

حج کرنے پر نیکیوں کی تعداد: رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جو حاجی سوار ہو کر حج کرتا ہے اس کی سواری کے ہر قدم پر ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو حج پیدل کرتا ہے اس کے ہر قدم پر سات سو نیکیاں حرم کی نیکیوں میں سے لکھی جاتی ہیں۔ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ حرم کی نیکیاں کتنی ہوتی ہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک نیکی ایک لاکھ نیکیوں کے برابر ہوتی ہے۔ (بزاز، کبیر، اوسط)

حج کی نیکی کیا ہے؟ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ حج کی نیکی کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "حج کی نیکی لوگوں کو کھانا کھلانا اور نرم گفتگو کرنا ہے۔ (رواہ احمد والطبرانی فی الاوسط و ابن خزیمۃ فی صحیحہ)۔ مسند احمد اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: حج کی نیکی، کھانا کھلانا اور لوگوں کو کثرت سے سلام کرنا ہے۔

حج کی تلبیہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حاجی لبیک کہتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے دائیں اور بائیں جانب جو پتھر، درخت اور ڈھیلے وغیرہ ہوتے ہیں وہ بھی لبیک کہتے ہیں اور اسی طرح زمین کی انتہا تک یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے (یعنی ہر چیز ساتھ میں لبیک کہتی ہے)۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

بیت اللہ پر رحمتوں کا نزول: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ جل شانہ کی ایک سو بیس رحمتیں روزانہ اس گھر (خانہ کعبہ) پر نازل ہوتی ہیں جن میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں پر، چالیس وہاں نماز پڑھنے والوں پر اور بیس خانہ کعبہ کو دیکھنے والوں کو حاصل ہوتی ہیں۔ (طبرانی) رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور دو رکعات ادا کیں گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔ (ابن ماجہ)

حجر اسود، مقام ابراہیم اور رکن یمانی: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم قیمتی پتھروں میں سے دو پتھر ہیں، اللہ تعالیٰ نے دونوں پتھروں کی روشنی ختم کر دی ہے، اگر اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرتا تو یہ دونوں پتھر مشرق اور مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کر دیتے۔ (ابن خزیمہ) حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجر اسود جنت سے اترا ہوا پتھر ہے جو کہ دودھ سے زیادہ سفید تھا لیکن لوگوں کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا ہے۔ (ترمذی) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجر اسود کو اللہ جل شانہ قیامت کے دن ایسی حالت میں اٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور گواہی دے گا اس شخص کے حق میں جس نے اس کا حق کے ساتھ بوسہ لیا ہو۔ (ترمذی، ابن ماجہ) رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ان دونوں پتھروں (حجر اسود اور رکن یمانی) کو چھونا گناہوں کو مٹاتا ہے۔ (ترمذی) حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں جو شخص وہاں جا کر یہ دعا پڑھے "اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدنیا والاخرۃ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار" تو وہ سب فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں کعبہ شریف میں داخل ہو کر نماز پڑھنا چاہتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر حطیم میں لے گئے اور فرمایا: جب تم بیت اللہ (کعبہ) کے اندر نماز پڑھنا چاہو تو یہاں (حطیم میں) کھڑے ہو کر نماز پڑھ لو۔ یہ بھی بیت اللہ شریف کا حصہ ہے۔ تیری قوم نے بیت اللہ (کعبہ) کی تعمیر کے وقت (حلال کمائی میسر نہ ہونے کی وجہ سے) اسے (چھت کے بغیر) تھوڑا سا تعمیر کروایا تھا۔ (نسائی)

سفر حج میں انتقال: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حج کے لیے نکلا اور مر گیا۔ قیامت تک اس کے لیے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا اور جو عمرہ کے لیے نکلا اور مر گیا اس کے لیے قیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا اور جو جہاد میں گیا اور مر گیا اس کے لیے قیامت تک غازی کا ثواب لکھا جائے گا۔

ایران کے ساتھ جوہری معاہدہ قریب، امریکہ کا دعویٰ، ایران تمام پابندیوں کے خاتمے کی شرط پر جوہری پروگرام ہمیشہ کیلئے روکنے پر رضامند

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکا ایران کے ساتھ جوہری معاہدہ کرنے کے 'بہت قریب' ہے، اور تہران نے 'کچھ حد تک' شرائط پر اتفاق کر لیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق امریکی صدر نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ طویل المدتی امن کے لیے بہت سنجیدہ مذاکرات کر رہے ہیں، مشرق وسطیٰ کے دورے میں خلیجی ملک میں موجودگی کے دوران انہوں کہا کہ ہم ایران کے معاملے میں ایک معاہدہ کرنے کے قریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو روکنے کے دو طریقے ہیں، ایک بہت ہی اچھا طریقہ مذاکرات کا ہے، دوسرا تشدد کا ہے، اور میں دوسرے طریقے سے یہ کام نہیں کرنا چاہتا ہوں۔

اکرات سے واقف ایک ایرانی ذرائع نے بتایا کہ امریکا کے ساتھ بات چیت میں اب بھی 'خلا' کو پر کرنا باقی ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایرانی اور امریکی مذاکرات کاروں کے درمیان تازہ مذاکرات اتوار کو عمان میں ختم ہوئے، اور مزید مذاکرات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اگرچہ تہران اور واشنگٹن دونوں نے کہا ہے کہ وہ دہائیوں پر محیط جوہری تنازع کو حل کرنے کے لیے سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہیں، لیکن وہ کئی ریڈ لائنز پر منقسم ہیں، جنہیں مذاکرات کاروں کو ایک نئے معاہدے تک پہنچنے اور مستقبل کی فوجی کارروائی سے بچنے کے لیے نظر انداز کرنا پڑے گا۔ ایران کے صدر نے منگل کو ٹرمپ کے اس بیان پر ردعمل کا اظہار کیا تھا، جس میں انہوں نے تہران کو مشرق وسطیٰ میں 'سب سے تباہ کن قوت' قرار دیا تھا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ٹرمپ سوچتے ہیں کہ وہ ہم پر پابندیاں لگا کر دھمکی دے سکتے ہیں، تمام جرائم اور علاقائی عدم استحکام کا سبب وہ (امریکا) خود ہیں، 'وہ' ایران کے اندر عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

امریکی اہلکاروں نے عوامی سطح طور پر یہ بیان دیا کہ ایران کو یورینیم کی افزودگی روکنی چاہیے، یہ ایک ایسا موقف ہے، جسے ایرانی اہلکاروں نے 'سرخ لکیر' قرار دیا ہے، اور کہا ہے کہ یورینیم افزودگی کا حق نہیں چھوڑیں گے، تاہم عوامی استعمال کے لیے اس کی سطح کو کم کرنے کا سوچا جا سکتا ہے۔

ایرانی حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ذخیرہ شدہ زیادہ افزودہ یورینیم کی مقدار کو کم کرنے کے لیے تیار ہیں، یہ یورینیم جو عام طور پر شہری مقاصد (جوہری توانائی کی پیداوار) کے لیے درکار ضرورت سے بڑھ کر افزودہ کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ وہ 2015 میں عالمی قوتوں کے ساتھ معاہدے میں طے شدہ مقدار سے کم یورینیم ذخائر کو قبول نہیں کریں گے، ٹرمپ اس معاہدے سے پیچھے ہٹ گئے تھے۔ ایرانی ذرائع نے کہا کہ ایران وہ پیشکش کرنے کے لیے تیار ہے، جسے وہ رعایت سمجھتا ہے، مسئلہ یہ ہے کہ امریکا بڑی پابندیاں ہٹانے کو تیار نہیں، مغربی پابندیوں نے ایرانی معیشت پر شدید اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس سلسلے میں مخصوص طور پر ذخیرہ کردہ افزودہ یورینیم کی کمی کے حوالے سے ایک ذریعے نے نوٹ کیا کہ تہران چاہتا ہے کہ اسے کئی مراحل میں کم کیا جائے، جس پر امریکا متفق نہیں ہے۔

ایران کے اعلیٰ اہلکار نے کہا ہے کہ امریکا، ایران پر عائد کی گئی تمام اقتصادی پابندیاں ختم کر دے تو تہران اپنے ایٹمی پروگرام کو ہمیشہ کے لیے روکنے سمیت متعدد امور پر اتفاق رائے کے لیے تیار ہے۔ اسکائی نیوز کے امریکی شراکت دار این بی سی نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے اعلیٰ سیاسی، فوجی اور جوہری امور کے مشیر علی شمخانی نے یہ انٹرویو ایسے موقع پر دیا ہے جب ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے دورے پر ہیں، اور انہوں نے قطر سے ایران کو جوہری پروگرام سے دستبردار کرنے کے لیے قائل کرنے پر تبادلہ خیال کیا ہے۔

علی شمخانی نے کہا کہ تہران جوہری ہتھیار کبھی نہ بنانے پر رضامند ہے، جوہری ہتھیار بنانے کے قابل انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخائر کو ختم کرنے، صرف شہری استعمال کے لیے درکار کم سطح پر یورینیم کی افزودگی پر متفق ہونے اور بین الاقوامی معائنہ کاروں کو اس عمل کی نگرانی کی اجازت دینے کے لیے تیار ہے، تاہم یہ سب اس وقت ممکن ہے کہ ایران پر عائد تمام اقتصادی پابندیاں فوری طور پر اٹھائی جائیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ اگر ان شرائط کو پورا کیا جائے تو کیا ایران آج ایک معاہدے پر دستخط کر دے گا؟ علی شمخانی نے این بی سی کو بتایا کہ 'جی ہاں'۔ ان کا تبصرہ اس بات کی سب سے واضح نشانی ہے کہ ایران ایک معاہدے سے کیا توقعات رکھتا ہے اور معاہدہ کرنے کے لیے کتنا تیار ہے۔ علی شمخانی نے کہا کہ یہ اب بھی ممکن ہے، اگر امریکی اپنی باتوں پر عمل کریں تو یقیناً ہم بہتر تعلقات استوار کر سکتے ہیں، تاہم انہوں نے امریکی صدر کی جانب سے مسلسل دھمکیوں پر مایوسی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس طرح کا رویہ 'کانٹوں کی تاریں' ہیں، جن سے زیتون جیسی شاخ کی امید نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اس معاہدے کو ناکام بنانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب مشرق وسطیٰ میں 3 ممالک کے اپنے دورے کے دوران دوسرے ملک قطر میں موجودگی کے دوران صدر ٹرمپ نے قطر سے مدد کی درخواست کی، انہوں نے کہا کہ قطر، ایران پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے تاکہ اس کی قیادت کو امریکا کے ساتھ معاہدہ کرنے پر راضی کر سکے اور اس کے تیزی سے ترقی پذیر جوہری پروگرام کو کم کر سکے۔ ٹرمپ نے یہ تبصرہ ایک عشائیے کے دوران دیا، انہوں نے کہا کہ 'میں امید کرتا ہوں کہ قطر ایران کے معاملے میں میری مدد کر سکے گا، یہ ایک خطرناک صورتحال ہے، اور ہم صحیح کام کرنا چاہتے ہیں'۔ یاد رہے کہ حالیہ سالوں کے دوران قطر نے امریکا اور ایران اور اس کی تنظیموں کے درمیان ایک ثالث کا کردار ادا کیا ہے، جس میں حماس کے ساتھ مذاکرات بھی شامل ہیں۔ ٹرمپ نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں خلیجی تعاون کونسل کے اجلاس میں کہا تھا کہ وہ 'ایک معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، تاہم معاہدے کے حصے کے طور پر، ایران کو مشرق وسطیٰ میں تمام پراکسی گروپوں کی حمایت ختم کرنا ہوگی۔' قبل ازیں گزشتہ روز امریکا نے ایران کے جوہری پروگرام کو روکنے کے لیے مزید پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے کہا کہ امریکا نے تازہ پابندیاں ایران کی جانب سے بیلسٹک میزائلوں کے اجزا کی مقامی سطح پر تیاری کی کوششوں کو نشانہ بنانے کے لیے عائد کی ہیں۔ یہ پابندیاں 6 افراد اور 12 اداروں پر عائد کی گئی ہیں جن کے بارے میں امریکی محکمہ خزانہ کا کہنا ہے کہ وہ ایرانی حکومت کو بیلسٹک میزائل پروگرام کے لیے درکار اہم مواد کی تیاری میں مدد فراہم کرنے کی کوششوں میں ملوث ہیں۔

امریکی محکمہ خزانہ کا دعویٰ ہے کہ جن افراد یا اداروں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں وہ ایران اور چین سے تعلق رکھتے ہیں، پاسداران انقلاب کی ذیلی تنظیموں کی حمایت کرتے ہیں اور بین الاقوامی بیلسٹک میزائلوں کے لیے درکار کاربن فائبر مواد کی ترقی کی کوششوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ یہ تازہ ترین پابندیاں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فروری میں ایران کے خلاف اپنے زیادہ سے زیادہ دباؤ کی مہم کو دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ ایران پر پابندیاں عائد کر رہی ہے، جب کہ واشنگٹن اور تہران نے جوہری پروگرام پر بات چیت بھی کی ہے۔ ایران نے منگل کو کہا تھا کہ امریکا کے ساتھ حالیہ بات چیت کا دور ثمر آور رہا، لیکن واشنگٹن کی طرف سے مزید پابندیوں کا عائد کرنا مذاکرات کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ اس سے قبل امریکی محکمہ خزانہ نے 20 سے زائد کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔

چین پاکستان کو پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے

بیلفاسٹ (برطانیہ)، 15 مئی۔ ایم این این۔ برطانوی سیاسی مبصر اور مصنف ڈیوڈ وینس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اور ہندوستان کے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی حمایت کرنے پر چین کی سخت تنقید کی۔ انہوں نے بیجنگ پر الزام لگایا کہ وہ خطے میں پاکستان کو "پراکسی" کے طور پر استعمال کر رہا ہے اور خبردار کیا کہ بیجنگ پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحیح حمایت کے ساتھ، ہندوستان چین کے خلاف مغرب کے لیے ایک مضبوط "بلوارک" کا کام کر سکتا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ چین پاکستان کو خطے میں ایک پراکسی کے طور پر چلاتا ہے۔ اس لیے چین پر کسی بھی معاملے میں بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، جو میں نے سوچا ہوگا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کو سمجھنا چاہیے تھا اور اس لیے یہ بہت بہتر ہوگا اگر ڈونلڈ ٹرمپ یہ سمجھیں کہ بھارت کی حمایت کرکے، بھارت چین کے خلاف مغرب کے لیے ایک گڑھ ہے۔ اس لیے، ہم پاکستان کے خلاف بھارت کی جتنی زیادہ مدد کر سکتے ہیں، اتنا ہی بہتر ہے، کیونکہ چین نے پاکستان کے ساتھ اپنے مفادات اور مفادات کو ترجیح دی ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ مغرب کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کی حمایت پر ترکی کو مزید تنقید کا نشانہ بنایا اور انقرہ کو مسئلہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکی کی جانب سے پاکستان کی حمایت اور اس کے بھارت مخالف ریمارکس کی توقع تھی اور اسی کے مطابق اسے مسترد کیا جانا چاہیے۔ میں حیران نہیں ہوں۔ چین واضح طور پر ہندوستان پر تنقید کرنے والا تھا اور جیسا کہ میں کہتا ہوں کہ پاکستان ایک ناکام ریاست ہے، میرے خیال میں ترکی بھی ایک بہت ہی مسائل کا شکار ریاست ہے۔

میکسیکو کی ٹک ٹاک بیوٹی انفلوئنسر کا لائیو سٹریمنگ کے دوران قتل

میکسیکو: میکسیکو کی ایک نوجوان سوشل میڈیا انفلوئنسر کو ٹک ٹاک پر لائیو سٹریمنگ کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اس واقعے نے صنفی بنیادوں پر تشدد سے نبرد آزما ملک کو صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق میکسیکو کی ایک نوجوان سوشل میڈیا انفلوئنسر 23 سالہ ویلیریا مارکیز اپنی میک اپ اور بیوٹی ویڈیوز کے لیے مشہور تھیں۔ جلیسکو کے ریاستی پراسیکیوٹر نے منگل کی شام ایک بیان میں کہا کہ 23 سالہ ویلیریا مارکیز کی موت کی تحقیقات نسوانی بنیادوں پر قتل (خواتین اور لڑکیوں کا صنفی وجوہات کی وجہ سے قتل) کے پروٹوکول کے مطابق کی جا رہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ویلیریا مارکیز کو منگل کو ایک شخص نے اس بیوٹی سیلون میں داخل ہو کر گولی ماری جہاں وہ کام کرتی تھیں۔ پراسیکیوٹر کے دفتر نے کسی مشتبہ شخص کا نام نہیں لیا۔ اس واقعے سے چند سیکنڈ پہلے ویلیریا مارکیز کو ان کے ٹک ٹاک لائیو سٹریم پر دیکھا گیا جس میں وہ میز پر ایک کھلونے کو بوسے دیتے بیٹھی تھیں، انہیں یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ 'وہ آ رہے ہیں'۔ اور پھر بیک گراؤنڈ میں ایک آواز آتی ہے 'ہیلو ویل' جس کے بعد وہ لائیو سٹریم پر آواز میوٹ کرنے سے پہلے جواب میں کہتی ہیں 'ہاں'۔ اس کے چند لمحوں بعد انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ ایک شخص ان کا فون اٹھاتا نظر آتا ہے جس کا چہرہ ویڈیو ختم ہونے سے پہلے لائیو سٹریم پر تھوڑا سا دکھائی دے رہا تھا۔ ویلیریا مارکیز جن کے انسٹاگرام اور ٹک ٹاک پر تقریباً دو لاکھ فالوورز ہیں، نے پہلے لائیو سٹریم پر بتایا تھا کہ سیلون میں کوئی اس وقت آیا جب وہ وہاں نہیں تھیں اور انہیں دینے کے لیے 'مہنگا تحفہ' لے کر آیا تھا۔ ویلیریا مارکیز جو پریشان نظر آ رہی تھیں، نے کہا کہ اس شخص کے واپس آنے کا انتظار کرنے کا ان کا کوئی ارادہ نہیں۔ میکسیکو کے حکام کے مطابق خواتین کے قتل میں توہین آمیز تشدد، جنسی زیادتی، قاتل کے ساتھ تعلق، یا متاثرہ کی لاش کو عوامی جگہ پر دکھانا شامل ہو سکتا ہے۔

یورپی یونین کے ساتھ تعلقات، برطانوی وزیر اعظم کا 'محتاط انداز'

وزیر اعظم کیئر سٹارمر برطانیہ اور یورپی یونین کے تعلقات میں توازن پیدا کرنے کے لیے بہت محتاط انداز اپنائے ہوئے ہیں۔ دائیں بازو کے لوگ ایسے وقت میں فائدہ اٹھا رہے ہیں جب بریگزٹ اور امیگریشن برطانیہ کے لیے مہلک ترین مسائل بنے ہوئے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق لیبر پارٹی کے لیڈر پیر کو لندن میں ایک اہم سمٹ میں یورپی یونین کے سربراہان کی میزبانی کریں گے۔ اس سمٹ کا انعقاد برطانیہ اور بلاک کے درمیان گہرے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے اور آگے بڑھانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ برطانوی خارجہ پالیسی کے ماہر رچرڈ وائٹ مین نے کہا کہ کیئر سٹارمر کو اس وقت مشکل ترین صورتحال کا سامنا ہے جس میں ان کے لیے فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے برطانیہ میں امیگریشن کو 'نمایاں' مسئلہ اور یورپی یونین کے ساتھ صدر ٹرمپ کے رویے کو 'مخالفانہ' قرار دیا۔ سیاست کے پروفیسر نے اے ایف پی کو بتایا کہ 'کیئر سٹارمر اس بڑے بین الاقوامی مسئلے کے ساتھ ساتھ ملکی سیاست میں بھی توازن پیدا کر رہے ہیں اور یہی چیز وزیر اعظم کے لیے صورتحال کو بہت مشکل بنا رہی ہے۔' گذشتہ مہینے برطانیہ کی سیاسی جماعت ریفارم یو کے نے مقامی کونسل کی 670 سے زائد نشستیں، اپنے پہلے دو میئر کے عہدے اور مقامی انگلش الیکشنز میں ایک اضافی پارلیمانی رکن حاصل کیا۔ کیئر سٹارمر کو امید ہے کہ بلاک کے ساتھ قریبی تعلقات ان کی اقتصادی ترقی کے اہم عزائم کو فروغ دے سکتے ہیں تاہم، انہوں نے بریگزٹ کے نتائج کا احترام کرنے، سنگل مارکیٹ، کسٹم یونین میں دوبارہ شامل نہ ہونے کا عزم کیا ہے۔ وہ یورپی یونین کی مجوزہ نوجوانوں کی نقل و حرکت کی سکیم کے حوالے سے تحمل کا مظاہرہ کر رہے ہیں جو برطانوی اور یورپی 18 سے 30 سال کے نوجوانوں کو برطانیہ میں تعلیم حاصل کرنے اور کام کرنے کی اجازت دے گی۔ کیئر سٹارمر اور یورپی یونین کے سربراہان ارسولا وان ڈیر لیین اور انتونیو کوسٹا سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ سربراہی اجلاس میں ایک دفاعی معاہدہ طے کریں گے۔ لیبر موومنٹ فار یورپ گروپ کی چیئر سٹیلا کریسی نے اے ایف پی کو بتایا کہ 'بریگزٹ ہمیں اپنے قومی مفادات نہیں روک سکتا۔' بین الاقوامی تھنک ٹینک بیسٹ فار برطانیہ کے لیے گذشتہ ماہ کیے گئے ایک سروے سے معلوم ہوتا ہے کہ 53 فیصد رائے دہندگان کا خیال ہے کہ یورپی یونین کے ساتھ قریبی تعلقات برطانیہ کی معیشت کے لیے مثبت ہوں گے۔ برطانیہ کی روایتی تیسری پارٹی، لبرل ڈیموکریٹس، سنگل مارکیٹ میں دوبارہ شامل ہونا چاہتی ہے اور مقبولیت میں بھی اضافہ کر رہی ہے۔ ان کے خیال میں کیئر سٹارمر جنہوں نے 2016 کے ریفرنڈم میں رہنے کے حق میں ووٹ دیا تھا، پارلیمنٹ میں اپنی 156 اکثریت دیکھتے ہوئے جرات مندانہ فیصلہ کرنے کے متحمل ہو سکتے ہیں۔ چینجنگ یورپ کے تھنک ٹینک میں برطانیہ کے ڈائریکٹر آنند مینن کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم سب کچھ دفاعی انداز میں کر رہے ہیں۔ 'یہ ایک طرح سے معذرت خواہانہ رویہ ہے حالانکہ ان کا انداز یہ ہونا چاہیے تھا کہ میں وہ کر رہا ہوں جو ملک کے لیے اچھا سمجھتا ہوں۔'

'غزہ کے حق میں احتجاج'، معروف کاروباری شخصیت کو امریکی سینیٹ میں ہتھکڑی

غزہ: بین اینڈ جیری آئس کریم کے شریک بانی بین کوہن نے غزہ میں اسرائیل کی فوجی مہم کی حمایت کرنے پر امریکہ کو کو تنقید کا نشانہ بنایا جس کے بعد ہتھکڑی لگ کر امریکی سینیٹ سے نکال دیا گیا۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق معروف ترقی پسند کارکن بین کوہن نے وزیر صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر اور دیگر قانون سازوں کو غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے لیے امریکی حمایت پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ رابرٹ ایف کینیڈی نے اپنے محکمے کے 2026 کے بجٹ کے حوالے سے ریمارکس پڑھ رہے تھے جب کارکنوں نے سیشن میں خلل ڈالتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ ان نعروں میں کہا گیا تھا کہ 'آر ایف کے ایڈز کے مریضوں کو مار ڈالتا ہے۔' ان نعروں پر رابرٹ ایف کینیڈی طیش میں آ گئے اور اپنی نشست سے چھلانگ لگا دی۔ بین کوہن نے کہا کہ 'کانگریس غزہ میں بچوں کو مارنے کے لیے بموں کی ادائیگی کرتی ہے۔' انہوں نے قانون سازوں پر اسرائیل کو فوجی امداد فراہم کرنے جبکہ میڈیکیڈ (کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے صحت کی سہولت) میں کٹوتی کرنے پر تنقید کی۔ جنگ مخالف گروپ کوڈ پنک کی طرف سے پوسٹ کی گئی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ہتھکڑی پہنے ایک 74 سالہ شخص کو کیپیٹل پولیس چیمبر سے باہر لے جا رہی ہے۔

اس دوران بین کوہن نے غزہ میں خوراک فراہم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 'انہیں غزہ میں خوراک پہنچانے دینی چاہیے، بھوکے بچوں کو خوراک ملنی چاہیے۔' رہائی کے بعد ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ان کا اقدام ان لاکھوں امریکیوں کے غصے کی نمائندگی کرتا ہے جو ان کے بقول غزہ میں 'قتل عام' سے پریشان ہیں۔ انہوں نے امریکی حکومت پر اسرائیل کے لیے 20 ارب ڈالر کے بموں کی منظوری دینے اور اندرون ملک سماجی پروگراموں کی فنڈنگ میں کمی پر تنقید کی۔ 'زیادہ تر امریکی نفرت کرتے ہیں کہ ہمارا ملک کیا کر رہا ہے، ہماری رقم سے اور ہمارے نام پر۔' امدادی گروپ مئی کے آخر تک غزہ میں کام شروع کرے گا۔ امریکہ کی حمایت یافتہ ایک انسانی تنظیم کا کہنا ہے کہ وہ مئی کے آخر تک غزہ میں آپریشن شروع کر دے گی۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق تنظیم نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ امداد کی موجودہ طریقہ کار کے تحت اس علاقے میں رسائی کی اجازت دے۔ دو مارچ کے بعد سے غزہ تک کوئی انسانی امداد نہیں پہنچائی گئی اور بھوک کے عالمی مانیٹر نے خبردار کیا ہے کہ نصف ملین افراد کو فاقہ کشی کا سامنا ہے۔ اکتوبر 2023 میں غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے، امداد کی ترسیل بین الاقوامی امدادی گروپوں اور اقوام متحدہ کی تنظیموں کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ نئی بنائی گئی غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن اس کے بجائے غزہ میں نام نہاد محفوظ ڈسٹری بیوشن سائٹس سے امداد تقسیم کرے گی، تاہم کہا گیا ہے کہ جنوبی غزہ میں صرف چند ایسی سائٹوں کی اجازت دینے کے اسرائیل کے موجودہ منصوبے میں شمال کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ فاؤنڈیشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جیک ووڈ نے اسرائیلی حکومت کو لکھے ایک خط میں اس بات پر زور دیا ہے کہ 'ایک کامیاب انسانی ردعمل میں غزہ کی پوری شہری آبادی کو شامل کرنا چاہیے۔' غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن احترام کے ساتھ درخواست کرتا ہے کہ اسرائیلی ڈیفنس فورسز شمالی غزہ میں مناسب جگہوں کی نشاندہی کریں اور تنازعات کا ازالہ کریں۔'

عمران خان کے بیٹوں نے اپنے والد کی قید پر خاموشی توڑ دی

اسلام۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ ایک غیر معمولی اقدام میں جس نے ان کے خاندان کی خاموشی پر پردہ ڈال دیا، سابق وزیر اعظم عمران خان کے بیٹوں نے اپنے والد کی طویل قید کے بارے میں کھلے عام بات کی ہے، اور ان کی رہائی کے لیے پاکستان پر بین الاقوامی دباؤ کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب دونوں بیٹوں سلیمان خان اور قاسم خان نے اپنے والد کی قید کے بارے میں عوامی طور پر خطاب کیا۔ اگرچہ ایک عدالت نے نومبر 2023 میں انہیں اس سے ہفتہ وار رابطہ کرنے کی اجازت دی، لیکن انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ کالیں چھٹپٹ اور محفوظ کرنا مشکل تھیں۔ ایکس انفلوئنسر ماریو نوفل کے ساتھ ایک انٹرویو میں بھائیوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ انہوں نے اپنی خاموشی کیوں توڑی۔ قاسم نے کہا، "ہم قانونی راستے سے گزرے ہیں۔ ہم نے ہر اس راستے سے گزرا ہے جس کے بارے میں ہم نے سوچا تھا کہ ممکنہ طور پر اسے باہر نکال دیا جائے گا۔ ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ وہاں کتنے عرصے سے موجود ہے اس کا ایک حصہ وہاں ہوگا۔ اور یہ اور بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اور، اس طرح، ہم ان اختیارات سے کچھ حد تک ختم ہو چکے ہیں۔ اور اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کارروائی کرنے کا واحد راستہ آ کر عوامی طور پر بات کرنا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "ہم اس وقت پاکستان پر بین الاقوامی دباؤ چاہتے ہیں، کیونکہ اس وقت وہ غیر انسانی حالات میں رہ رہا ہے۔ وہ اسے بنیادی انسانی حقوق نہیں دے رہے وہ واقعی میں کہیں بھی کافی نہیں کر رہے ہیں۔ اور ہم جو چاہتے ہیں وہ عالمی دباؤ ہے۔ قانونی ذرائع کے ذریعے ختم ہونے والے انجام کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سلیمان نے کہا: "ہم نے دوسرے آپشنز [اور] قانونی راستے ختم کر دیے ہیں اور یہ بہت پر سکون ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بین الاقوامی میڈیا میں، ایسا لگتا ہے کہ یہ بہت پر سکون ہے۔ امریکی اہلکار رچرڈ گرینل کی جانب سے عمران کی رہائی کے مطالبات کے بارے میں پوچھے جانے پر، سلیمان نے کہا کہ انہوں نے ان سے کوئی براہ راست رابطہ نہیں کیا ہے لیکن انہوں نے "ان کی طرف سے دکھائے جانے والے تمام تعاون" کی تعریف کی۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا ان کے پاس ٹرمپ کیمپ کے لیے کوئی پیغام تھا، سلیمان نے کہا: "ہم کسی بھی ایسی حکومت سے مطالبہ کریں گے جو آزادی اظہار اور مناسب جمہوریت کی حمایت کرتی ہو، ہمارے والد کی رہائی کے مطالبے میں شامل ہو۔ قاسم نے ان جذبات کی بازگشت سنائی: "دیکھو کیا ہو رہا ہے اور امید ہے کہ کارروائی کریں اور ٹرمپ سے بہتر کون ہوگا جس کی توجہ حاصل ہو۔ ہم ٹرمپ سے بات کرنا چاہیں گے یا کوئی ایسا طریقہ تلاش کرنے کی کوشش کریں گے جہاں وہ کسی طرح سے مدد کر سکیں۔ کیونکہ، دن کے آخر میں، ہم صرف اپنے والد کو آزاد کرنے، پاکستان میں جمہوریت لانے اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔

پاکستان کی این جی او نے مسیحی کسانوں کی جبری بے دخلی پر گہری تشویش ظاہر کی

لاہور۔ 15 مئی۔ ایم این این۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے صوبہ پنجاب کے کوٹ ادو کے ذریک آباد میں حال ہی میں حقائق تلاش کرنے والے مشن کے خطرناک نتائج کے بعد حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مشن، ایک مقامی پادری کی شکایت کے بعد، کمیونٹی کو دیے گئے قانونی تحفظات کے باوجود، مقامی لینڈ مافیا کے ذریعے چھوٹے مسیحی کسانوں کے خلاف منظم طریقے سے بے دخلی کی کوششوں کو ظاہر کرتا ہے۔ منگل کو جاری ہونے والی ایک پریس ریلیز میں، ایچ آر سی پی نے کہا کہ بہت سے متاثرہ کسان، جنہوں نے کئی دہائیوں سے زمین کاشت کی ہے، کو زبردستی بے گھر کیا جا رہا ہے جو کہ ایسا لگتا ہے کہ عقیدہ پر مبنی امتیازی سلوک کا معاملہ ہے۔ کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ بے دخلی متعدد عدالتی ہدایات اور حکومتی فیصلوں کی خلاف ورزی کرتی ہے۔

سلمان کبیر نگری کے اعزاز میں پکھرایاں میں اردو نشست کا کامیاب انعقاد

اردو زبان تہذیب، شائستگی اور رواداری کی علامت ہے: سلمان کبیر نگری

پکھرایاں کانپور (پریس نیوز) اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت کے لیے گزشتہ روز مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم پکھرایاں میں ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا، جو سہ ماہی مجلس روشنی (سنت کبیر نگر) کے مدیر اور ممتاز اردو ادیب سلمان کبیر نگری کے اعزاز میں منعقد ہوئی۔ اس پر مغز نشست میں مقامی اساتذہ، اہل قلم، طلبہ، اور زبان وادب سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ نشست کی صدارت کرتے ہوئے سلمان کبیر نگری نے کہا کہ اردو زبان نہ کسی مذہب کی میراث ہے اور نہ کسی خاص قوم کی، بلکہ یہ ہندوستانی گلی کوچوں، بازاروں، محفلوں میں بولی جانے والی اور دلوں میں رچی بسی ایک زندہ روایت ہے۔ اردو زبان اپنی خوبصورتی میں بے مثال ہے۔ ملک ہندوستان کی عظمت رفتہ کی تاریخ اردو زبان و ادب سے عبارت ہے۔ اس زبان کو بلا تفریق مذہب وملت سبھی کی مقبولیت حاصل رہی، کتنے ہی ادباء اور شعراء اس میدان میں آئے جنہوں نے اس زبان کو فروغ دیا اور پورے ملک کو اس زبان کی چاشنی عطا کی۔ سلمان کبیر نگری نے اس موقع پر اردو کے موجودہ منظرنامے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو اب محض ایک لسانی وسیلہ نہیں، بلکہ ایک مکمل تہذیبی علامت بن چکی ہے۔ یہ زبان محبت، رواداری، شائستگی اور باہمی احترام کا درس دیتی ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں کے خوبصورت الفاظ اور تاثرات کو اردو نے اپنے دامن میں سمو کر ایک نرالی شان پیدا کی ہے۔ انہوں نے اردو کے فروغ کے لیے چند عملی تجاویز بھی پیش کیں: شادی کارڈز، بینرز اور پوسٹرز اردو میں بھی شائع کیے جائیں۔ اسکولوں، کالجوں اور مقامی سطح پر اردو میں مضمون نویسی، بیت بازی، خوشخطی اور ادبی نشستوں کا اہتمام ہو۔ اردو اخبارات ورسائل گھروں میں لائے جائیں تاکہ نئی نسل اردو زبان سے جڑی رہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان سے جڑے رہنا ہم سب کی تہذیبی ذمہ داری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی روزمرہ زندگی میں اردو کا استعمال بڑھائیں، کتابیں پڑھیں، اور اپنی زبان کے تحفظ و ترویج میں کردار ادا کریں۔ نشست کے اختتام پر سبھی نے کہا کہ یہ نشست اردو زبان سے جڑے جذبات اور عزم کی ایک خوبصورت مثال بنی، جس نے حاضرین کو اردو کے مستقبل کے لیے سنجیدگی سے سوچنے پر مجبور کیا۔ امید ہے کہ نسل نو اس جانب توجہ مبذول کرے گی اور اردو کی بقاء واشاعت کے لئے ہر ممکن ساعی ہوگی۔ ناظم مدرسہ مولانا عبدالماجد قاسمی نے اردو کی ترویج واشاعت کے سلسلے میں کر رہے کام کے لیے محترم سلمان کبیر نگری صاحب کی پذیرائی کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان اس ملک میں وجود میں آئی اور ایک عرصے تک ملکی سطح پر اردو کا بول بالا رہا۔ اس زبان کے اندر ایک تہذیب اور رواداری مضمر ہے اور یہ اپنے اندر بے مثال خوبصورتی اور جاذبیت رکھتی ہے۔ جس سے کوئی بھی شہری اور کسی بھی مذہب کا ماننے والا کنارہ کشی نہیں کر سکتا ہے۔ ہمیں اردو زبان کو پورے ملک میں باقی رکھنے کے لیے ہر طرح کی کوششیں کرنی چاہیے تاکہ دوسری زبان کے ساتھ اس خوبصورت زبان کی چمک ماند نہ پڑ جائے۔ اس موقع پر مولانا عبدالواجد قاسمی، سیف الاسلام مدنی، مولانا شاہد قاسمی، حافظ مولانا خالد قاسمی، حافظ محمد احسان الحق صاحب، مولانا فضل رب قاسمی خاص طور سے شریک رہے۔

نور جہاں چلڈرن اسکول کے طلبہ نے ایک بار پھر لہرایا سوفیصد پاس ہونے کا پرچم

اعظم گڑھ۔ عبدالرحیم شیخ۔ نور جہاں چلڈرن اسکول دونہ لال گنج اعظم گڑھ کے طلبہ نے سی بی ایس ای دسویں اور بارہویں میں سو فیصد کامیابی کا ایک بار پھر پرچم لہرایا ہے۔ دسویں میں محمد قاسم نے 94 فیصد، نوریا شیخ نے 90 فیصد، میوریکا گوتم نے 89 فیصد، شاداب امجد نے 89 فیصد نمبر حاصل کر اسکول کا نام روشن کیا۔

اسی کڑی میں بارہویں جماعت میں دیویا سروج نے 94 فیصد، ہتیش رائے نے 94 فیصد، محمد حسان نے 93 فیصد نمبر لا کر اپنے اسکول کا نام روشن کیا۔ اس خوشی کے موقع پر اسکول کے صدر حاجی انیس احمد، منیجر معروف سماجی کارکن حاجی اسرار احمد، نائب منیجر محمد ہاشم، اسکول کے پرنسپل محمد قربان شیخ سمیت سبھی اساتذہ اور سرپرستوں نے بھی کامیاب طلبہ کے روشن مستقبل کی اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے۔

صحت کارکن کی خودکشی کے بعد جی این ایم کا غصہ عروج پر

سیتامڑھی۔ (محمد ارمان علی) ہیلتھ ورکر کی خودکشی کے بعد جی این ایم عملے کا غصہ عروج پر پہنچ گیا۔ کارکنوں نے اپنا غصہ صدر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سیتامڑھی پر نکالا۔ متوفی آشیش شرما راجستھان کا رہنے والا تھا۔ اس نے اپنے کمرے میں خودکشی کر لی۔

آشیش شرما سیتامڑھی کے صدر اسپتال میں بطور جی این ایم کے عہدے پر تعینات تھا۔ ان کے ساتھیوں کا کہنا تھا کہ اسپتال انتظامیہ کی جانب سے مکمل غفلت برتی جا رہی ہے۔ جی این ایم کو دستیاب سہولیات کی شدید کمی ہے۔ آئی سی یو میں بیت الخلاء کی سہولت نہیں ہے۔ جی این ایم نے واضح طور پر کہا کہ آشیش پچھلے کچھ دنوں سے دباؤ میں دکھائی دے رہے تھے۔ ہسپتال میں ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد آج دوپہر لگ بھگ ایک بجے دن میں اپنے کمرے میں اس نے زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ یہی نہیں اس نے مرنے سے پہلے ایک سوسائڈ نوٹ بھی لکھا تھا جسے ہسپتال انتظامیہ نے چھپا دیا ہے۔ دوسری جانب صدر اسپتال میں تعینات نرسنگ اسٹاف نے اس حادثے کے بعد زبردست ہنگامہ برپا کر دیا۔ ڈی ایس سدھا جھا، جو موقع پر موجود تھیں، کو جی این ایم کی طرف سے لگائے گئے الزامات پر پلا جھاڑتی دیکھی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ اسپتال کے عملے نے احتجاج کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ فی الحال اسپتال انتظامیہ کی جانب سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ پولیس خودکشی کے پیچھے وجوہات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ہسپتال میں صورتحال بدستور کشیدہ ہے۔

ضیا عباس ہمراہ آفرین ضیا رشتہ ازدواج سے منسلک

دعوت ولیمہ میں گورنر عارف خان سمیت دیگر معززین نے شرکت کر نوعروس جوڑے کو نیک خواہشات اور مبارکباد سے نوازا

حاجی پور/پٹنہ (محمد آصف عطا) بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ پٹنہ کے چیئرمین جناب سید افضل عباس کے فرزند ضیا عباس ہمراہ آفرین ضیا بنت محمد ضیا حسین باشندہ پنچایتی اکھاڑا گیا رشتہ ازدواج سے منسلک ہوئے۔ اس خوشی میں نیو پٹنہ کلب ویر چند پٹیل پتھ مارگ پٹنہ میں پر تکلف دعوت ولیمہ کا شاندار اہتمام کیا گیا۔ جس میں صوبے بہار کے گورنر جناب محمد عارف خان، نائب وزیر اعلی سمراٹ چودھری، وزیر وجے چودھری، وزیر زماں خان، سابق وزیر شیام رجک، وزیر مہیشور ہزاری، سابق وزیر سید شاہ نواز حسین، بی جے پی لیڈر رام کرپال یادو، جدیو کے صوبائی صدر امیش کشواہا، جدیو اقلیتی سیل کے صوبائی صدر اشرف انصاری، سابق ایم پی راما سنگھ، مشہور سماجی خدمت گار یاسر امام، پٹنہ یونیورسٹی کی طالبہ لیڈر سلوفی راج، اور سید ورزی فیڈریشن کے ریاستی جنرل سکریٹری راجو وارثی، ریاستی تنظیمی سکریٹری محمد جمشید عالم عرف پیارے، ریاستی جنرل سکریٹری محمد افتخار عرف کوکو، صحافی شعیب قریشی، صحافی سیماب اختر، صحافی محمد کیف، ڈاکٹر آفتاب اسلم طلبا لیڈر سید امام، ایم ایل سی آفاق احمد، قمر عباس، ایس ذیشان عباس، ایس دانش عباس، عرفان عباس مہدی، ویشالی ضلع کے مشہور صحافی محمد شاہنواز عطا وغیرہ، ہم سمیت دیگر معززین نے شرکت کر نوعروس جوڑے کو نیک خواہشات اور مبارکباد سے نوازا۔ مہمانوں کا پرتپاک استقبال جناب سید افضل عباس چیئرمین بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ پٹنہ و انکے گھر والے نے کیا اور خدمت میں پیش پیش رہے۔

ذاکر کے قتل میں ملوث تمام ملازمین کو پولیس فوراً کرے گرفتار: بلیاوی

چھپرہ: گزشتہ اتوار کی شام ایک ہجوم نے لاٹھی، ڈنڈے اور راڈ وغیرہ سے مار مار کر ایک نوجوان کو قتل کر دیا جبکہ اس کے بھائی کو بری طرح پیٹ کر شدید زخمی کر دیا گیا۔ زخمی نوجوان اس وقت پی ایم سی ایچ میں زیر علاج ہے۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے کوئی مزید کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے اہل خانہ سمیت محلے کے باشندوں میں شدید غصہ پایا جا رہا ہے۔

اس واقعے کی اطلاع ملتے ہی دارالقضا، ادارہ شرعیہ پٹنہ کے صدر و سابق ایم پی، غلام رسول بلیاوی جمعرات کی دوپہر چھپرہ پہنچے اور مقتول کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے واقعے کی تفصیلات حاصل کیں اور اہل خانہ کو صبر کی تلقین کی۔ اس موقع پر مقتول کے والد ننھے قریشی نے بتایا کہ ذاکر قریشی کسی کام کے سلسلے میں چھوٹا تلپہ کے گوریا ٹولہ محلے گیا تھا جہاں نامزد ملزمین نے اس پر مویشی چوری کا الزام لگاتے ہوئے اسے گھیر کر پکڑ لیا اور لاٹھی، ڈنڈے، راڈ وغیرہ سے اہل خانہ سمیت گھنٹوں پٹائی کی۔ اس پٹائی سے ذاکر شدید زخمی ہو گیا اور صدر اسپتال میں علاج کے دوران چند ہی منٹ میں دم توڑ دیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ واقعے کے بعد مقامی لوگوں کی طرف سے کچھ ویڈیوز بھی وائرل کی گئیں، جن میں نامزد ملزمین اور ان کے اہل خانہ کو مقتول کو مارتے ہوئے صاف دیکھا جا سکتا ہے۔ تمام تفصیلات سننے کے بعد غلام رسول بلیاوی نے اہل خانہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ حوصلہ رکھیں، میں آپ کو انصاف دلانے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ ادارۂ شرعیہ پٹنہ کے صدر نے کہا کہ دستیاب ویڈیوز سے واضح ہوتا ہے کہ نامزد ملزم پنکج رائے کے والد بالیشور رائے نے اپنی بیوی اور بیٹوں کے ساتھ مل کر نوجوان کو بری طرح مارا۔

اس علاقے میں کچھ افراد ایسے ہیں جن کے نزدیک قانون کی کوئی اہمیت نہیں اور اس طرح کے وارداتوں کو انجام دے رہے ہیں۔ مقتول کے والد سے موصول تفصیلات واقعے کی سنگینی اور دل سوزی کو ظاہر کرتی ہیں۔ پولیس نے اب تک صرف دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں ادارۂ شرعیہ کی چھپرہ شاخ نے چار رکنی تفتیشی ٹیم تشکیل دے کر واقعے کی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مقامی لوگوں کی جانب سے مقتول کی موت پر احتجاج بھی کیا گیا جو پرامن رہا اور اس دوران کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

اس کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے مقامی مسلمانوں کو ایف آئی آر کر کے جیل بھیجنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں جو قابل افسوس ہے۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ چھپرہ ہمیشہ سے ایک پرامن شہر رہا ہے۔ انتظامیہ ایسے افراد کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کی عملداری ثابت کرے اور عوام کا اعتماد بحال کرے۔

انہوں نے کہا کہ مقتول کے اہل خانہ کو انصاف دلانے کے لیے فوری اور موثر کارروائی کی جائے۔ اس موقع پر دارالقضا، ادارۂ شرعیہ کے صدر سید محمد شمع زماں ارشد، مولانا رجب القادری، قاضی شہر مفتی ولی اللہ قادری، شعیب قریشی، صادق حسین، ننھے قریشی، مولانا فاروق احمد برکاتی، شکیل قریشی، الیاس قریشی سمیت محلے کے سیکڑوں افراد موجود تھے۔

صارفین کو مئی اور جون ماہ میں دو دو ماہ کا ملے گا راشن مرکزی حکومت کا فیصلہ

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) آئندہ مانسون اور خراب موسم کی وجہ سے مرکزی حکومت نے صارفین کو مئی اور جون میں دو ماہ کے لیے راشن فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان دو مہینوں میں چار ماہ کا راشن دستیاب ہوگا۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ صارفین کو ہر ماہ غذائی اجناس کی بائیو میٹرک تصدیق کرانی ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ پی او ایس مشین پر انگوٹھے کے نشان کے بغیر راشن دستیاب نہیں ہوگا۔ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری پنکج کمار نے ڈی ایم کو خط بھیج کر مذکورہ معاملے کی جانکاری دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مئی کے مہینے کے اناج کی تقسیم 20 مئی تک کی جاتی ہے، ساتھ ہی، جون کا اناج 21 مئی سے 31 مئی تک صارفین کو دستیاب کرنے کو کہا گیا ہے۔ یکم جون سے 15 جون تک جولائی کے اناج اور 16 جون سے 30 جون تک اگست کے اناج کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے کہا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سیلاب سمیت دیگر قدرتی آفات جولائی اور اگست میں آتی ہیں۔ اس مدت کے دوران راشن کی تقسیم میں پیش آنے والی پریشانیوں کا اندازہ لگاتے ہوئے، محکمہ جولائی اور اگست کا راشن صارفین کو پہلے سے دستیاب کرائے گا۔ تاہم جون، جولائی اور اگست کے اناج کے لیے علیحدہ بائیو میٹرک تصدیق کرانی ہوگی۔ ایسا نہیں ہوگا کہ ایک بار انگوٹھے کا نشان لگانے سے آپ تین ماہ تک اناج حاصل کر سکیں گے۔

اے ایم یو کے بیگم عزیز النساء ہال کی سالانہ میگزین 'آغازِ نو' کا اجرا

علی گڑھ، 15 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بیگم عزیز النساء ہال کی سالانہ میگزین 'آغازِ نو' (2023-24) کے افتتاحی شمارہ کا اجراء ایک پروقار تقریب میں یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب محمد عمران آئی پی ایس نے کیا۔ جناب محمد عمران آئی پی ایس نے ہال انتظامیہ اور میگزین کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے پرووسٹ، وارڈنز، ادارتی ٹیم اور قلمکاروں کی اجتماعی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ 'آغازِ نو' ہال میں پروان چڑھنے والی فکری اور تخلیقی روایات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ میگزین نہ صرف ادبی صلاحیتوں کا اظہار ہے بلکہ کلاس روم سے الگ تعلیمی سرگرمیوں کا جشن بھی ہے"۔ بیگم عزیز النساء ہال کی پرووسٹ پروفیسر آسیہ چودھری نے میگزین کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ طالبات کے لیے علمی و ادبی اظہار کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے ادارتی ٹیم کی محنتوں کو سراہا۔ تقریب میں وارڈن ڈاکٹر ارم صدیقی، ڈاکٹر افسانہ پروین، ڈاکٹر جیوتی کسمبل اور ڈاکٹر یاسمین انصاری موجود تھیں، جو میگزین کی مینٹر بھی ہیں۔ دیگر وارڈنز میں ڈاکٹر محمد اقبال خان، ڈاکٹر محمد شاکر، ڈاکٹر زرین عمران، ڈاکٹر ندا فاطمہ، ڈاکٹر صدف پروین، اور ڈاکٹر سعدیہ سنبل بھی اس موقع پر موجود رہے۔

اے ایم یو گرلز اسکول کی طالبات کی انٹر-ہال ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں شاندار کارکردگی

علی گڑھ، 15 مئی: اے ایم یو گرلز اسکول کی طالبات نے انٹر-ہال ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی تمغے جیتے۔ اسکول کی طالبہ انشو نے 100 میٹر اور 400 میٹر کی دوڑ میں دو طلائی تمغے جیتے۔ زینب تبسم نے ڈسکس تھرو اور شاٹ پٹ مقابلوں میں طلائی تمغے جیتے، جبکہ سشما چودھری نے 800 میٹر کی دوڑ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ویریکا نے 1500 میٹر کی دوڑ میں چاندی کا تمغہ، جب کہ وندنا نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ عفیفہ علی نے لانگ جمپ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا، جب کہ عالیہ نے جیولن تھرو میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ طالبات نے یہ کامیابیاں اسپورٹس اساتذہ محمد وسیم احمد اور محمد عمران خان کی رہنمائی میں حاصل کیں۔

اے ایم یو کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن نے ماہواری کی صفائی کے عالمی دن پر صحت بیداری پروگرام منعقد کیا

علی گڑھ، 15 مئی: جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن نے انکلوزیو فیوچرز فاؤنڈیشن انڈیا کے اشتراک سے ایم ٹیک انٹر کالج، مولانا آزاد نگر میں ماہواری کی صفائی کے عالمی دن پر ایک صحت بیداری پروگرام منعقد کیا۔ پروفیسر عظمیٰ ارم، چیئرپرسن، شعبہ کمیونٹی میڈیسن اور محترمہ جوہی گپتا، بانی و صدر، انکلوزیو فیوچرز فاؤنڈیشن انڈیا کی قیادت میں منعقدہ اس پروگرام کا مقصد آٹھویں جماعت سے بارہویں جماعت تک کی طالبات کو ماہواری سے متعلق صحت، صفائی، غذائیت اور اس سے جڑی غلط فہمیوں کے سلسلے میں مستند معلومات فراہم کرنا تھا۔ محترمہ جوہی گپتا نے افتتاحی خطاب میں پروگرام کا تعارف کرایا، جس کے بعد پروفیسر عظمیٰ ارم نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طالبات سے کہا کہ وہ ماہواری کے موضوع پر کھل کر بات کریں اور اس سے وابستہ غلط تصورات کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹر کارتیکا پی نے ماہواری کی صفائی سے متعلق اپنی تقریر میں محفوظ سینیٹری مصنوعات کے استعمال اور عام غلط فہمیوں پر بات کی۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ثمینہ احمد نے متوازن غذا، خاص طور پر آئرن سے بھرپور غذا کی اہمیت پر زور دیا جو کہ ماہواری کے دوران صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے۔ اس کے بعد طالبات اور خاتون اساتذہ نے ڈاکٹروں سے کارآمد سوالات کیے۔ اس موقع پر اسکول کے بانی جناب انعام ملک نے بھی خطاب کیا، جب کہ پرنسپل جناب رضوان نے اسناد تقسیم کیں۔ شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی جانب سے طالبات میں سینیٹری پیڈ بھی تقسیم کیے گئے۔

اے ایم یو کے شعبہ اپلائیڈ کیمسٹری کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام میں صنعت واکیڈمیا کے درمیان خلیج کو پُر کرنے پر زور

علی گڑھ، 15 مئی: ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اپلائیڈ کیمسٹری نے 'اکیڈمک ایکسیلنس کے لئے صنعتوں کا تجربہ: خلیج پُر کرنے کی ضرورت' کے عنوان ایک پروگرام منعقد کیا جس کا مقصد ایم ایس سی، پولیمر سائنس اینڈ ٹکنالوجی کے طلبہ کے لیے موسم گرما کی انٹرن شپ اور ملازمت کے مواقع بڑھانا تھا۔ اس موقع پر مختلف صنعتوں سے وابستہ ماہرین نے ملکی و بین الاقوامی بازاروں میں کریئر کے امکانات پر قیمتی معلومات فراہم کیں۔ پروفیسر نثار احمد، ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی اور پروفیسر محمد مزمل، پرنسپل، ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں نصابی تعلیم کو صنعتی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر زور دیا۔ شعبہ اپلائیڈ کیمسٹری کے چیئرمین پروفیسر رئیس احمد نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے عزم کو دوہرایا۔ ڈاکٹر یاسر عظیم، ٹریننگ وپلیسمنٹ آفیسر نے بدلتے ہوئے صنعتی منظرنامے میں ایم ایس سی، پولیمر سائنس اینڈ ٹکنالوجی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اے ایم یو کے پانچ طلبہ کا زواری انڈسٹریز لمیٹڈ میں انتخاب

علی گڑھ، 15 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی کے سال آخر کے پانچ طلبہ کو زواری انڈسٹریز لمیٹڈ، گڑگاؤں نے ایک آن لائن بھرتی مہم کے توسط سے ملازمت کے لئے منتخب کیا ہے۔ کالج کے ٹریننگ وپلیسمنٹ آفیسر جناب فرحان سعید نے بتایا کہ منتخب طلبہ میں بی ٹیک، الیکٹریکل کے طالب علم اظہر محمود، لوش اپادھیائے اور وشال سارسوت اور بی ٹیک، فوڈ ٹکنالوجی کے محمد شعیب عالم اور ارسلان علی ظہیر شامل ہیں۔

راہل گاندھی کو روکنے کی کوشش عوامی طاقت کے سامنے ناکام: سید تنویر انور

بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس ایک مضبوط قوت کے طور پر ابھرے گی

جالے: محمد رفیع ساگر / بہار یوتھ کانگریس کے سابق جنرل سکریٹری سید تنویر انور نے کہا ہے کہ دربھنگہ میں راہل گاندھی کو انتظامیہ کی جانب سے روکنے کی کوشش ناکام ہو گئی، کیونکہ ان کے ساتھ عوام کی طاقت کھڑی تھی۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی نے انتظامی بندشوں کے باوجود جس حوصلے سے دلت و پسماندہ طلبہ سے ملاقات کی اور تعلیمی انصاف مکالمہ سے خطاب کیا، وہ اس بات کی علامت ہے کہ عوام آج بھی سچ اور انصاف کی آواز پر لبیک کہتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی موجودگی اور ان کے خیالات نے نوجوانوں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں میں نئی امید پیدا کی ہے۔ ان کے بے باک ودلیل بیانات اور عوام سے براہ راست مکالمہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ملک اور بہار کی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی کی لہر ابھر رہی ہے۔ سید تنویر انور نے پر اعتماد انداز میں کہا کہ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس ایک مضبوط قوت کے طور پر ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی زمینی سطح پر مسلسل کام کر رہی ہے اور نوجوان، تعلیم یافتہ اور سماجی انصاف میں یقین رکھنے والے لوگ کانگریس کے ساتھ جڑ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام اب جھوٹے وعدوں سے تنگ آ چکے ہیں اور راہل گاندھی کی شفاف قیادت کو اپنا متبادل سمجھ رہے ہیں۔ سابق یوتھ کانگریس لیڈر نے کہا کہ راہل گاندھی نے جس جرأت کے ساتھ دربھنگہ میں اپنی موجودگی درج کرائی، وہ این ڈی اے حکومت کی بوکھلاہٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ راہل گاندھی کو عوامی محبت اور حمایت نے وہ طاقت دی کہ وہ انتظامیہ کی ہر دیوار کو عبور کر کے نوجوانوں تک پہنچے، یہی عوامی جمہوریت کی اصل روح ہے۔

نوجوان ایمانداری کا عہد لے کر ملک کی خدمت میں شامل ہوں: آکاش

رام پور:- پولیس میں بھرتی کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کے لیے بنایا گیا رننگ ٹریک ان کے حوصلے اور خوابوں کی اڑان ثابت ہو رہا ہے۔ ایم ایل اے آکاش سکسینہ نے سنکلپ کلاس کے 73 نوجوانوں کو اعزاز سے نوازا جنہوں نے اس ٹریک پر دوڑ کر پولیس بھرتی میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ایمانداری کا عہد لے کر ملک کی خدمت میں لگ جائیں۔ ہر مظلوم اور ضرورت مند کی مدد کریں۔ تقریباً ایک سال قبل سنکلپ کلاس کے امیدوار جنہوں نے پولیس بھرتی کا تحریری امتحان پاس کیا تھا نے ایم ایل اے آکاش سکسینہ سے ملاقات کی۔ اس وقت ان کا مطالبہ تھا کہ شہر میں رننگ ٹریک نہیں ہے جس کی وجہ سے ان کی فزیکل اور رننگ کی تیاری نہیں ہو رہی۔ تاہم وارمیدانوں میں مشق کرنا زخمی ہونے کے مترادف ہے جس کے بعد ایم ایل اے نے فوری طور پر عہدیداروں سے بات کی اور رضا ٹیکسٹائل کے گراؤنڈ میں ایک عارضی رننگ ٹریک بنانے کا یقین دلایا۔ رننگ ٹریک سات دن میں تیار ہو گیا جس کے بعد امیدواروں نے اپنی دوڑ کی تیاری شروع کر دی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پولیس بھرتی کے امتحان میں سنکلپ کلاس کے صرف 73 امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ انہیں ان کے تقرری خط بھی مل چکے ہیں جس کے بعد تمام کامیاب امیدواروں نے ایک بار پھر ایم ایل اے آکاش سکسینہ سے ملاقات کی اور بتایا کہ کس طرح ان کے ایک چھوٹے سے کام نے 73 امیدواروں کا مستقبل روشن کر دیا۔ انہوں نے ایم ایل اے کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے آکاش سکسینہ نے سب کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی کامیابی آپ کی محنت اور کوششوں کی وجہ سے ہے لیکن آپ کو یہاں رکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہت سے نوجوان ہیں جو اس سے بھی بڑے امتحان پاس کر کے ملک کی خدمت کریں گے۔ انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ڈیوٹی جوائن کرنے کے بعد یہ یاد رکھیں کہ وہ جو بھی کام کریں وہ درست اور پوری ایمانداری سے کریں۔ اس موقع پر سنکلپ کلاسز کے منیجر کمیش گنگوار، اوتار سنگھ اور تمام کامیاب امیدوار موجود تھے۔

سورۃ الاحزاب: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس سورۃ کا نام "الاحزاب" اس کی آیت "یحسبون الاحزاب" آیت 20 سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ میں 9 رکوع، 73 آیات اور 1280 کلمات ہیں۔ مذکورہ سورۃ ہجرت کے پانچویں سال نازل ہوئی۔ اس کے مضامین تین اہم واقعات سے بحث کرتے ہیں۔ سب سے پہلے غزوہ احزاب، ماہ شوال 5 ہجری، دوسرے غزوہ بنی قریظہ ماہ ذی القعدہ 5ھ، تیسرے یہ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح جو حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے اسی سال ذی القعدہ میں ہوا تھا۔ علاوہ ازیں اس سورۃ میں اس وقت جو کچھ مسائل درپیش تھے اس کا حل بتایا گیا، دشمنان اسلام کی جو کچھ مکرو سازشیں چل رہی تھیں اس کے سدباب کیلئے حکمت عملی اختیار کی گئی۔ جنگ احزاب دراصل عرب کے بہت سے اسلام دشمن قبائل کی طرف سے ایک بہت بڑا مشترک حملہ تھا۔ یہ لوگ چاہتے تھے کہ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلامی تحریک کو انفرادی طور پر تو مٹایا نہیں جاسکتا، لہٰذا مشترک طور پر ایک ایسی طاقت کو جمع کیا جائے جس کے ذریعہ سے مدینہ کی اس طاقت کو کچل دیا جاسکے۔ غرض یہ کہ سورۃ احزاب کا مطالعہ کرنے سے ایک اور بات ہمارے سامنے آئے گی کہ یہ ایک وقت میں نازل شدہ سورت نہیں ہے بلکہ مختلف موقعوں پر حسب ضرورت احکامات و فرامین، ہدایات و خطابات پر مشتمل کلام الٰہی ہے جو کہ ایک مکمل سورت کی شکل میں ہمارے سامنے آ گیا۔ سورۃ کے آغاز میں عہد جاہلیت کی رسوم و عادات پر ضرب لگائی گئی ہے لیکن اس سے پہلے یہ فرمادیا کہ بندۂ مومن پر لازم ہے کہ اپنے خداوند ذوالجلال کے ہر حکم کی بے چوں و چرا تعمیل کرے اور اگر ایسا کرتے ہوئے اسے لوگوں کی ملامت کا ہدف بننا پڑے یا لوگوں کی برہمی اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے تو ذرا نہ گھبرائے بلکہ اپنے رب کریم پر توکل کرے اور اپنے سارے کام اس کے سپرد کردے اس سے بہتر کارساز اور کون ہوسکتا ہے۔ چنانچہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس ضرورت کو محسوس فرما رہے تھے کہ متبنّی (یعنی کسی لڑکے یا لڑکی کو گود لینا) کے بارے میں جاہلیت کے تصورات اوہام و رسوم کو مٹایا جائے اور آپ کو یہ بھی محسوس ہورہا تھا کہ لوگ منہ بولے رشتوں کے معاملہ میں محض جذباتی بنیادوں پر جس قسم کے نازک اور گہرے تصورات رکھتے ہیں وہ اس وقت تک ہرگز نہ مٹ سکیں گے جب تک آپ خود آگے بڑھ کر اس رسم کو نہ توڑ دیں لیکن اس کے ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بناء پر سخت متردد تھے اور قدم بڑھاتے ہوئے ہچکچا رہے تھے کہ اگر اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مطلقہ بیوی سے نکاح کیا تو اسلام کے خلاف ہنگامہ اُٹھانے کیلئے منافقین، یہود اور مشرکین کو جو پہلے ہی بھرے بیٹھے ہیں ایک زبردست شوشہ ہاتھ آجائے گا۔ (یہاں یہ بات ذہن نشین رکھنے کی یہ ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے فرزند تھے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ خدشات کو اللہ تبارک و تعالیٰ دور فرماتے ہوئے اس سورت کے پہلے رکوع میں ارشاد فرماتا ہے کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کفار و مشرکین کی ہرگز پرواہ مت کیجئے بلکہ پیروی اس ذات اقدس کی کیجئے جو حکیم بھی ہے اور علیم بھی ہے، اللہ پر توکل کیجئے۔ چوتھے رکوع کے آغاز سے آیت 35 تک کا بیان دو مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں اُمہات المومنین کی تربیت فرمائی گئی کہ "اے نبی مکرم! آپ فرمادیجئے اپنی بیویوں کو کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی آرائش (و آسائش) کی خواہاں ہو تو آؤ تمہیں مال و متاع دے دوں اور پھر تمہیں رخصت کردوں بڑی خوبصورتی کے ساتھ؛ اور اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور دار آخرت کو تو بیشک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے ان کیلئے جو تم میں سے نیکوکار ہیں اجر عظیم"۔ یہ تعلیم اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کو اس وقت دی جب کہ اُمہات المومنین نے اقلیم فقر و غنا کے تاجدار کے سامنے دامن طلب پھیلایا۔ (یہاں یہ بات ذہن نشیں رہنی چاہیے کہ، اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح کی مالی مشکلات میں مبتلا تھے اور کفر و اسلام کی انتہائی کشمکش کے زمانے میں خرچ کے لیے ازواج مطہرات کے اپنے مطالبات کا آپکی خدمت اقدس میں رکھا جانا آپکے نرم مزاج پر کتنا گہرا اثر ڈالا ہوگا اسکا علم اللہ تعالیٰ اور خود نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم ہی خوب جانتے ہیں، اب ہمارے لیے اس کا اندازہ بھی مشکل ترین چیز ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ 28 اور 29 میں ازواج مطہرات کی تربیت فرمادی تو پھر سب نے ایک آواز ہوکر اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی بات کو اپنے تمام مطالبات پر مقدم رکھا؛ یعنی اللہ اور اسکے رسول و آخرت کے طالب ہوکر اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے اجر عظیم کی اخروی دولت مانگ لیے۔ ان آیات کے نزول کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں چار 4 بیویاں، حضرت سودہؓ حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ تھیں؛ حضرت زینبؓ سے ابھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح نہیں ہوا تھا۔ (احکام القرآن لابن العربی طبع مصر 1958، بحوالہ تفہیم القرآن) پیر محمد کرم شاہؒ نے مزید تحریر فرماتے ہیں کہ علامہ ابوحیان رح کی تحریر کو اس سلسلہ میں مختصراً نقل کرتا ہوں تاکہ بات واضح ہوجائے۔ وہ لکھتے ہیں "ایک روز ازواج مطہرات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! قیصر و کسریٰ کی بیٹیاں زیور اور طرح طرح کے لباسوں میں ملبوس ہیں ان کے پاس خادموں کی کمی نہیں اور فقر و فاقہ کی وجہ سے ہمارا یہ حال ہے اس لئے ازراہ کرم ہمیں بھی اب پہننے کیلئے اچھے لباس اور کھانے کیلئے لذیذ کھانا ضرور ملنا چاہئے"۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کا کلام (جو اوپر گزر چکا) نازل ہوتے ہی اُمہات المومنین نے زندگی کی ساری لذتوں کو ٹھکرادیا اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیز بننے کی سعادت کو نہ چھوڑا۔ دوسرے حصہ میں معاشرتی اصلاح کی طرف قدم اُٹھایا جاتا ہے اور اس کی ابتداء خود نبی مکرم ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ازواج مطہرات کو حکم دیا گیا کہ تبرج جاہلیت سے پرہیز کریں۔ وقار کے ساتھ اپنے گھروں میں بیٹھیں اور غیر مردوں کے ساتھ بات چیت کرنے میں احتیاط ملحوظ رکھیں۔ (اقتباس) اب آگے آیت 36 تک پردہ کے احکامات کے علاوہ دیگر اسلامی معاشرتی آداب کی تعلیم بھی دی گئی۔ چنانچہ آیت 30، 31 اور 32 میں بظاہر خطاب ازواج مطہرات سے ہے، لیکن اسکے ذریعہ سب اہل ایمان کے لیے درس عبرت کا سامان مہیا کردیا گیا تاکہ (سابق جاہلیت کی) تمام خرابیاں اور روایات کا خاتمہ ہوجائے اور اسکی جگہ اسلام کا پاکیزہ معاشرہ فروغ پائے۔ البتہ ان آیات کے درمیان میں یہ خصوصی تذکیر بھی فرمائی گئی کہ جو جتنے بلند و عظمت کے مقام پر ہوتا ہے اسکی ذمہ داری بھی اسی شان کی ہوتی ہے۔" مولانا پیر کرم شاہؒ اس سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہو۔ ساری امت کی بچیوں اور خواتین کے لیے تمہاری زندگی ایک نمونہ ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہارا بڑا اونچا مقام ہے، لیکن اس رفعت شان اور عظمت مقام کے تقاضے پورا کرنا بھی تم پر لازم ہے۔ خبردار تمہارے اجلے دامن پر کوئی داغ لگنے نہ پائے۔ اگر تم نے کوئی ایسی حرکت کی تو یاد رکھو تمہیں اسکی سزا بھی دگنی دی جائے گی، اور اللہ تعالیٰ پر ایسا کرنا کوئی مشکل نہیں۔ اسی طرح تم میں سے جس نے اطاعت و فرمابرداری کا شیوہ اختیار کیا اسے اجر بھی دگنا ملے گا اور اسے ہم باعزت رزق عطا فرمائیں گے" (حاشیہ 57,56 ضیاء القرآن)۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب نبی کریم کی ازواج مطہرات کو یہ تعلیم بھی فرمارہے ہیں کہ ایام جاہلیت کے تمام طور طریقوں سے مجتنب رہتے ہوئے اپنے گھروں میں پر سکون و پر وقار انداز میں ٹھہری رہیں؛ نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیا کریں، اور اللہ اور رسول کی اطاعت کریں (آخر میں بہت اہم بات یہ بتلائی گئی کہ) اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے کہ اہل بیت کے گھر ہر طرح کی کمی خرابی عیب سے ہمیشہ پاک رہیں یعنی "ویطہرکم تطہیرا" اور تم کو پوری طرح پاک صاف کردے۔ آیت 33۔ آگے ازواج مطہرات کو مزید اس بات کی یاد دہانی کروائی گئی کہ دیکھو تمہارے حجرے ظاہری سج دھج سے بیشک خالی ہیں۔ ان سادہ جگہ میں رہنا بھی ظاہراً خوشگوار نہیں۔ لیکن یہ بات کتنی خوش نصیبی اور اعزاز کی ہے جو بڑے بڑے محلات میں رہنے والے اس سے محروم ہیں وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ اس میں وحی نازل فرماتا ہے پُر حکمت و بابرکت آیات قرآنی پڑھی جاتی ہیں اور رسول اللہ کی حیات کے صالح نظاروں کو سب سے زیادہ سب سے قریب ہوکر دیکھنے اور عمل کرنے اور لوگوں کو اسکی شہادت پیش کرنے کا تمہیں عظیم شرف حاصل ہے۔ (آیت 34) آگے کی آیت میں ان المسلمین والمسلمات تا و اجراً عظیما ○ آیت 35. جس میں مومن مرد اور مومن عورتوں کے اعمال صالحہ کا ذکر فرماتے ہوئے انکے نیکیوں کی ایک فہرست بتائی جارہی ہے جو اللہ کے پاس اجر عظیم کے مستحق ہونے والوں کے اوصاف ہوتے ہیں۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اس آیت کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "پچھلے پیراگراف کے بعد متصلاً یہ مضمون ارشاد فرما کر ایک لطیف اشارہ اس امر کی طرف کردیا گیا ہے کہ اوپر ازواج مطہرات کو ہدایات دی گئی ہیں وہ انکے لیے خاص نہیں ہیں بلکہ مسلم معاشرے کو بالعموم اپنے کردار کی اصلاح انہیں ہدایات کے مطابق کرنی چاہیے۔" (تفہیم القرآن جلد چہارم صفحہ 95 حاشیہ 53) آیت وما کان لمومن ولا مومنۃ۔۔۔ تا فقد ضل ضلالا مبینا: 36 میں مومن مرد اور مومن عورت کو ایک ایسی نصیحت کی گئی ہے جو اب رہتی دنیا تک اس پر عمل کرنا ضروری ہے جسکے بغیر گمراہی ان کے حصہ میں آنے والی ہے۔ یہ آیت کریمہ گرچہ حضرت زیدؓ کے لیے حضرت زینبؓ کے ساتھ نکاح کے پیغام کے موقع پر آئی ہے، کیونکہ اس پیغام کے دیے جانے کے بعد، حضرت زینبؓ اور انکے رشتہ دار نے اسے نامنظور کردیا تھا۔۔۔۔۔ غرضکہ اب آیات 37 سے 48 کا مضمون حضرت زینبؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح سے متعلق ہے جو کہ مخالفین اسلام کی طرف سے اس نکاح پر مختلف اعتراضات کئے جارہے تھے اس کا معقول جواب دیا گیا، مزید برآں خود مسلمانوں کو یہ بتایا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ و مقام کیا ہے اور یہ بھی بتادیا گیا کہ کفار و مشرکین کی جھوٹی باتوں پر صبر کیا جائے۔ آگے آیت نمبر 49 میں ایک اہم بات یہ بتائی گئی کہ اے ایمان والو! جب تم مومن عورت سے نکاح کرو، پھر انھیں ہاتھ لگانے سے قبل طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں۔ یہ ایک منفرد آیت کریمہ ہے جو کہ طلاق کا کوئی مسئلہ پیدا ہوجانے پر نازل ہوتی ہے۔ آیت کریمہ 50 تا 52 میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نکاح کا ایک خاص ضابطہ بیان کیا گیا ہے۔ حضرت زینبؓ سے نکاح سے قبل آپ صلی علیہ وسلم کی زوجیت میں چار ازواج مطہرات موجود تھیں۔ حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ۔ ام المومنین حضرت زینبؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچویں زوجہ تھیں۔ غرض یہ کہ اس آیت مبارکہ میں یہ بات واضح فرمادی گئی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ازدواجی زندگی کے معاملہ میں عام مسلمانوں پر عائد پابندی سے مستثنیٰ فرمادیا گیا ہے۔ آگے مزید معاشرتی احکام عطاء کیے گئے۔ (1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں غیر مردوں کے داخلہ پر پابندی۔ (2) ملاقات اور دعوت کا ضابطہ مقرر فرمادیا گیا۔ ازواج مطہرات کے بارے میں یہ قانون کہ ان کے قریبی رشتہ داری ان کے گھر میں آسکتے ہیں۔ دوسرے غیر لوگوں کو اگر کچھ بات کرنی ہے یا کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے کہیں یا مانگیں۔ اور ایک اہم بات یہ بتائی گئی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں تمام مسلمانوں کیلئے ماں کا درجہ رکھتی ہیں۔ لہٰذا نبی مکرم کے بعد بھی ان سے نکاح حرام ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیویاں اہل ایمان کی مائیں ہیں!۔ اور ماں کے ساتھ نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے۔ آیت کریمہ 56 تا 57 میں عظمت مصطفیٰ کا بیان ہے اس میں سب سے پہلے مسلمانوں کو درود و سلام کی تاکید کی گئی اور ان کو ہدایت کی گئی کہ دشمنوں کی پھیلائی گئی شرمناک باتوں سے اپنے آپ کو بچائیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دنیا و آخرت میں لعنت ہے۔ مزید رسوا کن عذاب بھی تیار ہے۔ مسلمانوں کا عمل تو یہ ہونا چاہئے کہ نبی مکرم رحمت عالم پر درود و سلام بھیجتے رہیں، کیونکہ آپکے ذریعہ ہمیں ہدایت کا راستہ ملا زندگی کی تاریکی روشنی میں بدل گئی، اور آخرت کے خسران سے بچنے کی راہ معلوم ہوئی۔۔۔۔ اللھم صلی علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی ال ابراہیم انک حمید مجید۔۔۔۔۔ مفتی شفیع صاحبؒ لکھتے ہیں کہ "رسول اللہ کی شان میں جس کام کا حکم مسلمانوں کو دیا جاتا ہے وہ کام ایسا ہے کہ خود حق تعالیٰ اور اسکے فرشتے بھی وہ کام کرتے ہیں تو عام مومنین جن پر رسول اللہ کے بیشمار احسانات ہیں ان کو تو اس عمل کا بڑا اہتمام کرنا چاہیے۔۔۔۔۔۔ معارف القرآن" اور یاد رکھو کہ تہمت لگانے اور الزامات عائد کرنے سے کامل طور پر اجتناب کرتے رہنا۔ سورت کے آخر میں پردہ کے عام احکام نازل فرمادیے گئے اور مسلمان عورتوں کو حکم دیا گیا کہ حسب ضرورت جب بھی گھر سے باہر جانا ہو تو اپنے آپ کو ڈھانک لیں اور گھونگھٹ ڈال کر باہر نکلیں۔ پردہ کی اہمیت بتانے کیلئے یہ بھی ارشاد فرمایا گیا کہ ذٰلک ادنیٰ ان یعرفن فلا یؤذین یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ یعنی حیادار لباس (پردہ کی حالت) دیکھ کر ہر آدمی جان لے کہ یہ شریف زادیاں ہیں۔ (مستفاد کتب ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، تدبر قرآن، معارف القرآن)

کرنل صوفیہ قریشی: مسلمان اب بھی وفاداری کا ثبوت دے؟

مولانا قاری اسحاق گورا

یہ کیسی سیاست ہے، جو شہادت مانگتی ہے مگر شہید کا مذہب دیکھتی ہے؟ یہ کیسا وطن ہے، جو قربانی کا مطالبہ کرتا ہے مگر قربانی دینے والے کے عقیدے پر انگلی اٹھاتا ہے؟ مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت میں وزیر وجے شاہ کا بیان اس بیمار سوچ کا آئینہ ہے جس نے حب الوطنی کو مذہب کا غلام بنا دیا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی، جو نہ صرف ہندوستانی فوج کی ایک فخر آمیز آفیسر ہیں بلکہ ملک کی پہلی مسلم خاتون کرنل بھی ہیں، ان کو پاکستانیوں کی بہن کہنا صرف ایک بیان نہیں بلکہ اس زہریلی ذہنیت کی علامت ہے جو ہر مسلمان کو شک کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اگر کسی ہندو افسر کو پاکستان سے جوڑا جائے، تو ملک میں طوفان کھڑا ہوجاتا ہے۔ لیکن جب ایک مسلم افسرہ، جو ہندوستانی پرچم کے لیے جان دینے کو تیار ہے، کو ایسے گندے الزام کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو خاموشی چھا جاتی ہے۔ یہ خاموشی محض شرمناک نہیں، بلکہ خطرناک بھی ہے۔ یہ خاموشی بتاتی ہے کہ مسلمان اس ملک میں برابر کے شہری نہیں، بلکہ سیاسی مفاد کی خاطر قربانی کا بکرا ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے برسوں سے ایک بیانیہ تیار کیا ہے جس میں مسلمان یا تو مجرم ہوتا ہے، یا مشکوک۔ کبھی لو جہاد کے نام پر، کبھی گئو کشی کے نام پر، کبھی شہریت ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج کے نام پر، اور اب فوجی خدمات پر بھی سوالیہ نشان؟ کیا اس ملک کی وفاداری اب شناختی کارڈ کے مذہب خانے سے طے کی جائے گی؟ وزیر موصوف نے جو کچھ کہا، وہ صرف زبانی لغزش نہیں تھی۔ یہ وہ سچ ہے جو اندر سے نکل آیا۔ جب آپ ایک مسلم فوجی خاتون کو پاکستانیوں کی بہن کہیں، تو دراصل آپ یہ پیغام دے رہے ہیں کہ مسلمان چاہے کتنا بھی ملک کے لیے قربانیاں دے، اس کی وفاداری ہمیشہ مشکوک رہے گی۔ یہی وہ سوچ ہے جو محب وطن مسلمانوں کو دکھی کرتی ہے، اور نوجوان نسل کو مایوس۔ فوج کا ادارہ قومی غیرت کا نشان ہے، نہ کہ کسی خاص فرقے کا۔ کرنل صوفیہ قریشی نے جب اردن میں اقوام متحدہ کے امن مشن کی قیادت کی، تب نہ ان کے حجاب پر سوال اٹھا، نہ ان کے عقیدے پر۔ مگر اپنے ہی وطن میں وہ مذہب کی بنیاد پر توہین کا شکار ہوئیں۔ کیا اب فوجی یونیفارم بھی مذہب کے ترازو میں تولا جائے گا؟ کیا "سیوا" صرف ہندوؤں کا استحقاق ہے اور مسلمان اگر خدمت کرے تو اسے شک کی نظر سے دیکھا جائے گا؟ فوج میں مسلمانوں کی نمائندگی ہمیشہ قابل فخر رہی ہے۔ کارگل جنگ ہو یا کشمیر میں دہشتگردی کے خلاف مہم، ہر جگہ مسلمان سپاہی پیش پیش رہے۔ پھر بھی بی جے پی کا نظریہ یہی ہے کہ "مسلمان = دشمن کی نسل"۔ یہ نظریہ نہ صرف غلط ہے بلکہ قوم کے لیے زہر قاتل بھی ہے۔ بی جے پی کا رویہ مسلمانوں کے ساتھ ہمیشہ دوہرا رہا ہے۔ جہاں ایک طرف وزیر اعظم سب کا ساتھ سب کا وکاس کے نعرے لگاتے ہیں، وہیں دوسری طرف ان کی پارٹی کے وزراء مسلمانوں کو غدار، پاکستانی ایجنٹ، یا دہشت گرد قرار دیتے ہیں۔ مسلمانوں کو ووٹ بینک کہہ کر مذاق اڑایا جاتا ہے، اور جب وہ انصاف مانگیں، تو "ایوارڈ واپسی گینگ" کہہ کر خاموش کرا دیا جاتا ہے۔ تعلیم، روزگار، اور تحفظ، یہ تینوں میدان ایسے ہیں جہاں مسلمانوں کو دانستہ پیچھے رکھا گیا ہے۔ مدارس پر چھاپے، مساجد کی نگرانی، اور مسلم نوجوانوں پر فرضی مقدمات یہ سب ثبوت ہیں کہ مسلمانوں کے لیے ہندوستان میں انصاف کی راہ تنگ کی جا رہی ہے۔ ذرا سوچیے، اگر صوفیہ قریشی کا نام سیتا شرما ہوتا، اور ان کا تعلق کسی اکثریتی برادری سے ہوتا، تو کیا وزیر موصوف ان پر یہی الزام لگاتے؟ کیا وہ پھر بھی پاکستانیوں کی بہن کہلاتیں؟ یقیناً نہیں۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ آخر مسلمان ہونا جرم کب سے بن گیا؟ کیا بھارت کے آئین میں ایسا کوئی قانون ہے جو شہریوں کے حقوق مذہب کے مطابق بانٹتا ہے؟ صوفیہ قریشی کی غلطی یہ نہیں کہ وہ مسلمان ہیں، بلکہ ان کی غلطی یہ ہے کہ وہ بی جے پی کے بیانیے کو چیلنج کرتی ایک حقیقت ہیں۔ وہ ایک ایسی مسلمان ہیں جو کمزور، محکوم اور مجبور نہیں، بلکہ باوقار، طاقتور اور فخر کا نشان ہیں۔ اور یہی بی جے پی کو برداشت نہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس زہریلی سیاست کے خلاف آواز بلند کریں جو مذہب کے نام پر انسانوں کو بانٹتی ہے۔ ہمیں اپنے سیاسی رہنماؤں سے پوچھنا چاہیے: کیا صرف ہندو ہونا حب الوطنی کی شرط ہے؟ کیا مسلمان سپاہی، استاد، سائنسدان یا ڈاکٹر ہونے کے باوجود بھی محب وطن ہونے کا سرٹیفکیٹ نہیں لے سکتے؟ کیا سیاست صرف نفرت کی فصل اگانے کا نام ہے؟ ہمیں ایسے وزیروں کو ان کے عہدوں سے ہٹانے کا مطالبہ کرنا چاہیے جو فوج جیسے ادارے کو بھی مذہب کی عینک سے دیکھتے ہیں۔ اگر آج ہم خاموش رہے تو کل کوئی ہندو افسر بھی اس بنیاد پر نشانہ بن سکتا ہے کہ وہ کسی اقلیت کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہے۔ مسلمان ہونا جرم نہیں، مجرم ہونا جرم ہے۔ اور مجرم وہ ہوتا ہے جو نفرت پھیلائے، عوام کو بانٹے، اور ملک کے آئینی ڈھانچے کو کمزور کرے۔ اگر کرنل صوفیہ قریشی پاکستانیوں کی بہن ہیں، تو پھر وزیر وجے شاہ کس کے بھائی ہیں؟ کیا وہ اس ذہنیت کے نمائندہ نہیں، جو ملک میں نفرت کی دیواریں کھڑی کر رہی ہے؟ محب وطن صرف وہ نہیں جو ترنگا لہراتا ہے، بلکہ وہ بھی ہے جو دل میں اپنے وطن کے لیے سچائی، دیانتداری اور محبت رکھتا ہے۔ صوفیہ قریشی نے اپنا فرض ادا کیا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے وقار کا تحفظ کریں۔ یہ صرف کرنل صوفیہ قریشی کی توہین نہیں تھی، بلکہ ایک پوری قوم کی اجتماعی حب الوطنی، قربانی، وفاداری اور دستوری حقوق پر حملہ تھا۔ جب ایک بی جے پی وزیر کسی مسلم خاتون افسر کو "پاکستانیوں کی بہن" کہہ کر بلاتا ہے، تو وہ زبان دراصل صدیوں پرانی اس نفرت کی زبان بن جاتی ہے، جس نے مسلمانوں کو ہمیشہ ایک مشتبہ اقلیت کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔ مگر اب وقت ہے کہ یہ طے کر لیا جائے کہ "مسلمان ہونا جرم نہیں" بلکہ ایک ایسا حق ہے، جو آئین ہند نے بلا کسی تعصب کے عطا کیا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی کا قصور کیا تھا؟ کیا یہ کہ وہ ایک باوقار، بہادر، اور کامیاب مسلم خاتون ہیں؟ کیا یہ کہ وہ اس تنگ نظر سوچ کو آئینہ دکھاتی ہیں، جو مسلمان عورت کو یا تو برقع میں قید دیکھنا چاہتی ہے یا پھر خاموشی کے کفن میں لپٹا؟ صوفیہ قریشی کی موجودگی، ان کا عہدہ، ان کی خدمات، ان کی قابلیت سب بی جے پی کے اس جھوٹے بیانیے کو بے نقاب کر دیتے ہیں جو مسلمانوں کو ہمیشہ پیچھے، کمزور اور غیر محب وطن دکھانے پر تلا ہوا ہے۔ اصل تکلیف یہاں یہ نہیں کہ ایک وزیر نے غیر ذمہ دارانہ بات کہی، بلکہ یہ ہے کہ ایسی باتیں ایک مخصوص ذہنی سانچے کا حصہ بن چکی ہیں، جو برسوں سے مسلمانوں کے خلاف زہر گھولتا آیا ہے۔ جو ہر مسلمان کو دشمن، ہر داڑھی والے کو مشکوک، ہر حجاب پوش عورت کو مظلوم یا شدت پسند تصور کرتا ہے۔ مگر سچ یہ ہے کہ مسلمان ہندوستان کا وہی حصہ ہیں جو گنگا میں بہنے والے پانی کی طرح ناقابل تقسیم ہے۔ کیا یہ ملک صرف اکثریت کی ملکیت ہے؟ کیا آئین نے صرف ہندوؤں کو حب الوطنی کا ٹھیکہ دیا ہے؟ کیا مسلمانوں کی وفاداری اب بھی امتحان مانگتی ہے، چاہے وہ شہادتیں دیں، چاہے تمغے حاصل کریں، چاہے قومی پرچم کے سائے تلے اپنی زندگی گزاریں؟ یہ سوال محض مسلمانوں کا نہیں، بلکہ اس ملک کے ہر انصاف پسند شہری کا ہے جو بھارت کو ایک کثیر الثقافتی، کثیر المذاہبی اور جمہوری ریاست سمجھتا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی نے تو بندوق اٹھا کر دشمن کے سامنے مورچہ سنبھالا، لیکن بی جے پی کے بعض وزراء نے زبان کی گولی سے ملک کے اندر ہی ان پر حملہ کردیا۔ اب سوال یہ ہے کہ دشمن کون ہے؟ وہ جو سرحد پر لڑتا ہے، یا وہ جو اندر رہ کر قومی اتحاد کو کمزور کرتا ہے؟ وہ جو سب کو جوڑتا ہے، یا وہ جو مذہب کی بنیاد پر کاٹنے کا کام کرتا ہے؟ یہ وقت صرف احتجاج کا نہیں، اصلاح کا بھی ہے۔ ہم اگر آج بھی خاموش رہے تو کل ہر اقلیت اپنے ہی ملک میں اجنبی بن جائے گی۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ اگر حب الوطنی صرف ایک مخصوص مذہب کی میراث بن گئی، تو پھر وہ ہندوستان کہاں جائے گا، جس نے گاندھی کو جنم دیا، جو عبدالکلام پر فخر کرتا تھا، جو بسم اللہ خان کے شہنائی کی گونج میں جھومتا تھا؟ اگر ہم نے اس تفریق کو بڑھنے دیا، تو ہم اپنے ہی ورثے کے دشمن بن جائیں گے۔ ہمیں اپنے بچوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ بھارت کا مطلب صرف ایک جھنڈا، ایک مذہب، یا ایک پارٹی نہیں، بلکہ ایک نظریہ ہے ایک ایسی پہچان ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ سوتیلا سلوک محض ایک کمیونٹی پر ظلم نہیں، بلکہ آئین اور جمہوریت پر ضرب ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ نفرت کا دروازہ ایک بار کھل گیا، تو وہ سب کو نگلنے کی طاقت رکھتا ہے چاہے وہ اقلیت ہو یا اکثریت۔ کرنل صوفیہ قریشی کی موجودگی بی جے پی کے اس مفروضے کی نفی ہے جو مسلمان عورت کو صرف پسماندگی کی علامت کے طور پر دکھاتا ہے۔ وہ نہ صرف ہندوستان کی ایک بیٹی ہیں، بلکہ ایک آئین پر یقین رکھنے والی شہری بھی ہیں، جنہوں نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ حب الوطنی مذہب سے نہیں، نیت سے جانی جاتی ہے۔ اب گیند عوام کے کورٹ میں ہے۔ یا تو وہ اس زہر آلود سیاست کو تسلیم کرکے خاموش ہوجائے، یا پھر قلم، زبان، اور ووٹ کے ذریعے ان طاقتوں کو مسترد کرے جو ملک کو بانٹنے پر تلی ہوئی ہیں۔ ہمیں انتخاب کرنا ہے خوف اور خاموشی کا، یا سچائی اور مزاحمت کا۔ یہ صرف ایک کرنل صوفیہ قریشی کا مقدمہ نہیں، بلکہ اس ہر مسلمان، ہر اقلیت، ہر ہندوستانی کا مقدمہ ہے جو عزت، مساوات اور انصاف کے ساتھ جینا چاہتا ہے۔ اگر ہم نے آج صوفیہ کی توہین کو صرف ایک 'سیاسی بیان' سمجھ کر نظر انداز کردیا، تو کل کوئی اور بیٹی، کوئی اور سپاہی، کوئی اور شہری اسی توہین کا شکار بنے گا۔ اور تب شاید بولنے والا کوئی نہ ہو۔ لہٰذا اب وقت ہے کہ ہم اس خاموشی کو توڑ دیں اس لیے نہیں کہ ہم مسلمان ہیں، بلکہ اس لیے کہ ہم بھارتی ہیں، اور ہمیں اپنے بھارت کو نفرت سے بچانا ہے۔ صوفیہ قریشی دشمن کی بہن نہیں، وہ دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے والی وہ بیٹی ہے، جسے ملک کو سلام کرنا چاہیے۔ اور اگر ملک ایسا نہ کرے، تو شاید ملک کو اپنا آئینہ ایک بار پھر دیکھنے کی ضرورت ہے۔

مسلمانوں کے ساتھ سوتیلا سلوک محض ایک کمیونٹی پر ظلم نہیں، بلکہ آئین اور جمہوریت پر ضرب ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ نفرت کا دروازہ ایک بار کھل گیا، تو وہ سب کو نگلنے کی طاقت رکھتا ہے چاہے وہ اقلیت ہو یا اکثریت۔ کرنل صوفیہ قریشی کی موجودگی بی جے پی کے اس مفروضے کی نفی ہے جو مسلمان عورت کو صرف پسماندگی کی علامت کے طور پر دکھاتا ہے۔ وہ نہ صرف ہندوستان کی ایک بیٹی ہیں، بلکہ ایک آئین پر یقین رکھنے والی شہری بھی ہیں، جنہوں نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ حب الوطنی مذہب سے نہیں، نیت سے جانی جاتی ہے۔ اب گیند عوام کے کورٹ میں ہے۔ یا تو وہ اس زہر آلود سیاست کو تسلیم کرکے خاموش ہوجائے، یا پھر قلم، زبان، اور ووٹ کے ذریعے ان طاقتوں کو مسترد کرے جو ملک کو بانٹنے پر تلی ہوئی ہیں۔ ہمیں انتخاب کرنا ہے خوف اور خاموشی کا، یا سچائی اور مزاحمت کا۔ یہ صرف ایک کرنل صوفیہ قریشی کا مقدمہ نہیں، بلکہ اس ہر مسلمان، ہر اقلیت، ہر ہندوستانی کا مقدمہ ہے جو عزت، مساوات اور انصاف کے ساتھ جینا چاہتا ہے۔ اگر ہم نے آج صوفیہ کی توہین کو صرف ایک 'سیاسی بیان' سمجھ کر نظر انداز کردیا، تو کل کوئی اور بیٹی، کوئی اور سپاہی، کوئی اور شہری اسی توہین کا شکار بنے گا۔ اور تب شاید بولنے والا کوئی نہ ہو۔ لہٰذا اب وقت ہے کہ ہم اس خاموشی کو توڑ دیں اس لیے نہیں کہ ہم مسلمان ہیں، بلکہ اس لیے کہ ہم بھارتی ہیں، اور ہمیں اپنے بھارت کو نفرت سے بچانا ہے۔

مظلوموں کی آواز مولانا امداد اللہ ندوی کو بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت) کا ضلع نائب صدر مقرر

کیرانہ میں خوشی کی لہر، دبھیدی خورد اور کھادر علاقے میں جشن کا سماں، گاؤں والوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں، ڈھول نگاروں کے ساتھ کیا جشن، کہا 'اب ہماری آواز اور بلند ہوگی'

کیرانہ: 15 مئی، (عظمت اللہ خان) شاملی ضلع کے کھادر علاقے کے گاؤں دبھیدی خورد سے تعلق رکھنے والے معروف سماجی کارکن اور غریب و مظلوم طبقے کی پُرزور آواز بننے والے مولانا امداد اللہ ندوی کو بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت) کی جانب سے بڑی ذمے داری سونپی گئی ہے۔ مرحوم چودھری مہندر سنگھ ٹکیت کی برسی کے موقع پر مولانا ندوی کو ضلع شاملی کا نائب صدر مقرر کیا گیا۔ اس تقرری کے بعد کھادر علاقے اور دبھیدی خورد گاؤں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی لوگوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں، پھول مالاؤں سے استقبال کیا اور ڈھول نگاروں کے ساتھ بھرپور جشن منایا۔

مولانا امداد اللہ ندوی کا بیان:

"یہ عہدہ میرے لیے عزت نہیں بلکہ ایک جدوجہد ہے۔ بھارتیہ کسان یونین ہمیشہ سے ملک کے کسانوں، مزدوروں اور مظلوم طبقات کی آواز رہی ہے۔ مرحوم چودھری مہندر سنگھ ٹکیت نے جو راستہ دکھایا، ہم اسی راہ پر چلتے ہوئے ہر کمزور اور حق تلفی کے شکار فرد کے لیے آواز بلند کریں گے۔ میری اولین ترجیح یہ ہوگی کہ کھادر علاقے کے وہ کسان جو سیلاب، بجلی، آبپاشی اور فصل کی خرید جیسے مسائل سے دوچار ہیں، ان کو انصاف دلایا جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کسان یونین صرف کھیتی تک محدود نہیں، بلکہ ہر اس مقام پر کھڑی ہے جہاں ظلم اور ناانصافی ہو۔

مقامی لوگوں کے تاثرات:

گاؤں کے بزرگوں اور نوجوانوں نے مولانا کی تقرری کو خوش آئند قرار دیا۔ بزرگ حاجی رفیق نے کہا، "مولانا صاحب نے ہمیشہ غریبوں کا ساتھ دیا ہے۔ اب جب کہ وہ کسان یونین کے اہم عہدے پر فائز ہوئے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ ہمارے مسائل اب مضبوط آواز کے ساتھ اٹھیں گے۔" نوجوان زبیر نے کہا، "ایک تعلیم یافتہ، باکردار شخص جب کسان تحریک سے جڑتا ہے تو نئی امیدیں جنم لیتی ہیں۔" یونین کے دیگر رہنماؤں کا کہنا ہے کہ مولانا ندوی کی سماجی پہنچ اور ایماندار شبیہ تنظیم کو مزید مضبوط بنائے گی۔ اس موقع پر یونین کے دیگر عہدے داران، مقامی شخصیات اور بڑی تعداد میں دیہی عوام موجود رہی۔

کیرانہ: فلائی اوورز بنے بھوسے کی ٹرالیوں کے غیر قانونی پارکنگ اسٹیڈ، حادثات کا خدشہ بڑھا

سماجی کارکن سلیم احمد نے ایس ڈی ایم کو دیا شکایتی مکتوب، فوری کارروائی کا مطالبہ

کیرانہ: 15 مئی، (عظمت اللہ خان) قصبے کے نیشنل ہائی وے 709-اے ڈی پر واقع فلائی اوورز اب بھوسے اور پوال سے لدی ٹرالیوں کے لیے غیر قانونی پارکنگ پوائنٹ بن گئے ہیں، جس سے نہ صرف ٹریفک میں خلل پیدا ہو رہا ہے بلکہ سنگین حادثات کے امکانات میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

مقامی محلہ آل خورد کے رہائشی اور سماجی کارکن سلیم احمد نے اس معاملے پر سخت نوٹس لیتے ہوئے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کیرانہ جناب سواپنل کمار یادو کو باقاعدہ تحریری شکایت سونپی ہے۔ شکایت میں بتایا گیا ہے کہ کھر گاین اور جھوار روڈ پر بنے فلائی اوورز کے نیچے روزانہ کی بنیاد پر بھوسے سے بھری ہوئی ٹرالیاں غیر قانونی طور پر کھڑی کی جاتی ہیں۔ ان راستوں پر ٹریفک کا کافی دباؤ رہتا ہے، جس کے باعث کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آسکتا ہے۔ سلیم احمد نے اپنے مکتوب میں یہ بھی نشاندہی کی کہ یہ ٹرالیاں نہ صرف سڑک پر جام کی صورتحال پیدا کرتی ہیں بلکہ ماضی میں کئی بار یہ ٹریفک حادثات کی وجہ بھی بن چکی ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ اس معاملے کا فوری طور پر سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ان غیر قانونی پارکنگ پوائنٹس کو ختم کیا جائے اور متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند کی طالبات کی شاندار کامیابی

مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی کی جانب سے دونوں طالبات کو پیش کی گئی مبارکباد

دیوبند: نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند کی دو ہونہار طالبات نے سی بی ایس ای بورڈ کے حالیہ نتائج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ادارے، والدین اور شہر کا نام فخر سے بلند کیا ہے۔ 12ویں جماعت میں ولیہ بنت عبدالرشید نے 20.99٪ نمبرات کے ساتھ ضلع سہارنپور میں نمایاں مقام حاصل کیا، جبکہ 10ویں جماعت میں عالیہ رشید نے 98٪ نمبرات کے ساتھ امتیازی کامیابی حاصل کی۔

اس خوشی کے موقع پر مہتمم جامعہ رحمت (عربک کالج) گھگھرولی سہارنپور مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی معروف صحافی سمیر چودھری کے ہمراہ طالبات کے گھر تشریف لائے، جہاں انہوں نے دونوں بچیوں، ان کے اہل خانہ اور والدین سے ملاقات کی، ان کی محنت، لگن اور کامیابی کو سراہا، ان کے سروں پر ہاتھ رکھا انھیں انعام سے نوازا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔ مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے اس موقع پر کہا کہ ولیہ اور عالیہ جیسی باہمت اور باصلاحیت طالبات اسی طرح وہ تمام بچے و بچیاں جنھوں ہمارے ضلع کا نام روشن کیا ہے ہمارے لیے باعثِ افتخار ہیں۔

ان کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے والدین کی تربیت، اساتذہ کی محنت، اور ادارے کے ماحول کی مرہونِ منت ہے بلکہ نئی نسل کی طالبات کے لیے مشعلِ راہ بھی ہے۔ مولانا نے ادارے کے بانی و سرپرست، معروف شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ علمی بصیرت، انتظامی صلاحیت اور انتھک محنت شامل ہے۔ مولانا نے سی بی ایس ای بورڈ کے حالیہ نتائج میں اعلیٰ و ممتاز کارکردگی دکھانے والے تمام بچوں اور بچیوں کو بھی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ خصوصاً یو۔ پی وکمشنری کے معروف اداروں جیسے براؤن ووڈ پبلک اسکول اور دیگر اقلیتی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات کی کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہماری نئی نسل تعلیم، تہذیب اور ترقی کے میدان میں آگے بڑھ رہی ہے۔ ہمیں ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہنا ہوگا تاکہ یہ قوم و ملت کا روشن مستقبل بن سکیں۔

کلاس دہم CBSE امتحان: گرونانک پبلک اسکول کے عمدہ نتائج، 86 طلبہ نے ٹاپ رینک حاصل کیا

بیدر۔15 مئی (محمد یوسف رحیم بیدری) کلاس 10 (سی بی ایس ای نصاب) کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے اور شہر بیدر کے نہرو اسٹیڈیم کے قریب واقع گرونانک پبلک اسکول نے بھی عمدہ نتائج حاصل کیے ہیں۔ 86 طلبہ وطالبات ٹاپ رینک، 120 فرسٹ کلاس، 56 سیکنڈ کلاس اور 43 نے تھرڈ پلس حاصل کی ہے۔ ایسے طلباء جنہوں نے 90% سے زیادہ نمبر حاصل کیے، ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ پرتیک براوار 93.20%، ایم پرجوال 92.60%، ویشنوی 92.20%، بھاونا سوامی 91.80%، آشنا فاطمہ 91.00%، ارناو گاوگی 90.80%، فرحان خان 90.40%، سرتھ ایس، 90.40%، گروپرساد، 90.40 فیصد، سعدیہ احمد 90.40%، ندھی براوار 90.00% نے 90% سے زیادہ نمبر حاصل کرکے اسکول اور والدین کا نام روشن کیا۔ گرونانک پبلک اسکول ضلع میں معیاری تعلیم کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ ہر سال 10ویں جماعت (CBSE) کے امتحان میں حیرت انگیز نتائج حاصل کرکے توجہ مبذول کر رہا ہے۔ یہ حقیقت کہ امتحان میں شرکت کرنے والے طلباء کی ایک بڑی تعداد اعلیٰ اور اول درجے میں کامیاب ہوئی ہے یہ اسکول کے معیار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آج کے مسابقتی دور میں ہمارے ادارے کا مقصد بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔ اس بار یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ گرونانک پبلک اسکول کے چیئرمین سردار بلبیر سنگھ اور وائس چیئرمین محترمہ ریشما کور نے بہترین نتائج حاصل کرنے پر طلبہ وطالبات کو مبارکباد دی اور اسکول پرنسپل اور اسٹاف کی کاوشوں کو سراہا۔ اس بات کی اطلاع عثمی ڈی جی، پرنسپل گرونانک پبلک اسکول، بیدر نے دی ہے۔

انگریزی روزنامہ The Hindu کا ایجوکیشن پلس کیریئر کونسلنگ 2025ء، رنگ مندر بیدر میں 17 مئی کو

بیدر۔15 مئی (محمد یوسف رحیم بیدری) انگریزی روزنامہ The Hindu کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی 23واں ایجوکیشن پلس کیریئر کونسلنگ 2025ء کا اہتمام رنگ مندر بیدر میں 17 مئی ہفتہ، صبح 9:30 بجے تا ایک بجے دن کیا جارہا ہے۔ جس کا رجسٹریشن صبح 9 بجے شروع ہوگا۔ اس پروگرام میں FREE CAREER HAND BOOK دی جائے گی۔ جس کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سنیل بنوار IFS چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ گلبرگہ اور ڈپٹی کمشنر بیدر شلپا شرما IAS ہوں گی۔ اس پروگرام میں چارٹرڈ اکاؤنٹ، میڈیسن (طب)، انجینئرنگ، پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز اور جنرل ایجوکیشن کے لئے ماہرین ہوں گے۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کے لئے منوکمار پجاری، میڈیسن کے میدان سے متعلق ڈاکٹر ویویک نمبور، پروفیسر برمس میڈیکل کالج بیدر، انجینئرنگ سے متعلق ڈاکٹر سنگپا ایس پی، ہیڈ آف ISTE، ایگزیکٹیو ممبر ISTE، نئی دہلی، پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز سے متعلق ڈاکٹر بی شمبھو لنگپا ریجنل ڈائرکٹر VTUs ریجنل آفس کلبرگی اور جنرل ایجوکیشن (عمومی تعلیم) سے متعلق سید سعادت پاشاہ UPSC کوچ اور کیریئر کونسلر سگما انڈیا طلبہ وطالبات اور اولیائے طلبہ کی رہنمائی کریں گے۔ اس پروگرام کے پلاٹینم اسپانسرس سی اے انڈیا، پریسیڈنسی یونیورسٹی اور ریا یونیورسٹی بنگلور ہیں۔ گولڈ اسپانسرس میں کیمبرج انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، چانکیہ یونیورسٹی، ایسٹ پوائنٹ گروپ آف انسٹی ٹیوٹ، آروی یونیورسٹی اور رامیا یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنسز ہیں۔ سلور اسپانسرس میں کرسٹ، سی ایم آر یونیورسٹی، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی، بے ایس ایس، MSIL، ملناڈ کالج آف انجینئرنگ ہاسن، ساؤندریا، نندنی، VVCE ہیں۔ اسوسی ایٹ اسپانسرس میں IDBI، شاہین، نیچرو وغیرہ شامل ہیں۔ تمام طلبہ کے لئے داخلہ مفت رہے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے 9731400992 / 9742177743 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

تعلیم ہر فرد کا بنیادی حق: اشرف عثمانی

دیوبند: معروف صحافی اور سماجی تجزیہ نگار اشرف عثمانی نے نواز گرلز پبلک اسکول کی طالبات کی سی بی ایس ای بورڈ کے امتحانات میں اعلیٰ نمبرات حاصل کرنے اور ضلع وریاستی سطح پر اونچا درجہ حاصل کرنے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور یہ ترقی کی کنجی بھی ہے۔ تاہم، ہمارے معاشرے میں اکثر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ پردہ خواتین کی ترقی میں رکاوٹ بنتا ہے۔ لیکن اس سال سی بی ایس سی کے تحت تسلیم شدہ اسکولوں اور کالجوں میں ہونے والے سب سے سخت امتحانات میں دیوبند کی باپردہ مسلم بچیوں نے غیر معمولی کامیابی حاصل کرکے یہ ثابت کر دیا کہ پردہ تعلیمی ترقی کی راہ میں ہرگز رکاوٹ نہیں ہے۔ دیوبند کے نواز گرلز پبلک اسکول میں زیر تعلیم ان مسلم بچیوں نے سخت محنت، عزم اور حوصلے کے ساتھ شاندار نتائج حاصل کیے ہیں۔ ان بچیوں نے نہ صرف اعلیٰ نمبرات حاصل کیے بلکہ اپنی ذہانت، قابلیت اور اعتماد سے یہ پیغام دیا کہ پردہ ان کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں کسی طرح کی رکاوٹ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویسے تو دختران ملت پہلے سے تعلیمی میدان میں اپنی قابلیت ثابت کرتی آئی ہیں (اگرچہ کمیت وکیفیت کے اعتبار سے نتیجے مایوس کرتے ہیں)، لیکن پردے کے ساتھ یہ کامیابیاں ان کے عزم اور خود اعتمادی اور اسکول وکالج کے پاکیزہ اور تعلیمی ماحول کا زندہ ثبوت ہے۔

اس تعلیمی سال میں دیوبند کی کئی باپردہ بچیوں نے نہ صرف اپنی کلاسز میں ٹاپ کیا بلکہ ریاستی اور قومی سطح پر بھی اپنی قابلیت کا لوہا منوایا۔ ان میں ولیہ، خدیجہ انصار اور عرشی خان کے نام قابل ذکر ہیں۔ اشرف عثمانی نے کہا کہ یہ کامیابی اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ خواتین، چاہے وہ پردے میں ہوں یا نہ ہوں، اپنی محنت اور لگن سے کسی بھی میدان میں کامیابی حاصل کر سکتی ہیں۔ پردہ نہ صرف ایک ظاہری پہچان ہے بلکہ خواتین کی فکری احوال کا آئینہ دار بھی ہے، یہ ترقی میں رکاوٹ نہیں بلکہ عزت اور وقار کی علامت ہے۔ یہ ضروری ہے کہ والدین اپنی بیٹیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ حکومت کو بھی ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن سے مسلم بچیوں کو تعلیمی اور پیشہ ورانہ میدان میں مزید عزت بخش مواقع مل سکیں۔ دیوبند کی باپردہ مسلم بچیوں کی شاندار کامیابی اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ تعلیم اور ترقی کے راستے میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہو سکتی اگر مقصد واضح ہو اور ارادے مضبوط ہوں۔ یہ کامیابیاں مسلم خواتین کے لیے ایک مشعل راہ ہے اور پورے معاشرے کے لیے ایک مثبت پیغام۔

اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول میں سی بی ایس سی بورڈ کے نتائج شاندار

درجہ 12 کی طالبہ نبیحہ زماں 96.4 فیصد نمبرات حاصل کرکے اسکول ٹاپر بنیں

دیوبند: دیوبند کے قدیم عصری ادارہ اسپرنگ ڈیل کے درجہ 12 اور درجہ 10 کے طلبہ وطالبات نے سی بی ایس سی بورڈ کے نتائج میں شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے اعلیٰ نمبرات سے کامیابی حاصل کرکے اپنے اسکول، اساتذہ، والدین اور پورے علاقے کا نام روشن کیا ہے۔ سالہائے گزشتہ کی طرح اس سال بھی طلبہ وطالبات نے قابل ذکر کارنامہ انجام دیا ہے۔ بورڈ کے نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی اسکول میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ طلبہ وطالبات ان کے والدین، اساتذہ اور ادارہ کے ذمہ داران نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔

اسکول کے چیئرمین سعد فیضان صدیقی نے بتایا کہ انٹرمیڈیٹ میں نبیحہ زماں نے 96.4 فیصد زید اسعد نے 91.2 اور صائمہ خان نے 90 فیصد نمبرات حاصل کرکے بالترتیب پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ وہیں آرٹ سائڈ کے طلبہ وطالبات نے فرح اسلم نے 90 فیصد، زویا نے 79.2 اور آصفہ نے 79 فیصد نمبرات حاصل کئے۔ اسی طرح درجہ 10 کی طالبہ کوثر نے 90 فیصد، مریم سعید 89.2 فیصد، وجیہا خان نے 87.2 نمبرات حاصل کرکے فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے علاوہ رفاع انصاری، ظاہرہ گل، نبیل گل، مہرام، مصباح، شائلہ، حسین، حمزہ، ندا، تسمیہ، عاطف، رحیم، منوج کمار، عبدالاحد، آمنہ، کاشف، ابوذر شاہد، عمر، زید نے شاندار امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی۔ ان سبھی طلبہ وطالبات نے اعلیٰ تعلیم کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارہ کا نام روشن کیا ہے۔ سعد صدیقی نے کہا کہ فائن آرٹ میں 4 اور فزیکل ایجوکیشن میں ایک طالب علم نے صد فیصد نمبرات حاصل کئے۔ ادارہ کے چیئرمین سعد صدیقی، معاون چیئرمین احمد صدیقی مونیٹرنگ ہیڈ ملک معظم نے اس شاندار کامیابی کا سہرا اساتذہ کے سر باندھا ہے۔ کیوں کہ اساتذہ کی سخت محنت اور بہترین رہنمائی کے سبب ہی شاندار نتائج آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حسبِ اعلان طالب علموں کی آئندہ کی تعلیم کے لئے مدد اور تعاون کرے گا۔ چیئرمین کی طرف سے اعلان کیا گیا 70 فیصد یا اس سے زائد نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ وطالبات کو اعزازات سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی مقابلہ میں نہیں ہیں بلکہ طالب علموں کی تعلیمی ترقی اور معیاری تعلیم پر ہماری توجہ مرکوز ہے۔

گنے کے کولہو میں مشتبہ حالات میں لگی آگ

دیوبند: منگلور پولیس چوکی کے قریب ایک کولہو میں مشتبہ حالات میں آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے وہاں افراتفری مچ گئی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ محلہ کول بستی کے رہنے والے ذوالقام نے منگلور پولیس چوکی کے قریب کولہو لگا رکھا ہے۔ گزشتہ دیر شام مزدور وہاں کام کر رہے تھے۔ اس دوران کولہو میں جلانے کے لیے رکھے گئے چتوں میں اچانک آگ لگ گئی۔ کچھ ہی دیر میں آگ سے اونچے اونچے شعلے نکلنے لگے۔ اس سے وہاں افراتفری مچ گئی۔ موقع پر پہنچے ملازمین اور لوگوں نے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوسکا۔ بعد ازاں فائر بریگیڈ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور بڑی مشکل سے آگ پر قابو پایا۔ ذوالقام کے بھتیجے واجد نے بتایا کہ کسی نے جان بوجھ کر چتوں کو آگ لگائی۔ اس سے قبل بھی تین بار آتشزدگی کے واقعات پیش آچکے ہیں۔ آگ لگنے سے تقریباً 80 ہزار روپے کا نقصان ہوا ہے۔

بی جے پی کی سری نگر میں ترنگا ریلی کا اہتمام

سری نگر، 15 مئی (یو این آئی) بی جے پی کے جموں وکشمیر یونٹ نے جمعرات کو یہاں شیر کشمیر پارک سے ایک ترنگا ریلی کا اہتمام کیا۔

ریلی میں بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنوں نے شرکت کی۔ انہوں نے ہاتھوں میں ترنگے اٹھا رکھے تھے اور وہ ملک کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ اس موقع پر ایک کارکن نے اڑلوک میں میڈیا کو بتایا: ہم آج یہاں آپریشن سندور کی کامیابی کے لئے خوشی منا رہے ہیں۔

سنگرور جیل کے ڈی ایس پی سمیت دو گرفتار، ہیروئن، اسلحہ برآمد

سنگرور، 15 مئی (یو این آئی) پنجاب میں پولیس نے سنگرور جیل کے احاطے میں چل رہے ایک منظم اسمگلنگ ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے اور اس سلسلے میں جیل کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی-سیکیورٹی) گرپریت سنگھ اور زمرہ چہارم کے ایک ملازم کو گرفتار کیا ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے جمعرات کو بتایا کہ قابل اعتماد انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر جیل میں چھاپہ مارا گیا اور اس دوران 9 موبائل فون، 4 اسمارٹ واچز، 50 گرام افیون اور دیگر ممنوعہ اشیاء برآمد کی گئیں۔

انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں زمرہ 4 کے ایک ملازم کے ملوث ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے، جو اسمگلنگ کی سرگرمیوں میں سہولت کاری میں ملوث تھا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش میں مزید روابط کا پتہ لگانے کے بعد، میرپریت سنگھ کو امرتسر سے گرفتار کیا گیا جو گروندر سنگھ کا ساتھی ہے۔ میرپریت سنگھ کے قبضے سے پولیس نے چار کلوگرام ہیروئن، 5.5 لاکھ روپے کی ڈرگ منی، ایک گلوک پستول اور زندہ کارتوس برآمد کیے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ تحقیقات کے دوران سنگرور جیل کے ڈی ایس پی گرپریت سنگھ کو جیل کے اندر اسمگلنگ کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ کیمپس میں منشیات اور موبائل فون کی اسمگلنگ میں فعال طور پر ملوث پایا گیا تھا اور اپنے خاندان کے افراد سے منسلک یو پی آئی اکاؤنٹس کے ذریعے ادائیگیاں وصول کر رہا تھا۔

گولڈن بوائے نیرج چوپڑا کو بھارتی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل کا اعزازی رینک

دو بار کے اولمپک میڈلسٹ اور عالمی چیمپئن، بھارت کے اسٹار نیزہ باز ایتھلیٹ نیرج چوپڑا کو ٹیریٹوریل آرمی میں لیفٹیننٹ کرنل کا اعزازی عہدہ دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز انہیں کھیل کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات اور قوم کے تئیں ان کی وابستگی کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ نیرج چوپڑا دنیا کے بہترین نیزہ باز کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔

وہ ٹوکیو اولمپکس 2021 میں سونے کا تمغہ جیت چکے ہیں، جبکہ پیرس اولمپکس میں انہوں نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اب انہیں بھارتی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل کا رینک دیا گیا ہے۔ نیرج چوپڑا نے 2016 میں بھارتی فوج میں نائب صوبیدار کے طور پر شمولیت اختیار کی تھی، اور 2018 میں انہیں صوبیدار کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ ان کا یہ نیا اعزاز کھیل اور فوجی خدمات کے تئیں ان کی وابستگی کا ثبوت ہے۔

وزارت دفاع نے آج 14 مئی کو اس تقرری کا اعلان کیا۔ سرکاری بیان کے مطابق، یہ تقرری 16 اپریل سے نافذ العمل ہے۔ ٹوکیو اولمپکس میں مردوں کی نیزہ بازی میں تاریخی گولڈ میڈل جیتنے کے بعد، جنوری 2022 میں انہیں "پرم وشِشٹ سیوا میڈل" سے نوازا گیا تھا۔ اسی سال، انہیں بھارت کے چوتھے سب سے بڑے شہری اعزاز پدم شری سے بھی سرفراز کیا گیا۔ کھیل کے میدان میں ملک کا نام روشن کرنے والے کئی نامور کھلاڑی جب فوجی وردی پہنتے ہیں تو وہ قوم کے لیے ایک الگ ہی مثال بن جاتے ہیں۔ جیسے نیرج چوپڑا یا کرکٹ اسٹار ایم ایس دھونی۔ ان سب کو فوج میں اعزازی افسر (Honorary Officer) کی رینک دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ایک لیفٹیننٹ کرنل کو 000,21,1 سے 000,10,2 روپے ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے۔ سابق بھارتی کرکٹ کپتان مہندر سنگھ دھونی کو 2011 میں ٹیریٹوریل آرمی میں اعزازی لیفٹیننٹ کرنل بنایا گیا تھا۔ وہ پیراشوٹ رجمنٹ سے وابستہ ہیں اور پیراٹروپر کی تربیت بھی مکمل کر چکے ہیں۔ ابھینو بندرا کو بھی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل اور دیپک ہوڈا کو بحریہ میں اعزازی کیپٹن کا رینک دیا گیا ہے۔ ان اعزازات کے ذریعے کھلاڑیوں کو فوجی تقاریب میں شامل کیا جاتا ہے تاکہ وہ نوجوانوں کو ترغیب دے سکیں۔

پی ایس ایل 10: غیر ملکی کھلاڑیوں کا ٹیموں کو جوائن کرنے کا سلسلہ جاری

اسلام آباد: پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے بقیہ میچز کے لیے غیر ملکی کھلاڑیوں کا دوبارہ ٹیموں کو جوائن کرنے کا سلسلہ جاری ہے، انگلینڈ کے ایلکس ہیلز اور جنوبی افریقہ کے راسی وین ڈر ڈوسن نے بھی پاکستان آنے کی حامی بھرلی۔ ڈان نیوز کے مطابق جنوبی افریقی بیٹر راسی وین ڈر ڈیوسن نے بھی اپنی دستیابی ظاہر کردی اور ان سے قبل انگلش بیٹر ایلکس ہیلز نے بھی پی ایس ایل 10 کے بقیہ میچز کے لیے اپنی دستیابی ظاہر کی تھی۔ انگلینڈ کے جارحانہ بیٹسمین ایلکس ہیلز اسلام آباد یونائیٹڈ کا دوبارہ حصہ بن گئے، وہ پہلے بھی اسلام آباد یونائیٹڈ کی نمائندگی کر چکے ہیں جب کہ جنوبی افریقی بیٹر بھی اسلام آباد کی ٹیم میں شامل ہیں۔ ترجمان اسلام آباد یونائیٹڈ کا کہنا ہے کہ ہم بہت پر جوش ہیں کہ راسی وین ڈر ڈیوسن ٹیم کو جوائن کر رہے ہیں، مینجمنٹ دونوں کھلاڑیوں کو پی ایس ایل میں خوش آمدید کہتی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں ایلکس ہیلز کا کہنا تھا کہ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے پی ایس ایل کے ابتدائی میچز میں شرکت نہیں کرسکا تھا لیکن بقیہ میچز کے لیے پاکستان آؤں گا۔ اس سے قبل، ڈیوڈ وارنر، بین میک ڈرموٹ، جیمز ونس، سکندر رضا، لیوک ووڈ، ٹام کوہلر کیڈمور، میکس برائنٹ، نجیب اللہ زدران، کوشل مینڈس بھی پی ایس ایل کے بقیہ میچز کے لیے پاکستان آنے کی حامی بھر چکے ہیں۔ دوسری جانب، پاکستان سپر لیگ کے بقیہ میچز کے ٹکٹوں کی فروخت شروع ہوگئی ہے، ٹکٹس نجی کوریئر کمپنی کی ویب سائٹ اور سینٹرز سے خریدے جاسکتے ہیں۔ راولپنڈی میں شیڈول میچز کے ٹکٹوں کی قیمتیں 650 روپے سے 3 ہزار روپے تک رکھی گئی ہیں جب کہ کوالیفائر، ایلیمینیٹرز کے ٹکٹوں کی قیمتیں ایک ہزار روپے سے 6 ہزار 500 روپے تک رکھی گئی ہیں اور فائنل کے ٹکٹ کی کم سے کم قیمت 1500 روپے اور زیادہ سے زیادہ 10 ہزار روپے ہوگی۔

اسپورٹس اسکل نے چیمپیئنز کلب ایلیٹ پاس کا آغاز کیا
ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو قومی پلیٹ فارم ملے گا

نئی دہلی، 15 مئی (ہ س)۔ ہندوستان کے ہونہار نوجوان کھلاڑیوں کی پرورش اور انہیں قومی شناخت دلانے کے مقصد کے ساتھ، اسپورٹس ٹیک پلیٹ فارم اسپورٹس اسکل نے چیمپئنز کلب ایلیٹ پاس کا آغاز کیا ہے۔ یہ پاس صرف ایک اعزاز نہیں ہے بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو اعلیٰ درجہ کے کھلاڑیوں کو ملک کے بہترین وسائل، ماہرین اور مواقع سے جوڑتا ہے۔

کرکٹ کلب آف انڈیا (سی سی آئی)، جو ہندوستان کے سب سے باوقار کھیلوں کے اداروں میں سے ایک ہے، نے اس ایلیٹ پاس کی حمایت کر کے اس اقدام کو تاریخی بنا دیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ملک کا کوئی اعلیٰ کلب اس طرح کے کھیلوں کی ترقی کے مشن سے منسلک ہے۔ سی سی آئی کی حمایت صرف علامتی نہیں ہے بلکہ یہ ایک طاقتور پیغام ہے کہ ہندوستان کے سرکردہ کلب اب چیمپئنز کی اگلی نسل کو بااختیار بنانے کے لیے آگے آ رہے ہیں۔ ہندوستان کے سب سے بڑے ریکیٹ اسپورٹس پلیئر اور یو ایس اسکواش ہال آف فیم انڈکٹی انیل نائر نے اس اقدام کی تعریف کی ہے۔ انیل نائر، 28 بار کے قومی چیمپئن اور ہارورڈ یونیورسٹی کے سابق طالب علم نے کہا، چیمپئنز کلب ایلیٹ پاس جیتنے والے کھلاڑیوں، کلب کے اراکین اور جونیئرز کے لیے ایک جیت ہے۔ اس قسم کا سماجی تعامل کھیل کو فروغ دینے اور کلب کی برانڈنگ دونوں میں مدد کرتا ہے۔ یہ ایک بہت اچھا خیال ہے۔

شریک بانی چیتن دیسائی نے کہا، یہ صرف ایک توثیق نہیں ہے بلکہ ہر کلب کے لیے کھیلوں کے ٹیلنٹ کے لیے شراکت دار بننے کا قومی مطالبہ ہے۔ چیمپئنز کلب ایلیٹ پاس کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ کلبوں کی ساکھ کو بڑھاتا ہے۔ شریک بانی ابھینو سنہا نے کہا، کرکٹ کلب آف انڈیا جیسے باوقار اداروں کا تعاون ہمارے مشن کو مزید تقویت دیتا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہر کلب کو صرف ٹورنامنٹس کا مقام نہیں ہونا چاہیے بلکہ ٹیلنٹ کو تیار کرنے کا مرکز بھی ہونا چاہیے۔ یہ پاس مکمل طور پر کارکردگی پر مبنی ہے اور اسے مفت دیا جائے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ کسی ایک کھیل میں کھلاڑی کا ہندوستان میں ٹاپ 8 یا ایشیا میں ٹاپ 16 میں جگہ ہو۔ فی الحال یہ پاس ٹینس، اسکواش، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور پکل بال جیسے کھیلوں کے کھلاڑیوں کے لیے دستیاب ہے۔ مستقبل میں اس میں مزید گیمز شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔

انگلینڈ نے ساؤتھی کو ٹیم کنسلٹنٹ مقرر کیا

لندن، 15 مئی (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے نیوزی لینڈ کے سابق تیز گیند باز ٹم ساؤتھی کو مردوں کی ٹیم کا ماہرانہ مہارت کا مشیر مقرر کیا ہے۔ ٹم ساؤتھی نے نیوزی لینڈ کے لیے 107 ٹیسٹ، 161 ون ڈے اور 126 ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے تمام فارمیٹس میں نیوزی لینڈ کے لیے سب سے زیادہ 776 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہیں بین الاقوامی کرکٹ میں 15 سال سے زیادہ کا تجربہ ہے۔ انہوں نے دسمبر 2024 میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ ای سی بی کا خیال ہے کہ ساؤتھی کا تجربہ انگلینڈ کی ٹیم کے لیے بہت مفید ثابت ہوگا۔ ٹم ساؤتھی زمبابوے کے خلاف ٹرینٹ برج میں 22 مئی سے شروع ہونے والے واحد ٹیسٹ سے قبل انگلینڈ کی ٹیم سے جڑیں گے۔ تاہم ساؤتھی کی یہ تقرری طویل مدت کے لیے نہیں ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ساؤتھی اپنے مشاورتی کردار کے اختتام کے بعد برمنگھم فینکس کے ساتھ دی ہنڈریڈ میں دوبارہ کھیلنا شروع کر سکتے ہیں۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی فاتح ٹیم کو 36 لاکھ ڈالر ملیں گے

دبئی: ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2023-25 ایڈیشن کی فاتح ٹیم کو 36 لاکھ ڈالر اور رنر اپ کو 6.21 لاکھ ڈالر ملیں گے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان لارڈز میں ہونے والی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2023-25 کے لیے کل انعامی رقم بڑھا کر 6.57 لاکھ ڈالر کر دی ہے۔ جو پچھلے دو ورژنز کے مقابلے میں دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ چیمپئن کو 36 لاکھ امریکی ڈالر ملیں گے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے صدر جے شاہ نے کہا، "آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا تیسرا راؤنڈ انتہائی دلچسپ رہا اور فائنل میں کھیلنے والی ٹیموں کا فیصلہ مقابلے کے اختتام پر ہی ہوا۔" انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان لارڈز میں ہونے والے میچ کے ساتھ ساتھ پوری دنیا سے آنے والے شائقین کو بھی اس باوقار فارمیٹ میں بہترین کرکٹ دیکھنے کو ملے گا۔

ریئل میڈرڈ کی آخری لمحات میں جیت، بارسلونا کی جشن کی امیدوں پر پانی پھرا

میڈرڈ، 15 مئی (ہ س)۔ سینٹیاگو برنابیو اسٹیڈیم میں بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں ریئل میڈرڈ نے آخری لمحات میں گول داغ کر آر سی ڈی میلورکا کو 2-1 سے شکست دی اور بارسلونا کے لا لیگا خطاب جیتنے کی امیدوں کو فی الحال کے لیے ٹال دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل میں بارسلونا کے ساتھ فاصلہ کم کر کے 4 کر دیا ہے۔ اب اگر بارسلونا جمعرات کو اپنے پڑوسی کلب اسپینیول کو ہرا دیتا ہے تو وہ خطاب جیت سکتا ہے۔ اس سے قبل اتوار کو ایل کلاسیکو میں بارسلونا سے ہارنے کے بعد ریئل میڈرڈ کے پاس یہ میچ جیتنے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں تھا۔ میلورکا نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور مارٹن ویلجینٹ نے 11 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ میڈرڈ کی جانب سے کئی کوششیں کی گئیں لیکن میلورکا کے گول کیپر لیو رومن نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے پہلے ہاف میں جوڈ بیلنگھم، کلین ایمباپے اور فیڈے والورڈے کو گول کرنے سے روکے رکھا۔ آخر کار دوسرے ہاف میں 68 ویں منٹ میں کلین ایمباپے نے شاندار فٹ ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین ڈیفینڈرز کو چکما دیا اور گیند کو نیٹ میں ڈال کر اسکور 1-1 کر دیا۔ ایمباپے کا اس سیزن میں یہ 40 واں گول تھا۔ جب میچ برابری کی طرف بڑھتا ہوا نظر آ رہا تھا، انجری ٹائم کے 95 ویں منٹ میں 20 سالہ ڈیفنڈر کھلاڑی جیکوبو ریمن نے گرتی ہوئی گیند کو گول کیپر کے اوپر سے نیٹ میں ڈال کر میڈرڈ کو جیت دلا دی۔ میڈرڈ کے کوچ کارلو اینسیلوٹی سیزن کے بعد برازیل کی قومی ٹیم کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ میڈرڈ زخموں کی وجہ سے وینیسیس جونیئر اور روڈریگو جیسے کھلاڑیوں کے بغیر میچ میں گیا لیکن نوجوان کھلاڑیوں نے زبردست جذبے کا مظاہرہ کیا۔

وراٹ کوہلی کی 'اورنج کیپ': '18 ویں آئی پی ایل میں 18 نمبر جرسی والا سب کو پیچھے چھوڑ رہا ہے'

دنیا بھر میں کرکٹ کے شائقین انڈین بلے باز وراٹ کوہلی کے نہ صرف نام اور کھیل سے بخوبی واقف ہیں بلکہ ان سے متعلق چھوٹی سے چھوٹی بات بھی ان کی نظروں سے اوجھل نہیں رہتی۔ چنانچہ 22 مارچ کو کولکتہ کے تاریخی ایڈن گارڈنز میں آئی پی ایل کے 18 ویں سیزن کے آغاز سے قبل ہی وراٹ کوہلی کا ایک اشتہار انڈین ٹی وی چینلز پر نظر آ رہا تھا جس میں وہ جہاں بھی جاتے ہیں انھیں 18 نمبر ہی نظر آتا ہے جو کہ ان کی جرسی کا بھی نمبر ہے۔ ایڈن گارڈنز میں رواں سیزن کا پہلا میچ سابق آئی پی ایل چیمپئن کولکتہ نائٹ رائڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان تھا اور کوہلی نے پہلے ہی میچ میں سب سے زیادہ سکور کر کے یہ بتا دیا تھا کہ اس بار آئی پی ایل ان کے نام رہے گی اور اب 10 میچوں میں وہ اس ٹورنامنٹ کے ٹاپ سکورر ہیں۔ خیال رہے کہ ان کی ٹیم آر سی بی کبھی آئی پی ایل نہیں جیت پائی ہے۔ آئی پی ایل میں جو کھلاڑی سب سے زیادہ رنز بناتا ہے اسے اورنج کیپ یعنی نارنجی رنگ کی ٹوپی سے نوازا جاتا ہے اور ٹورنامنٹ کے درمیان یہ ٹوپی ایک سر سے دوسرے سر منتقل ہوتی رہتی ہے۔ اسی طرح جو بولر سب سے زیادہ وکٹیں لیتا ہے اس کے سر پرپل یعنی ارغوانی کیپ ہوتی ہے۔ یہ ٹوپی ابھی آر سی بی کے آسٹریلین بولر جوش ہیزل ووڈ کے پاس ہے۔ اگر تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو اب تک آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر کے سر اورنج کیپ تین سیزن میں رہی ہے جبکہ ویسٹ انڈیز کے بیٹسمین 'یونیورس باس' کرس گیل کے سر دو بار رہی ہے جبکہ شان مارش، ہنڈولکر اور کوہلی کے سر ایک ایک بار رہی ہے جب انھوں نے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رنز بنائے۔ رواں سیزن کے پہلے ہی میچ میں کوہلی نے سب سے زیادہ 59 رنز بنا کر یہ ٹوپی حاصل کی تھی۔ لیکن پھر اس ٹوپی کے حقدار بدلتے رہے۔ 10 میچ کھیلنے کے بعد ایک بار پھر یہ ٹوپی گذشتہ رات وراٹ کوہلی کے سر تھی جب انھوں نے اس سیزن میں دہلی کے خلاف ارون جیٹلی سٹیڈیم میں اپنی چھٹی نصف سنچری سکور کی۔ آئی پی ایل کے نصف سے زیادہ میچز ہو چکے ہیں اور دوسری بار کوہلی کی ٹیم آر سی بی ان کے مستقل رنز سکور کرنے کی وجہ سے سرفہرست ہے۔ اس نے 10 میچز میں سات جیت کے ساتھ 14 پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ آر سی بی کو شروع سے ہی کوہلی کی خدمات حاصل ہیں لیکن ان کی ٹیم کوہلی کی قیادت میں بھی کبھی ٹرافی نہ جیت سکی۔ 2016 میں جب کوہلی نے چار سنچریوں کی بدولت 973 رنز سکور کیے تھے جو کہ آج تک ایک سیزن میں کسی بھی بیٹر کا سب سے زیادہ رنز کا ریکارڈ ہے تو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ یہ ٹورنامنٹ جیت لیں گے لیکن فائنل میں ان کی ٹیم ڈیوڈ وارنر کی حیدرآباد سے ہار گئی۔ سوشل میڈیا پر کوہلی کا ٹرینڈ کرنا کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن اورنج کیپ کے ساتھ ان کی خوب پذیرائی ہو رہی ہے۔ اگرچہ اب وہ آر سی بی کے کپتان نہیں ہیں تاہم وہ واحد کھلاڑی ہیں جنھوں نے اب تک منعقد ہونے والے ہر سیزن میں آر سی بی کی نمائندگی کی ہے۔ یہ اعزاز کسی دوسرے کھلاڑی، یہاں تک کہ مہیندر سنگھ دھونی کو بھی حاصل نہیں کہ انھوں نے مستقل ایک ہی ٹیم کی نمائندگی کی ہو۔ کوہلی کے بعد ممبئی انڈینز کے سوریہ کمار یادو ہیں جنھوں نے اب تک 10 اننگز میں 427 رنز بنائے ہیں جبکہ تیسرے نمبر پر نوجوان کھلاڑی سائی سودرشن ہیں جنھوں نے آٹھ اننگز میں 417 رنز بنائے ہیں۔ دو دن قبل تک اورنج کیپ نوجوان کھلاڑی سودرشن کے سر پر ہی نظر آ رہی تھی۔ جب میچ پریزینٹیشن سے قبل وراٹ کوہلی سے پوچھا گیا کہ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ان کے دماغ میں کیا ہوتا ہے تو انھوں نے کہا کہ سب سے پہلے ہدف ہوتا اور پھر پچ کنڈیشن ہوتی ہے۔ اس کے بعد ان کے ذہن میں یہ خیال ہوتا ہے کہ 'کون سے بولر کو مارنا مشکل ہوگا' اور اس طرح سے وہ اپنی حکمت عملی تیار کرتے ہیں اور وہ سنگلز اور ڈبلز لینا بند نہیں کرتے، پارٹنرشپ بنانے پر توجہ دیتے ہیں اور سٹرائیک روٹیٹ کرتے رہتے ہیں تاکہ سکور بورڈ رکے نہیں اور درمیان میں باؤنڈریز بھی لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سیزن میں ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ابھی تک آر سی بی کوئی میچ نہیں ہاری ہے۔ ویسے بھی وراٹ کوہلی کو ہدف کا تعاقب کرنے اور جیت حاصل کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ انھیں 'چیز ماسٹر' کہا جاتا ہے۔ کوہلی کے ایک مداح نے لکھا کہ '36 سال کے شخص جو انٹرنیشنل ٹی 20 سے سبکدوش ہو چکے ہیں آج بھی نوجوانوں کو پیچھے چھوڑ رہے ہیں اور اورنج کیپ حاصل کر رکھی ہے۔ یہ سب کے بس کی بات نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم انھیں دنیائے کرکٹ کا بادشاہ کہتے ہیں۔' وراٹ کوہلی نے جس طرح دہلی کی ٹیم کے کپتان کے ایل راہل سے کہا کہ 'یہ میرا گراؤنڈ ہے'، اس پر بھی لوگ باتیں کر رہے ہیں۔ اگرچہ آر سی بی کا گراؤنڈ بنگلور ہے لیکن وراٹ دہلی سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے یہ ان کا پہلا ہوم گراؤنڈ ہے۔ لیکن ان کے مداح کہہ رہے ہیں کہ دنیا کا ہر گراؤنڈ ان کا گراؤنڈ ہے۔ وہ ان کے انداز کو انتہائی 'کیوٹ' بتا رہے ہیں۔ سائی رام گپتا نامی ایک صارف نے لکھا: 'چنائی سپر کنگز کو چیپوک میں ہرایا، ممبئی انڈینز کو وانکھیڑے میں، کے کے آر کو ایڈن گارڈنز میں، راجستھان رائلز کو جے پور میں، پنجاب کنگز کو چنڈی گڑھ میں اور دہلی کو ارون جیٹلی سٹیڈیم دہلی میں شکست سے دوچار کیا۔ آر سی بی 2025 کے آئی پی ایل میں سر چڑھ کر بول رہی ہے۔' ایک صارف نے لکھا کہ وراٹ پہلے کھلاڑی ہیں جنھوں نے 11 مختلف سیزن میں 400 سے زیادہ رنز سکور کیے۔ خیال رہے کہ وراٹ کوہلی آئی پی ایل میں اب تک سب سے زیادہ رنز اور سنچری بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ انھوں نے اب تک آٹھ ہزار سے زیادہ رنز اور آٹھ سنچریاں بنائی ہیں۔ جبکہ ان کے بعد روہت شرما ہیں۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan